🌎 THE EARTH

FANTASY BASE NOVEL

(Alien 👽 And Actor)

RAFIA SHEIKH

COMPLETE AUDIOBOOK

CHANNEL SPECIAL

(اس کہانی کا اور حقیقت کا آپس میں کوئی تعلق نہیں ہے۔۔اس کے کردار فرضی ہیں۔۔)

وہ رات میں پر سکون نیند سو رہا تھا کہ اچانک میرام کو رات چار بجے بے چینی سی محسوس ہوئی۔۔۔اچانک سے نیند غائب تھی جیسے وہ دو گھنٹے میں اپنی پوری نیند لے چکا ہو۔۔شاید بیڈ اور ماحول چینج ہونے کا اثر تھا کہ وہ اتنی جلدی فریش ہو چکا تھا۔۔اسے اچانک بلیک کافی کی طلب ہوئی۔۔وہ

کچن میں دبے قدموں پہنچا اور کافی میکر سے کافی بنا کر ایک بڑا مگ لئے ٹیرس پر چلا آیا۔۔

یہاں زیادہ گرمیاں ہوا کرتی تھیں البتہ ابھی اُسے ہوا میں خنکی سی محسوس ہو رہی تھی۔۔ صرف جسم پر ٹراؤزر اور بنیان چڑھائے وہ ٹیرس پر اس رنگین سی دنیا کو دیکھتے ہوئے تلخ کافی کے گھونٹ بھر رہا تھا۔۔۔

اچانک ایک ہیولا سا اس کے اوپر آ کر گرا۔۔ وہ اس طرح سے گرا تھا کہ اس کا سر زمین سے ٹکرایا اور وہ ہیولا اس کی کمر پر اپنے نازک پاؤں رکھے کھڑا تھا۔

اس نے پلٹنے کی کوشش کی میرام تھوڑا سا مڑا بس ایک ہلکی سی جھلک اُس نازک وجود کی دیکھی تھی کہ اُس نے آنکھ کے اشارے سے اُسے بے ہوش کر دیا۔۔۔

میرام کا تلخ کافی کا مگ ٹیرس سے نیچے گر چکا تھا۔۔ وہ بے ہوش ہوتا حوش وحواس کھو بیٹھا۔۔۔ وہ لڑکی اس کا چہرہ دیکھے بنا اس کے کمرے کی تلاشی لینے لگی۔۔ لیکن وہاں اُسے کوئی انگوٹھی نہیں ملی تھی۔۔

کمرے کا ایک ایک کونا اُس نے اچھے سے دیکھ لیا تھا لیکن وہ کہیں نہیں تھی۔۔اُسے سگنلز اِسی جگہ کے مل رہے تھے اگر ایسا تھا تو اُس کی انگوٹھی تھی کہاں۔۔۔

وہ بے بس ہوتی اُس اوندھے منہ پڑے وجود کو دیکھنے لگی۔۔اس کے وژنز اُسے بار بار اِس کی شکل دیکھاتی تھیں۔۔کیا وہ اِس دنیا میں آنے کے بعد اپنا جادو بھول گئی ہے۔۔۔کیا اِس کے وژنز اُسے غلط آگاہی دے رہے ہیں۔۔

وہ بس پندرہ منٹ میں اٹھنے والا ہو گا۔۔لیکن وہ وہاں رہا تو اُس لڑکی کے بارے میں ضرور سوچے گا۔۔اور وہ کسی انسان کو ایسے تکلیف میں نہیں ڈال سکتی تھی۔۔۔

اُس نے بیڈ پر بیٹھے بیٹھے اپنی دو انگلیوں کو بے ہوش پڑے میرام کی جانب کیا۔۔وہ ہوا میں اڑتا ہوا بیڈ پر آلیٹا۔۔وہ لڑکی اُس کی جانب بنا دیکھے اٹھی اور وہاں سے غائب ہو گئی۔۔میرام تقریباً پندرہ منٹ بعد جاگ چکا تھا۔۔۔

وہ سب کچھ یاد کرتا پریشانی سے ماتھا مسل رہا تھا۔۔۔

وہ کافی پی رہا تھا۔۔وہ ٹیرس پر کھڑا تھا۔۔وہ گرا تھا۔۔اس کے اوپر کوئی پاؤں رکھے کھڑا تھا۔۔اُس نے سفید چغے میں نرم ملائم سفید چمکتے چہرے کی جھلک دیکھی تھی۔۔۔وہ کون تھا، کیسے آیا۔۔۔اُس کی کافی کہاں تھی۔۔

میرام پریشانی سے کبھی خود کو کبھی ٹیرس کو دیکھ رہا تھا۔۔

"شاید میں کوئی خواب دیکھ رہا تھا لیکن میں نے کافی بنائی تھی میں اتنا بھلکڑ تو بالکل نہیں ہوں۔۔میں نے کافی بنائی تھی۔۔"وہ مسلسل بڑبڑا رہا تھا۔۔پھر اٹھ کر ٹیرس کی جانب چل دیا۔۔گلاس ڈور بند تھا۔۔وائٹ کرٹنز پھیلے ہوئے تھے۔۔

اس نے کرٹنز کو کھینچ کر پیچھے کیا۔۔۔ماتھے پر بکھرے بالوں کو بھی پیچھا کرتا وہ گلاس ڈور دھکیل کر ٹیرس پر آیا۔۔۔وہاں سے جھانک کر نیچے دیکھا۔۔

کافی سمیت مگ نیچے گرا کرچیوں میں بکھرا پڑا ہوا تھا۔۔وہ مزید پریشان ہوا۔۔مگ نیچے گرا ہوا تھا جس کا مطلب تھا وہ وہاں کھڑا کافی پی رہا

تھا۔۔اُس نے بامشکل دو سے تین ہی سپ لئے تھے کہ وہ ہیولا اُس کے اوپر آ گرا تھا۔۔۔

میرام پریشان سا پانچ منزلہ بلڈنگ سے نیچے گرے ہوئے مگ اور کافی کو دیکھتے ماتھا مسل رہا تھا۔۔۔وہ اگر بے ہوش ہو کر اِدھر گرا ہوا بھی تھا تو بیڈ تک کیسے پہنچا اور وہ چمکتی سفید سی رنگت کا ہیولا جسے سہی سے دیکھ بھی نہیں سکا تھا کون تھا وہ اور کیا کرنے آیا تھا۔۔۔

میرام نے ادھر اُدھر نگاہ دوڑائیں کہ کہیں کوئی چور کے آنے کی جگہ تو نہیں ہے۔۔ لیکن ایسا کوئی راستہ دیکھائی نا دیا جس سے گزر کر کوئی چور یا انسانی وجود اُس کی ٹیرس تک پہنچ سکتا تھا۔۔وہ پریشانی سے وہاں کھڑا ارد گرد کا جائزہ لے رہا تھا حالانکہ اُسے کوئی بھی مشکوک چیز دیکھائی نہیں دے رہی تھی۔۔۔

میرام پریشانی سے واپس آ کر گلاس ڈور بند کرتا کرٹنز پھیلاتا بیڈ پر لیٹے چھت کو گھورنے لگا۔۔۔اُس کے دماغ سے کچھ دیر پہلے ہونے والا واقعہ جا ہی نہیں رہا تھا۔۔۔وہ کیا تھا۔۔

وہ سونے کی کوشش کرتا مزید بے چین ہونے لگا تھا۔۔بے چینی سے اٹھ کر کمرے سے نکل گیا۔۔اور دوسرے فلور پر موجود اسٹڈی روم سے ایک اسٹوری بُک اٹھالایا۔۔اگر بار بار وہ منظر سوچتا تو سر پھٹنے لگتا جس کا کوئی سرا ہاتھ ہی نہیں آرہا تھا۔۔کوئی کیسے اُس کی ٹیرس تک آسکتا تھا۔۔ کیسے اُسے بے ہوش کر سکتا تھا۔۔کیسے وہ بیڈ تک آسکتا تھا۔۔

سب کو سوچنے سے اچھا تھا وہ کوئی کتاب ہی پڑھ لیتا۔۔وہ کتاب ہاتھوں میں لئے واپس اپنے روم میں آیا۔۔بیڈ کی پشت پر سر ٹکا کر سیدھا پاؤں الٹے پاؤں کے اوپر رکھا۔۔۔آدھا لیٹا وہ کتاب کی ورق گردانی میں مصروف سا ہو گیا۔۔اور کچھ ہی وقت میں اُس کے دماغ سے کچھ دیر پہلے ہونے والا واقع محو ہو گیا تھا۔۔۔وہ اب پر سکون سا کتاب کی جانب پوری طرح سے متوجہ تھا۔۔۔

وہ لڑکی رات کے گھپ اندھیرے میں چلتے ہوئے ایک جھیل کے قریب آکر ٹھہر گئی۔۔۔وہ آنکھوں میں اداسی لئے اب اِس دنیا سے بیزار ہو رہی تھی۔۔اُس کی اتنی قیمتی انگوٹھی وہاں نہیں تھی۔۔وہ شکل وہی تھی وہ جگہ بھی وہی تھی جہاں وہ انگوٹھی تھی لیکن وہاں وہ انگوٹھی نہیں تھی۔۔ اُس شخص کے پاس بھی وہ انگوٹھی نہیں تھی۔۔۔وہ لڑکی تھکن زدہ سا وجود لئے ریت پر بیٹھ کر نیلے آسمان کا عکس پانی میں دیکھنے لگی۔۔پانی کی لہریں اِس سکوت میں شور برپا کرتے ہوئے ایک الگ خوفناک سا منظر پیش کر رہی تھی۔۔لیکن اُسے یہاں کی دنیا کا خوف نہیں تھا۔۔گھٹنے کو پیٹ کی جانب موڑے ہاتھوں کو ان پر پھیلائے آدھے چہرے کو ہاتھوں پر رکھے۔۔پانی کو ہوا کی لہروں سے بکھیرتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔۔

اچانک اُسے ایک خوشبو سی محسوس ہوئی وہ یہاں آنے کے بعد بھول ہی چکی تھی اُس کی ایک دوست بھی اُس کے ساتھ یہاں آئی ہے۔۔وہ سفید بالوں والی بلی گلے میں مالا سی پہنے بھاگتی ہوئی اُس کی جانب آئی تھی۔۔جو زبان وہ لڑکی جانتی تھی اب وہ بھی بھول چکی تھی۔اِس لئے خاموشی سے اپنی دوست کو باہوں میں بھینچے وہیں بیٹھی رہی۔۔وہ بلی کچھ بول رہی تھی

لیکن اُس لڑکی کو اپنی زبان بھی بھول چکی تھی۔۔وہ بے بسی سے نفی میں سر ہلاتی اُس بلی کو سمجھا رہی تھی وہ اُس کی زبان بھول چکی ہے۔۔لیکن بلی بے بسی سے اُسے مسلسل کچھ نا کچھ کہے جا رہی تھی۔۔آہستہ آہستہ رات کھسکنے لگی۔۔اور اجالا سا پھیلنے لگا۔۔سفید چغے پر ریت سی پھیل گئی تھی۔۔

وہ بس سمندر کو گھورتی رہی۔۔بلی نے اپنے پنجوں سے اِس کے چغے پر سے ریت جھاڑی۔۔اور اُسے اٹھنے کا اشارہ کرتی ادھر اُدھر منہ مارنے لگی جیسے اُسے کہیں لے جانا چاہتی ہو۔۔۔وہ لڑکی اپنی بلیو آئیز سے ارد گرد متلاشی نگاہیں گاڑے ہوئے اٹھی۔۔اور بلی کے چھوڑے ہوئے نشانوں پر پیچھے چلنے لگی۔۔۔

میرام آدھی کتاب پڑھ کر انگڑائی لیتا ہوا اٹھا۔۔اور اٹھ کر باتھ لینے کی غرض سے اپنا ڈریس منتخب کرنے لگا۔۔۔

ایک نیوی بلیو شرٹ اور وائٹ پینٹ لیتا باتھ لینے کیلئے واش روم میں بند ہو گیا۔۔ پونے گھنٹے بعد باہر آتا اپنے گیلے بالوں کو ٹاول سے رگڑتا ہوا مرر کے سامنے آکر رکا۔۔

اپنی سرمئی کانچ سی آنکھوں میں بکھری سرخی کو دیکھ کر سر جھٹکا۔۔ رات جاگنے کے سبب سرخ ڈورے دوڑنے لگے تھے جو کہ کچھ دیر میں ٹھیک ہو ہی جانے تھے اُسے اِس لئے زیادہ ٹینشن نہیں تھی۔۔۔

اپنے اوپر کلون کا بے دریغ چھڑکاؤ کیا۔۔ بالوں کو جیل سے سیٹ کیا۔۔ اپنے منہ پر ہاتھ پھیرا۔۔ اور پھر بیڈ پر بیٹھ کر کینوس شوز پہنتا لیسز بند کرتا اٹھ کر اپنا تنقیدی جائزہ لیا۔۔

خود کے عکس کو پرفیکٹ دکھنے کا انگوٹھے سے اشارہ دیا۔۔

اور رات پڑھے جانے والی کتاب کو ترتیب سے سائڈ ٹیبل پر رکھا۔۔

موبائل اٹھا کر پوکٹ میں ڈالا۔۔ اپنا ایک تیار شدہ بیگ لیا، ضرورت کا دو ہفتے تک کا سامان اِس بیگ میں موجود تھا۔۔

اُسے اٹھاتا مخصوص دھن سیٹی کی مدد سے بجاتا باہر نکلا۔۔

وہ اپنے ماں باپ کے فلیٹ سے نکلتا گاڑی میں بیٹھے فل اسپیڈ سے گاڑی بھگاتا ہوا وہاں سے نکلا۔۔۔کوکی آج ڈائرکٹ اُسے شارجہ میں ہی ملنے والا تھا۔۔کوکی کے بنا وہ بہت تنگ ہو رہا تھا۔۔۔اس دنیا میں کوکی کے سوا اس کا تھا ہی کون بھلا۔۔؟

وہ بلی کی بتائی گئی سمت چلتے ہوئے اُس ٹوٹے پھوٹے لکڑی کے گھر میں آگئی تھی۔۔وہاں کوئی نہیں تھا نا ہی کوئی آبادی تھی۔۔جنگل بیابان سا علاقہ تھا۔۔لکڑی کا چھوٹا سا کچا سا مکان تھا۔۔۔وہ وہاں آکر لکڑی کے تخت پر بیٹھ گئی۔۔اُس نے تھوڑی دیر بعد باہر جانے کا سوچا تھا۔۔وہ بلی ہنزل اس کے ساتھ ہی تختے پر بیٹھ گئی۔۔ہنزل بہت خوبصورت چھوٹا سا بلی کا بچہ تھا۔۔جو کہ اُس لڑکی کے ساتھ ہی اِس ارتھ پر آیا تھا۔۔۔ہنزل ارتھ پر آنے کے بعد اس سے دور ہو گئی تھی اُس لڑکی کو بہت ڈھونڈا لیکن نہیں ملی۔۔اور آج اسے محسوس ہوا وہ ارد گرد ہی کہیں ہے تو اُس

تک پہنچ گئی۔۔اب اُس کے ہاتھ پاؤں سے کھیلتے ہوئے اُسے پیار کر رہی تھی۔۔وہ بس اُس کی حرکتیں دیکھ رہی تھی۔۔اسے اچانک سے نیند آئی تو وہیں ہاتھوں کا تکیہ بنائے لیٹ گئی۔۔۔ہنزل اس کی حالت پر افسردگی سے اُسے دیکھتے ہوئے اُس کے اوپر چڑھے لیٹ گئی۔۔۔اُسے احساس ہی نہیں ہوا وہ کافی گھنٹے وہاں سو چکی تھی۔۔۔جب آنکھ کھلی تو شام کے سائے چار سو پر پھیلائے پھیلے ہوئے تھے۔۔۔مختلف کیڑے مکوڑوں کی آوازیں اِس سنسان جنگل میں گونج رہی تھی۔۔۔

اچانک ہنزل کو وہیں چھوڑے وہ جا چکی تھی۔۔اُسے واپس اُسی شخص کے پاس جانا تھا۔۔وہی تھا جو اُس کی اِس ارتھ پر رہنے میں مدد کر سکتا تھا۔۔۔

شارجہ میں میرام کیلئے فلیٹ کا انتظام کوکی نے کر دیا تھا۔۔وہ وہاں پہنچ کر پہلے فریش ہوا پھر سیٹ پر شوٹنگ کیلئے نکلا۔۔۔اُسے ایک بہت بڑے

برانڈ کی شوٹنگ کرنی تھی۔۔۔

سیٹ پر پورا اسٹاف اسی کا منتظر تھا۔۔وہ جب پہنچا تو ڈائریکٹر نے فوراً سے کیمرہ اور باقی کی چیزیں سیٹ کرنے کا حکم دیا۔۔۔

وہ وہاں بیٹھے اسکرپٹ پڑھ رہا تھا۔۔۔اچانک ایک میل بیوٹیشن اس کے سر پر پہنچا۔۔۔اور اپنا باکس رکھے اس میں سے میرام کے میک اپ کرنے کیلئے سامان نکالنے لگا۔۔۔

میرام نے ترچھی نظروں سے اُسے دیکھا۔۔کوکی پیچھے کھڑا کچھ کہنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن وہ میرام کی غصے سے سرخ ہوتی شکل دیکھ کر خاموش ہی رہا۔۔۔

اُس نے ایک پف میں تھوڑا سا پاؤڈر لیا اور میرام کی جانب بڑھا۔۔۔ پیچھے کوکی اشارے سے اسے منع کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

"واٹ دا ہیل اِز دِس۔۔" جیسے ہی پف نے میرام کے چہرے کو چھوا وہ چلا اٹھا۔۔سیٹ پر تیاریوں میں مصروف سب کو سانپ سونگھ گیا۔۔۔

میرام کے بارے میں سنا تھا کہ وہ اپنی مرضی سے ہی شوٹنگ کیلئے خود کو تیار کرتا ہے لیکن ڈائریکٹر نے دھیان نہیں دیا۔۔اب اِس کے غصے سے

معاملے کی سنگینی کا احساس ہو رہا تھا۔

"سر میں تو بس یہ۔۔۔" وہ ہکلا کر دو قدم پیچھے ہوتے شرمندگی سے بولنے کی کوشش کرنے لگا لیکن اُس کی خود کے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا آخر وہ اتنا غصہ کیوں ہو گیا تھا۔۔

"میرے فیس پر کوئی کچھ نہیں لگائے گا نا ہی ٹچ کرے گا ورنہ میں یہ کانکٹریکٹ کینسل کر کے یہاں سے چلا جاؤں گا۔۔مجھے فرق نہیں پڑتا اگر ایک کانکٹریکٹ کینسل بھی ہو گیا تو۔۔۔" اسکرپٹ کے پیپرز کو پٹخنے کے انداز سے رکھتا ہوا کھڑا ہو کر سب کی جانب نگاہیں گھماتے ہوئے کہا تو سب خاموشی سے کھڑے ہی رہے۔۔۔

"تو کیا آپ بنا میک اوور کے شوٹ کریں گے۔۔.؟" ڈائریکٹر نے ہوش میں آتے حیرانگی سے اُس سے پوچھا۔۔اُس کی عزت کرنا اِن کی مجبوری تھی ہر کوئی میرام کے ساتھ کام کرنے کیلئے بے چین تھا۔۔اُس کے ساتھ ایک مرتبہ ہی سہی کام کرنا چاہتا تھا۔۔تاکہ میرام کی صورت ہی سہی ان کا برانڈ جلدی ترقی کر سکے۔۔

"جی ہاں میرے کام کرنے کا یہی انداز ہے۔۔ میں بنا میک اپ کے ہی شوٹنگز کرتا ہوں۔۔ جن کی ضد ہوتی ہے میک اپ کئے بنا نہیں کر سکتے تو میں وہ سیٹ چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔ آپ لوگ دو منٹ میں فیصلہ کریں کیا کرنا ہے مجھے اور آپ کو۔۔ کیونکہ میں میک اپ کی یہ فالتو چیزیں اپنے فیس پر تو ہرگز اپلائی نہیں کروں گا۔۔۔" سینے پر بازو فولڈ کئے میرام نے سختی سے اپنی بات کو دہرایا۔۔۔ اُس کے ساتھ کام کرنا بہت سے لوگوں کی مجبوری تھی۔۔ اُس کی سخت طبیعت کے باوجود بھی لوگ اُس کے ساتھ کام کرنے کیلئے کالز پر کالز کر رہے تھے۔۔ ایسے میں وہ میرام کو ناراض نہیں کر سکتے تھے۔۔ یہ چہرہ انہیں چاہیئے تھا۔۔

"ٹھیک ہے آپ میک اپ نہیں کروائیں۔۔" ڈائریکٹر نے ہار مانتے ہوئے کہتے واپس سے سب کو اشارے سے کام دوبارہ جاری کرنے کا کہا۔۔۔

"سر آپ ٹھیک ہیں ناں۔۔؟" میرام کرسی پر بیٹھا تو پیچھے سے کوکی نے جھک کر فکرمندی سے اُس سے پوچھا۔۔

میرام نے زوردار قہقہہ لگایا۔۔ سیٹ پر موجود لوگوں نے اُس پاگل انسان کو دیکھا جو کچھ منٹ پہلے غصے سے سرخ ہو رہا تھا اور اب کوکی کی کسی بات پر زور سے ہنس رہا تھا۔۔۔

"اوہ کوکی۔۔ یہ سوال تمہیں یہاں موجود لوگوں سے پوچھنا چاہئیے تھا وہ میری اِس مخالفت پر اندر ہی اندر کیسے ہوں گے۔۔ بظاہر یہ مسکرا کر مجھے دیکھ رہے ہیں لیکن ساتھ یہ بھی دعا کر رہے ہیں جلدی سے میرام شیرازی کا پراجیکٹ ختم ہو۔۔" میرام ہنستے ہوئے کوکی کو ہلکی آواز میں مشاہدے کے طور پر کئے جانے والی جانچ سے اُسے آگاہ کر رہا تھا۔۔ کوکی ہلکی سی مسکراہٹ اِس کی جانب اچھالتا سر ہاں میں ہلاتا پیچھے ہوتے کھڑا ہو گیا۔۔

ہنسنے سے میرام کی ایک سائیڈ پر پڑتا ڈمپل نمایاں ہوا تھا۔۔

سرمئی کانچ سی آنکھوں میں روشنی پھیلی تھی۔۔ وہ اپنی ماڈلنگ اور نئے نئے ملتے پراجیکٹ سے خوش تھا۔۔ لیکن وہ سب کو ناراض کر کے بھی خوش تھا یہ حیرت کی بات تھی۔۔

اچانک سے کچھ یاد آنے پر میرام کا چہرہ سپاٹ ہو گیا تھا۔۔ بری یادیں اور باتیں اُس کی خوشیوں کا قتل کر جایا کرتیں تھیں۔۔ سرمئی آنکھوں میں سختی در آئی تھی۔۔

اچانک شوٹنگ کا آغاز ہوا تو میرام نے ایک ہی شارٹ میں اُسے مکمل کر دیا۔۔ اُس کی سب سے خاص بات یہی تھی کوئی بھی شارٹ اُسے بار بار بتانا نہیں پڑتا تھا۔۔ ایک بار کا بتایا اُسے یاد رہتا تھا اور وہ اپنی پوری توجہ سے اُسے کرنے کی کوشش کرتا تھا۔۔۔

اور اُس کی یہ کوشش ایک ہی بار میں کامیاب ہو جایا کرتی تھی۔۔ بلیک فل ڈریس میں چمکتی سفید اور سرخ سی رنگت میں ڈائریکٹر کو احساس ہوا واقعی اُسے میک اپ یا کسی آرٹیفیشل چیز کی ضرورت ہی نہیں تھی۔۔

ایک دفعہ اُس کے ساتھ کام کرنے والا اُس کے سخت رولز کے باوجود بھی میرام کے ساتھ دوسری بار کام کرنے کا خواہش مند رہتا تھا۔۔ یہ بات وہاں کے لوگوں کو سمجھ آ چکی تھی۔۔ وہ کام کو لیکر بہت سنجیدہ تھا۔۔ عام طور پر ماڈلز کچھ کچھ سیکینڈ یا منٹ کے شارٹس دیا کرتے تھے لیکن میرام آسانی سے کئی منٹ کے ایک ساتھ شارٹس دے دیا کرتا تھا۔۔

اتنی جلدی کام ختم ہو جانے پر سیٹ پر سب خوش ہوتے شام چار بجے ٹی ٹائم انجوائے کر رہے تھے۔۔اور چائے کے سپ لیتے اِن کے لبوں پر جو ایک نام رقصاں تھا وہ تھا میرام شیرازی۔۔۔

"کیا اور بھی شارٹس ہونے ہیں میرے۔۔؟" میرام آنکھوں پر بلیک گلاسس چڑھائے ڈائریکٹر سے مخاطب تھا۔۔البتہ اِس نے صبح والا ڈریس پہن لیا تھا۔۔

دونوں ہاتھوں کو پینٹ کی جیبوں میں پھنسائے وہ سیدھا ڈائریکٹر سے پوچھ رہا تھا۔۔لہجہ ایسا تھا اب وہ مزید وہاں نہیں رُک سکتا۔۔

"جی نہیں بس کل جو شارٹس لینے ہیں اُس کے متعلق ڈیٹیلز شئیر کرنی ہیں آپ بس تھوڑا ویٹ کریں۔۔" وہ کہتے ہوئے جانے کیلئے مڑنے لگے ہاتھوں میں کچھ پیپرز تھے جن کی وہ ورق گردانی کر رہے تھے۔۔۔

"لیکن میں کل کے کام آج نہیں کرتا جب شارٹ کل ہونا ہے تو میں اُس سے متعلق ڈیٹیل بھی کل ہی لوں گا۔۔سو آئی شُڈ گو ناؤ۔۔"

وہ بے مروتی سے کہتے ہوئے مڑا اور کوکی کی جانب کار کی چابی اچھلتے اُسے کار میں بیٹھنے کا اشارہ دیا۔۔

ڈائریکٹر صاحب لب بھینچے اُسے من مانیاں کرتے ہوئے کچھ کہہ بھی نہیں سکتے تھے۔۔اُس کا صاف جواب ہوتا تھا ڈیل کینسل۔۔ لیکن انہیں اتنا تو معلوم ہو چکا تھا کل بھی وہ پانچ منٹ میں سب سمجھ جائے گا۔۔اِس لئے اپنے اوپر زیادہ برڈن نہیں لیا تھا۔۔

وہ لڑکی وہاں سے اُس جنگل سے غائب ہوتی سیدھا میرام کے فلیٹ میں پہنچی تھی۔۔میرام ابھی اُدھر موجود نہیں تھا۔۔اِس لئے انگوٹھی کو آرام سے ڈھونڈنے کا سوچتے ہوئے پہلے کچن لاؤنج باتھ روم سب جگہ چیک کرتی آخر میں روم میں آئی تھی۔۔ ہنزِل اُدھر ہی جنگل میں اُس کے واپس آنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔

وہ اپنے جادو کی مدد سے بھی ہر جگہ دیکھ چکی تھی۔۔اور اپنی نظروں کی تسلی کیلئے ہاتھ سے ہر ایک جگہ کا جائزہ لے چکی تھی۔۔۔انگوٹھی کہیں بھی نہیں تھی۔۔

وہ سب جگہ کی تلاشی لے رہی تھی کہ اُسے فلیٹ میں آہٹ سی محسوس ہوئی اگر وہ ہوا جس کے پاس انگوٹھی تھی تو اُس کی خیر نہیں تھی۔۔آخر اُسے کچھ کام بھی تو تھا اُس کے دل کی اُسے اِس وقت سخت ضرورت تھی۔۔

کو کی گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔میرام آئی پیڈ پر انگلیاں چلاتا اپنی پکچرز دیکھ رہا تھا۔۔

اُس کے نام سے بہت سارے فیک اکاؤنٹ تھے۔۔جس میں اُس کی پکچرز کو ایڈٹ کر کے پوسٹ کیا گیا تھا۔۔اور فینز اُس پر کمینٹ کرتے پر جوش دیکھائی دے رہے تھے۔۔۔

اُس نے آج تک اپنا کوئی پبلک اکاؤنٹ نہیں بنایا تھا۔۔اور وہ اگر اکاؤنٹ بناتا بھی تو ایم شیرازی نام سے بناتا تھا جس کا کسی کو معلوم ہی نہیں ہوتا تھا یہ کون ہے نا ہی اُس نے کبھی اِن اکاؤنٹس کا ذکر کسی سے کیا تھا۔۔

بس کوکی کے پاس ہی وہ اکاؤنٹ ہوتے تھے۔۔ایک ویرا تھی جو زبردستی اُس کی ہر پرائیوٹ چیز میں گھس جاتی تھی۔۔ویرا کے میسجز کا ڈھیر لگا ہوا تھا۔۔وہ اپنا موبائل دیکھتا بیزاری سے بنا ریڈ کئے سب میسج کو ڈیلیٹ کر گیا۔۔۔اُسے میسج کی ایک لمبی لائن بالکل نہیں پسند تھی۔۔ویرا اس کی یونی فیلو تھی جس سے میرام کو سخت قسم کی چڑ تھی۔۔کوکی اُسے فلیٹ کے باہر چھوڑتا کسی کام سے چلا گیا۔۔کوکی کا روم بھی میرام کے روم کے ساتھ ہی تھا لیکن کوکی تب تک میرام کے روم میں نہیں جاتا تھا جب تک میرام خود نہیں بلاتا تھا۔۔۔

میرام فلیٹ کے سونتھ روم میں پہنچا اور شوز اتارتا جلدی سے بس باتھ لینے کی سوچ رہا تھا۔۔اُسے لگ رہا تھا آج اُس نے کچھ زیادہ ہی کام کر لیا ہے۔۔

شرٹ اتارتا اے سی کو ریموٹ کی مدد سے فل کیا پہلے کافی کو حلق سے اتار کر اپنے آپ کو سکون بخشنا تھا اِس لئے کچن میں بلیک کافی بنانے لگا۔۔ کھانے سے پہلے کھانے کے بعد سونے سے پہلے آنکھ کھلنے کے بعد جو پہلا کام تھا وہ تھا بلیک کافی بنانا۔۔۔

اُسے صرف اور صرف کافی اپنے ہاتھ کی پسند تھی۔۔ باقی وہ نارملی چائے یا کوئی سی بھی کافی پی لیا کرتا تھا۔۔ لیکن جب وہ اکیلا ہوتا تھا اُسے اپنے ہاتھ کی بنی وہ کڑوی کافی ہی چاہیئے ہوتی تھی۔۔

وہ زیادہ تر گھر سے دور ہی رہتا تھا۔۔ اکیلے ہی زندگی جیتا تھا اُسے پسند تھا اکیلے رہنا کم بولنا۔۔ اس کا اس دنیا میں تھا بھی کوئی نہیں۔۔ بس شوٹنگ اور کوکی ہی اس کی زندگی تھے۔۔ وہ پہلے باتھ لینے کا سوچ رہا تھا لیکن اب اچانک سے موڈ چینج ہوا تو کافی بنانے لگا۔۔

اُسے محسوس ہوا اُس کے روم میں کوئی ہے۔۔ وہ کافی کو اوپن کچن میں چھوڑے وہاں سے نکل کر روم کی جانب بڑھا آج ہی آیا تھا اور یہاں آتے ہی کوئی پہنچ گیا تھا کون تھا۔۔

وہ اِس سے پہلے روم میں جاتا کوئی اچانک سے اِس کے روم سے نکلتا ٹکرایا تھا۔۔ اچانک ٹکر سے دونوں کے قدم لڑکھڑائے تھے۔۔ میرام حیرت سے اُس نازک اور چھوٹی سی سفید رنگت کی حامل لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔۔ اُس کا سفید کلر سورج کی روشنی کی طرح چمک رہا تھا۔۔ بڑی آنکھیں بلیو وہ میرام پر گاڑے کھڑی تھی۔۔ ٹکر لگنے سے اُس کے سر سے ہڈی اتر

چکی تھی۔۔۔ سنہرے گولڈن بال لٹوں کی صورت آنکھوں پر آ گئے تھے۔۔

کانوں سے کچھ نیچے اُس کے بال تھے۔۔اور قد میرام کے سینے تک تھا۔۔

میرام کو لگا وہ کوئی سکول کی بچی ہے چھوٹا سا فیس اور بیبی لُکس۔۔

اچانک وہ میرام سے جو چند قدم دور تھی اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اُس کی جانب بڑھی۔۔

میرام ہوش میں آتا پیچھے ہوا۔۔اُسے لگا یہ اُس کی کوئی فین ہے اور اُس پر کرش ہونے کے سبب ایسے بی ہیو کر رہی ہے۔۔

"ہیلو چھوٹی بچی ایسے کسی کے روم میں آنا بری بات ہوتی ہے چلو اپنی ماما بابا کے پاس جاؤ۔۔"

میرام غصے سے کہتے ہوئے اُسے اپنے روم سے بھیجنا چاہ رہا تھا۔۔اُس لڑکی میں بہت کچھ الگ تھا۔۔کیا تھا؟ میرام ابھی اِس حالت میں سمجھنے کی پوزیشن میں نہیں تھا۔۔

وہ لڑکی آگے بڑھتی گئی۔۔میرام مسلسل اُسے کچھ نا کچھ کہہ رہا تھا۔۔

اچانک اُس نے میرام تک پہنچ کر اُس کے دل پر ہاتھ رکھ دیا۔۔

میرام نے اُسے قریب سے بہت قریب سے دیکھا تو اُسے گزشتہ رات یاد آئی۔۔

وہ ہیولا بھی چمکدار تھا۔۔ تھوڑی ہی دیکھی تھی لیکن اُسے مکمل اتنے قریب سے دیکھنا ایک خواب تھا۔۔ خوبصورت اور اُس کی صورت کی طرح چمکیلا خواب۔۔

"یہ کیا کر رہی ہو پاگل لڑکی۔۔ ہاتھ ہٹاؤ اپنا۔۔"

وہ لمحے بھر کو کھوتا واپس اپنے حواس میں آتا اُس کے ہاتھ جھٹکنے لگا۔۔ لیکن اُس نے اپنی پوری طاقت سے اپنا ہاتھ اُس کے دل کے مقام پر جمایا ہوا تھا۔۔ میرام کو محسوس ہوا وہ اُس کا دل ہی نکال لیگی۔۔ اِس سے پہلے وہ تکلیف کی شدت سے کچھ کرتا اُس لڑکی نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا۔۔۔

"کیا بے ہودہ حرکت تھی یہ۔۔؟ کیا میں ابھی پولیس کو کال کروں اور کہوں کہ یہ لڑکی رات کے وقت میرے روم میں گھس آئی ہے اور مجھے تنگ کر رہی ہے۔۔"

میرام آنکھوں میں چنگاریاں لئے اُسے غصے اور طیش سے دیکھتا ہوا پوچھ رہا تھا۔۔ اپنا ہاتھ دل کی جگہ پر مسل رہا تھا جو اُس کے بہت زور سے

پکڑنے کے سبب جل رہی تھی۔۔

"کون پولیس۔۔؟ کیا کوئی مجھے پکڑ کے بند بھی کر سکتا ہے۔۔؟" وہ بولتی ہوئی صوفے پر بیٹھ گئی۔۔ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر چڑھالیا۔۔۔

"لڑکی دیکھو اگر تم میری فین بھی ہو تو یوں ایسے کسی کو تنگ کرنا کہاں کے مینرز ہیں اِس لئے کہہ رہا ہوں شرافت سے نکل جاؤ ورنہ گارڈ اور پولیس آجائے گی پکڑی جاؤ گی۔۔آرام سے سمجھا رہا ہوں سمجھ جاؤ ورنہ تم تو مجھے جانتی ہی ہو۔۔"

میرام نے اُسے اتنی آرام سے بیٹھے دیکھ مفاہمت کا راستہ اپنایا۔۔وہ ابھی کوئی تماشہ نہیں چاہتا تھا۔۔۔اگر کوئی بھی اُس کے فلیٹ میں لڑکی کو دیکھ لیتا تو یہ بات آگ کا کام کرتی۔۔اور میڈیا کے سوال وہ کون تھی اُس کی۔۔اُس کے فلیٹ میں کیسے آئی بلا بلا۔۔۔

میرام یہ سب سوچتے ہوئے آرام سے ڈیل کر رہا تھا پولیس کو بلاتا تو خود پھنستا۔۔صرف اُسے دھمکی دینے کیلئے پولیس کا نام لے رہا تھا۔۔۔

وہ اپنے چغے کو پھیلائے آرام سے بیٹھی اُسے دیکھ رہی تھی۔۔

"کون فین۔۔؟ کیسی فین۔۔؟ تم ہو کون۔۔۔؟ اور پولیس کون ہے۔۔؟ اور وہ میرے ساتھ کیا کرے گی؟۔۔ اور تم اتنا اوور کانفیڈینس کیوں شو کر رہے ہو؟۔۔ مجھے میری انگوٹھی دے دو میں یہاں سے چلی جاؤں گی ویسے تمہارا شکریہ تمہاری وجہ سے میں بولنے کے قابل ہو پائی ہوں۔۔" وہ اٹھ کر چلتی ہوئی اِس کے قریب آئی۔۔ میرام نے جلدی سے صوفے پر پڑی اپنی شرٹ اٹھا کر اپنے اوپر چڑھالی اُس کا کیا بھروسہ دوبارہ اُس کا دل ہی نکالنے لگ جائے۔۔۔

"لگتا ہے تم میری پاگل فین ہو جبھی ایسی بہکی بہکی باتیں کر رہی ہو۔۔ میں تم سے شادی کروں گا پاگل سمجھ رکھا ہے کیا۔۔"

میرام اُس کے انگوٹھی کے مطالبے پر چونک سا گیا پھر خود ہی اخذ کر لیا کہ وہ لڑکی ضرور اِس کی بِگ فین ہے اور اُس سے شادی کے خواب دیکھ رہی ہے جب ہی اُس سے انگوٹھی کا مطالبہ کر رہی ہے۔۔

"کیا کیا بول رہے ہو۔۔ شادی۔۔؟ میں تم سے شادی کروں گی اتنی پاگل ہوں کیا۔۔؟ میں کسی شہزادے سے شادی کروں گی اور تم کونسا اِس ارتھ کے شہزادے ہو۔۔ میری انگوٹھی واپس کرو ورنہ اچھا نہیں

ہو گا تمہارے ساتھ۔۔میں کسی کو ہرٹ نہیں کرتی اِس لئے اب تک مجھ سے بچے ہوئے ہو۔۔۔میرے پاس اِس دنیا میں کوئی کام بھی نہیں ہے۔۔"

وہ کہتے کہتے رکی اچانک سے اداس ہو گئی۔۔۔انگوٹھی ملتی تو اُسے معلوم ہوتا اُسے اور کتنا اِس ارتھ پر رہنا ہے لیکن انگوٹھی اُس کے پاس تھی لیکن وہ دے ہی کب رہا تھا۔۔۔

"مجھے نہیں معلوم تم کون سی انگوٹھی کی بات کر رہی ہو۔۔اور کیا تم واقعی مجھے۔۔میرام شیرازی کو نہیں جانتی ہو۔۔؟"

میرام نے حیرت سے اُس لڑکی کو دیکھتے ہوئے پوچھا کون تھا جو اُسے نہیں جانتا تھا اُس کا دماغ تو بس وہیں اٹک کر رہ گیا تھا وہ لڑکی اُسے نہیں جانتی تھی۔۔۔

"نہیں جانتی اور میں نے اِس سے پہلے کسی کی اِس ارتھ پر آواز ہی نہیں سنی ہے تم پہلے ہو جس کی میں آواز سن رہی ہوں۔۔بس ہلتے لبوں کو محسوس کرتی تھی شاید سنتی بھی تھی لیکن سمجھ نہیں آتا تھا۔۔تمہارا دل

بہت کام کا ہے۔۔اور انگوٹھی تمہارے پاس ہے ورنہ میں بولتی کیسے بھلا۔۔۔؟"

وہ پٹر پٹر بولے جا رہی تھی ساتھ میرام کو غش دلوا رہی تھی۔۔یہ سب باتیں اُس کے سر پر سے گزر رہی تھی۔۔۔

"کیا اوول فول بک رہی ہو۔۔۔؟ مجھے کیا پاگل سمجھ رہی ہو۔۔اس دنیا میں ہو لیکن بولنا نہیں آتا سننا نہیں آتا عجیب بات مجھے گھمانے کی ضرورت نہیں ہے سیدھے سے بتا دو کیوں آئی ہو یہاں جب جانتی ہی نہیں ہو۔۔۔"

میرام کا اب غصہ بڑھنے لگا تھا وہ کیا کہہ رہی تھی میرام کو بس یہی سمجھ آ رہا تھا وہ اُسے الجھانا چاہ رہی ہے۔۔دھیان بٹا رہی ہے۔۔

"یہ سب باتیں آپ انسانوں سے نہیں کریں ایمارایا۔۔یہاں کے لوگ آپ کے ایلین ہونے کا جان کر آپ سے فائدہ اٹھائیں گے اور تکلیف پہنچائیں گے۔۔یہ انسان بہت مطلب پرست ہیں۔۔آپ کو ان سے سنبھل کر رہنا چاہئیے مجھے لگتا ہے اُسے انگوٹھی کے بارے میں واقعی نہیں معلوم ہے۔۔آپ اپنی ڈیمون پاور کا استعمال کر کے اِس کے دماغ

تک رسائی حاصل کریں تاکہ معلوم ہو سکے کہ یہ انسان واقعی نہیں جانتا آپ کی انگوٹھی کہاں ہے۔۔ یا ڈرامے کر رہا ہے۔۔اور آپ بار بار اپنے بارے میں بتانا بند کریں۔۔"

ہنزل وہاں پہنچی تو اپنی شہزادی کی اِس حرکت پر پیچ و تاب کھا کر رہ گئی۔۔ وہ بہت انوسینٹ تھی۔۔ لیکن اُسے داؤ پیچ آنے چاہیئے تھے اِس لئے ہی تو اُسے اِس ارتھ پر بھیجا گیا تھا۔۔تاکہ وہ یہاں سب سیکھ سکے۔۔ لیکن وہ یہاں بھی اپنے آپ کو کھولنے کی بے وقوفی کر رہی تھی۔۔

وقت پر ہنزِل کا آنا کمال کر گیا کہ اُس کے روکنے سے رُک گئی۔۔

میرام اُس بلی کی اچانک آمد پر مزید پریشان ہو گیا۔۔

وہ میاؤں میاؤں کرتی اُس لڑکی کے پیروں میں گھوم رہی تھی۔۔۔

ایمارایا نے دو انگلیاں اُس کی جانب کی۔۔اور اُس کا دماغ پڑھنا چاہا اُس میں صرف اِس وقت ایمارایا کے لئے لفظ پاگل ہی گھوم رہا تھا۔۔

اور انگوٹھی کی مزید کھوج کی لیکن اُس کے دماغ میں انگوٹھی یا اُس سے متعلق کچھ نہیں تھا۔۔۔وہ سچ کہہ رہا تھا وہ نہیں جانتا تھا اُس کی انگوٹھی کہاں ہے۔۔

ایمارایا مزید پریشانی میں گھر گئی۔۔ ویژن اُسے میرام کے آرہے تھے تو وہ رنگ اُسی کے پاس ہونی چاہیئے تھی تو کیوں نہیں تھی۔۔

"اِس کے پاس کوئی معلومات نہیں ہے رنگ کی۔۔"

کسی کا دماغ پڑھنا یہ اُس کا سب سے پاور فل جادو تھا جو کہ وہ بہت کم ہی استعمال کرتی تھی۔۔۔

میرام نے اُسے انگلی اٹھاتے دیکھا تو بوکھلا گیا کہیں اب اُس کے ساتھ کچھ اور نا کر دے۔۔۔

"لڑکی اب نکلو میرے فلیٹ سے نہیں ہے تمہارا کوئی سامان میرے پاس عجیب لڑکی ہو جسے میرام شیرازی کے بارے میں نہیں معلوم ہے کیا کوئی دوسری مخلوق ہو شکل سے بھی اِس دنیا کی نہیں لگ رہی ہو۔۔"

میرام نے صرف ایسے ہی کہہ دیا لیکن ایمارایا کا چہرہ فق ہو گیا۔۔۔

"میں کچھ نہیں ہوں۔۔" وہ جلدی سے بولی۔۔ "ہاں کچھ نہیں ہو جب ہی تو مجھے نہیں جانتی ہو۔۔ تمہارا نام کیا ہے اور تمہارا گھر۔۔؟"

میرام بنی ہوئی کافی اِس دوران کچن سے اٹھالایا اور بیٹھا سپ لیتے ہوئے بلی اور ایمارایا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

"میرا نام ایمارایا ہے۔۔اور یہ میری ہنزِل ہے۔۔میرا کوئی گھر نہیں ہے۔۔یہاں رہنے کیلئے مجھے کام کرنا ہے کیا تم مدد کر سکتے ہو؟"اچانک ایمانے اُس سے مدد مانگنے کا سوچا۔۔

"یہ کیسا نام ہے ایمارایا۔۔۔تم کیا دبئی میں نہیں رہتی ہو؟ پھر کسی دوسرے ملک میں رہتی ہو۔۔؟ یہ بلی بہت خوبصورت ہے۔۔"میرام نے پنجوں کے بل بلی کے سامنے بیٹھ کر اُس پر ہاتھ پھیرا تو وہ میاؤں کرتی ایما کے پاس چلی گئی۔۔وہ اِس کی مدد والی بات کو نظر انداز کر گیا تھا۔۔

"اُسے میرے علاوہ کسی کا چھونا نہیں پسند ہے۔۔ہاں میں دوسری جگہ سے آئی ہوں۔۔لیکن یہاں میرا کوئی گھر نہیں ہے۔۔جن کے ساتھ رہتی تھی انہیں کسی مجبوری کی وجہ سے چھوڑنا پڑ گیا۔۔۔اور میرا نام بہت پیارا ہے۔۔"ایمانے ناک چڑھا کر آخر میں کہا۔۔

میرام نے اُسے دیکھا۔۔اُس کی شکل پر لکھا تھا وہ انوسینٹ سی ہے۔۔

"ٹھیک ہے میں تمہاری مدد کر دوں گا لیکن ابھی رات ہو رہی ہے۔۔کہیں جا کر آج رات گزار لو کل دیکھتا ہوں کیا کرنا ہے۔۔۔"

میرام اٹھتے ہوئے کہتا اُسے صاف جانے کا اشارہ کر رہا تھا۔۔

"لیکن میں اتنی رات میں کہاں جاؤں گی۔۔"

ایمارایا کو صدمہ لگ گیا کتنا بے مروت انسان تھا اور انسانیت نام کی چیز نہیں تھی اُس میں۔۔اگر کوئی اُس سے مدد مانگتا تو ایما نے اُس کی فوراً مدد کرنی تھی لیکن وہ۔۔۔

"یہ میرا میٹر نہیں ہے۔۔یہاں صرف ایک ہی روم ہے جو کہ میرا ہے۔۔اور تم مجھے آپ کہہ کر مخاطب کرو میں تم سے کافی بڑا ہوں۔۔تم اتنج میں پندرہ کی بھی نہیں ہو۔۔

میں رات یہاں نہیں رکھ سکتا میری ریپوٹیشن کا سوال ہے تم ویسے بھی پاگل ہو کچھ بھی کر دیا تو میڈیا والوں نے نہیں چھوڑنا ہے مجھے۔۔"

میرام نے باہر کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا اور دونوں کو اشارے سے باہر جانے کے لئے ہاتھ سے اشارہ دیا۔۔۔

میرام کا ارادہ تھا اگر وہ کل بھی نہیں آئے تو وہ ان کی کوئی ہیلپ ہی نہیں کرے گا اُسے دوسروں کی مدد اور معاملوں میں پڑنے سے سخت قسم کی عداوت تھی۔۔۔وہ دروازے سے باہر نکل گئی۔۔میرام نے گیٹ بند کر دیا۔۔اور لمبی سانس خارج کرتا باتھ لینے کیلئے کپڑے لیتا چلا گیا۔۔

"یہ انسان بالکل اچھا نہیں ہے ایمارایا۔۔ہماری دنیا میں جانوروں کو بھی پناہ دی جاتی ہے یہ کیسی دنیا ہے یہاں انسانوں کی طرح دیکھنے والے لوگوں کو پناہ نہیں دی جارہی ہے۔۔"

ہنزِل میرام کی برائیاں کرتی ہوئی سیڑھیاں اترتی ایمارایا سے باتیں کررہی تھی۔۔

کوکی لیفٹ میں سے نکلا تو دونوں پر نظر پڑی۔۔

"ایکسیوزمی۔۔کیا آپ گراؤنڈ فلور پر جارہی ہیں۔۔اگر وہاں جانا ہے تو لفٹ سے جائیں۔۔"

کوکی کو لگا انتظار کرنے کی وجہ سے وہ لڑکی سیڑھیوں سے جارہی تھی۔۔

"مجھے سب سے نیچے جانا ہے کیا اِس سے جاؤں؟"

ایمارایا نے حیرانگی سے پوچھا۔۔

"جی ہاں اگر آپ سب سے نیچے یا سیکینڈ فرسٹ فلور یا کوئی سے بھی فلور پر جانا چاہیں اِس سے جلدی پہنچ جائیں گی۔۔کیا آپ لفٹ میں جاکر بٹن پریس نہیں کرسکتی ہیں؟"

کوکی ایمارایا کو دیکھتا حیرانگی سے پوچھ رہا تھا ساتھ ہی اِس کے مکمل حسن کو دیکھ رہا تھا۔۔

اُس نے نفی میں سر ہلایا۔

"اوکے آپ اندر چلیں میں بتاتا ہوں۔۔"

کوکی نے کہہ کر قدم لفٹ کی جانب بڑھائے۔۔وہ دونوں لفٹ میں داخل ہوئیں تو کوکی نے انہیں گراؤنڈ فلور کا بٹن بتایا۔۔

"میں یہاں سے باہر چلا جاؤں تو یہ والا بٹن پریس کر دیئے گا دروازہ بند ہو جائے گا اور لفٹ چلنے لگے گی۔۔

اور جب رو کے تو آپ باہر نکل جانا سمپل۔۔"

کوکی نے بتا کر لفٹ سے باہر قدم بڑھا دیئے۔ایمانے بالکل اس کے بتائے پر عمل کیا۔۔

کوکی حیرت زدہ سا واپس پلٹ گیا۔۔اور میرام کے روم کی بیل بجانے لگا۔۔

"سر یہ آپ کا ڈنر ہے۔۔اور میں ڈنر کر چکا ہوں۔۔ماما نے زبردستی کروا دیا تھا۔۔۔

ایک عجیب لڑکی کو دیکھا سر میں نے۔۔اسے لفٹ کا کچھ معلوم نہیں تھا میں سمجھا کر لفٹ میں پہنچا آیا ہوں بس وہ خیریت سے نیچے فلور تک پہنچ جائے۔۔"

میرام کے گیٹ اوپن کرتے ہی کوکی نان اسٹاپ شروع ہو چکا تھا۔۔۔

میرام نے صرف ہاں میں سر ہلا کر اس کا بڑھائے گئے ہاتھ سے شاپر تھام لیا۔۔

اسے کسی لڑکی میں یا اس کی مدد کئے جانے میں دلچسپی نہیں تھی۔۔

کوکی واپس اپنے روم میں چلا گیا۔۔

تھوڑی دیر بعد میرام کو فلیٹ کے اسٹاف کی جانب سے میسج موصول ہوا جس میں لکھا تھا آج لفٹ خراب ہو گئی ہے اِس لئے کوئی لفٹ استعمال نا کرے۔۔

اچانک میرام کے ذہن میں کوکی کی بتائی گئی باتیں گھومنے لگی۔۔اگر وہ لفٹ میں ہوئی تو۔۔کون لڑکی تھی وہ کہیں وہ ایمارا یا تو نہیں۔۔۔

میرام نے سر جھٹک کر ذہن سے نکالنے کی کوشش کی لیکن کوکی اور میسج دونوں نظروں کے سامنے گھومنے لگے۔۔۔

ایمارایا کے لفٹ میں پہنچنے کے بعد لفٹ اچانک جھٹکے سے رُک گئی۔۔
ایمااور ہنزل پریشانی سے اندھیرے میں لفٹ کے چلنے یا گیٹ کھلنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔

"ایمارایا شاید یہ نہیں کھلے ہمیں جادو سے باہر چلے جانا چاہئیے۔۔مجھے لگتا ہے یہ لفٹ کسی خرابی کی وجہ سے رُک گئی ہے۔۔"

ہنزل کواِس دنیا کی باتیں اوران کی چیزیں آسانی سے سمجھ آرہی تھی وہیں ایما کو کافی چیزیں سمجھنے میں وقت درکار تھا۔۔

ایمانے ہاں میں سر ہلاتے جادو استعمال کیا۔۔دونوں لفٹ سے غائب ہو گئیں۔۔اور باہر فٹ پاتھ پر بیٹھ گئیں۔۔

فلیٹ کے بالکل سامنے سڑک پار کر کے فٹ پاتھ تھا۔۔وہ وہاں بیٹھی سانس بحال کر رہی تھی ایک جگہ بند رہنے کے سبب اُس کا دم گھٹنے لگا تھا۔۔

اُسے بند جگہ میں رہنے کی عادت نہیں تھی۔۔

ہنزل اِدھر اُدھر گھومتی کہیں جانے کا سوچ رہی تھی اتنے میں میرام ان کی جانب آتا ہوا دیکھائی دیا۔۔

"تم یہاں ہو اور میں پاگلوں کی طرح وہاں لفٹ کے پاس کھڑا پکار رہا تھا۔۔"

میرام پھولی ہوئی سانسوں سے کہتا گھٹنے پر ہاتھ رکھے ایما کو دیکھتے کہہ رہا تھا۔۔وہ خود سانسیں بحال کر رہی تھی۔۔

"ایمارایا اُسے اب کچھ نا کہہ دینا آپ, ہم کیسے باہر آئے لفٹ سے۔۔"

ہنزل نے فوراً اسے محتاط کیا ورنہ اس کے سچ کہنے کی عادت اس دنیا میں اسے کہی کا نہیں چھوڑے گی۔۔۔

ایمانے سر ہاں میں زور و شور سے ہلایا۔۔۔

"ہم لفٹ سے آ گئے تھے۔۔"

وہ مکمل بات نہیں بتا سکتی تھی کیسے آئے۔۔کیا ہوا تھا۔۔۔

"اچھا اب تم کہاں جاؤ گی۔۔"

میرام سمجھا شاید وہ لفٹ کے خراب ہونے سے پہلے آچکی ہو گی اس لئے سنجیدگی سے اُس سے پوچھ رہا تھا۔۔اُس نے پہلی دفعہ دل میں کسی کیلئے نرماہٹ محسوس کی تھی وہ پریشان ہوئے بنا نہیں رہ سکا تھا۔۔۔

"میں یہی رہوں گی اور تم نے کہاں تھا صبح میری مدد کروگے صبح پانچ بج کر انتالیس منٹ پر سورج نکلے گا میں تمہارے دروازے پر اسی وقت دستک دے دوں گی۔۔"

میرام حیرت کی زیادتی سے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہا تھا کیا تھی وہ۔۔ اُسے بالکل درست ٹائم بھی معلوم تھا سورج کب نکلتا ہے۔۔۔

میرام نے اس کا ہاتھ ٹچ کر کے دیکھا۔۔

"لگ تو انسان ہی رہی ہو۔۔ خیر مجھے امپریس کرنے کیلئے ویسے بھی آج کل کی لڑکیاں کچھ بھی کر سکتی ہیں۔۔"

میرام پہلے چونکا لیکن واپس ہی اُسے وہی احساس ہونے لگا جو اکثر لوگ اُسے امپریس کرنے کیلئے کیا کرتے تھے۔۔۔

ایک وہ بھی سہی۔۔

"مجھے تم جیسے کو امپریس کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے مسٹر۔۔ صبح بات کرتے ہیں جب تم میری مدد کرو گے۔۔"

ایمانے بھی اُسے اچھا خاصہ کرارا جواب دینے کی کوشش کی تھی۔۔ وہ ہر بات میں اپنے آپ کی تعریف چاہتا تھا۔۔ ہر دو منٹ بعد اُسے لگتا وہ اُس کی فین ہے۔۔۔

"اوکے میں تمہیں آج رات اپنے گھر رکنے کی اجازت دیتا ہوں لیکن۔۔۔ مجھ سے دور رہنا۔۔ اور میرا دل نکالنے کی کوشش بھی مت کرنا اور میری اجازت کے بنا باہر نہیں نکلنا۔۔"

میرام نے تمام شرطوں کے ساتھ آخر کار اُسے پناہ دینے کا سوچ ہی لیا۔۔۔

"ٹھیک ہے۔۔" ایمانے ایسے جواب دیا جیسے احسان میرام نہیں ایما اُس پر کر رہی ہو۔۔ میرام لب بھینچ کر پلٹ آیا۔۔ اس کے پیچھے ایما رایا اور ہنزل تھے۔۔ لاؤنج میں صوفہ پر کمفرٹر رکھا۔۔ اور خود روم میں چلا گیا۔۔ روم کو اچھے سے لاک کیا کہیں وہ رات روم میں نا آجائے۔۔ اور اس کا دل۔۔ ایک ہی تو دل تھا اُس کے پاس۔۔۔

ایما کے پیٹ میں سے بھوک کے سبب آوازیں آنے لگیں۔۔
کچن میں پڑا شوپر نظر آیا تو اسے اٹھالائی۔۔اندر بریانی اور کباب
ڈسپوزیبل باکس میں رکھے ہوئے تھے۔۔
ایمار ایا نے وہ نکالا اور بنا سپون اور پلیٹ کے کھانا شروع کر دیا۔۔اُسے
کھانا دیکھ کر یہ بھی بھول گیا تھا کھانے کے مینرز کا اور ایما کا کوئی لینا دینا ہی
نہیں تھا۔۔۔
ہنزل نے پاؤں پٹخا۔۔وہ اپنی دنیا میں بھی بے وقوفی سے کھاتی تھی۔۔
باتیں چھپانے کے بجائے سب سچ سچ بتادیا کرتی تھی۔۔
اوٹ پٹانگ حرکتیں کرتے خوش رہتی تھی۔۔اور وہ سیکا شہزادی کی بیٹی
تھی۔۔اور شہزادی بننے والی تھی لیکن اِس صورت میں وہ ہر گز بھی ایک
ریاست کی شہزادی نہیں بن سکتی تھی۔۔سب ایلینز کی مخالفت ہوتی پھر
جو امتحان اسے شہزادی بننے کیلئے پاس کرنا تھا اُس کیلئے ایمار ایا بالکل بھی
تیار نہیں تھی۔۔اِس لئے اُسے یہاں بھیجا گیا تھا۔۔یہ انسانوں کی خود
غرض دنیا اُس میں کافی تبدیلی کا باعث بن سکتی تھی۔۔ایک چانس لیا گیا

تھا۔۔دور بھیجا گیا تھا لیکن اس کا فائدہ فلحال تو ہنزل کو ہوتا نظر نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔

ایما اپنے کھانے میں مشغول رہی اُسے اِس وقت ہنزل کی غصے اور صدمے بھری آنکھوں سے سروکار ہی نہیں تھا۔۔۔

میرام رات ساڑھے تین بجے باہر نکلا تو ایما رایا کو آدھے صوفے اور آدھا کارپٹ پر سوتے ہوئے پایا۔۔اُس کا سر کارپٹ سے سلامی دے رہا تھا اور پیر صوفے پر تھے۔۔میرام نے اپنی نگاہیں تاسف سے دوسری جانب پھیریں تو اُس کی سانسیں ہی رُک گئیں اُس کا لاؤنج کسی کباڑ خانے کا منظر پیش کر رہا تھا۔۔ڈسپوزیبل ڈش ٹیبل پر پڑی اپنی ناقدری کا رونا رو رہی تھی۔۔اُس میں سے بچے ہوئے چاول ٹیبل کے ارد گرد پھیلے ہوئے تھے۔۔شاپر بھی وہیں گرا ہوا تھا۔۔اور ہوا سے اس کے لاؤنج کی سیر کرتا کبھی اِدھر کبھی اُدھر اڑ رہا تھا۔۔

ادھر کشنز ایسے پڑے تھے جیسے میرام کے روم میں جانے کے بعد لاؤنج میں کشنز کی موسلا دھار بارش ہوئی ہو۔۔

میرام کڑھتے ہوئے لاؤنج کے بیچ میں پہنچ کر سارے کشنز اٹھانے لگا۔۔ ایما رایا جو آڑے ترچھے سو رہی تھی اچانک کروٹ بدلنے سے نیچے گر پڑی۔۔ میرام نے نفی میں سر ہلاتے اُسے دیکھا جو نیچے کارپٹ پر گرنے کے باوجود بھی آرام سے سو رہی تھی۔۔۔

"حد ہے حد۔۔ میرام تمہیں اِس بد تمیز لڑکی کو گھر میں لانا ہی نہیں چاہیئے تھا۔۔ اب بھگتو بہت انسانیت پیدا ہو رہی تھی ناں دیکھ لو نتیجہ۔۔" وہ اپنے آپ کو ڈپٹتے مسلسل بڑبڑاتے ہوئے کشنز اٹھاتے ہوئے سائیڈ پر ترتیب سے رکھ رہا تھا۔۔ چاول کے دانے بِن کر اٹھاتے سارا کچرا ڈسٹبن میں پھینکا۔۔ اور ایما کو یونہی گرا ہوا پڑے رہنے دیا۔۔

"اچھا ہے ایسی ہی رہے یہ تو۔۔" اُس پر نگاہ پڑتے ہی کہتا ہوا کچن میں گیا اور جس کام سے باہر آیا تھا وہ کرنے لگا۔۔۔

بلیک کافی کا ایک بھرا مگ تیار کیا اور روم میں چلا آیا۔۔

ٹیرس سے باہر کا منظر دیکھتے ہوئے کافی کے سپ لینے لگا۔۔

ایک ہاتھ ٹراؤزر کی جیب میں تھا دوسرے سے کافی کا مگ تھامے سپ لے رہا تھا۔۔ گرے کلر کے ڈریس میں وجیہہ سی شخصیت کا حامل میرام اکیلا رہنا زیادہ پسند کرتا تھا۔۔

وہ جو کتاب پڑھ رہا تھا وہ گھر ہی چھوڑ آیا تھا۔۔اِس لئے فلحال وہ کافی کے ساتھ ریڈنگ سے لطف اندوز ہونے سے قاصر تھا۔۔ورنہ آدھی رات کو آنکھ کھلنے کے بعد اُس کا فیورٹ کام بلیک کافی کے ساتھ کسی کتاب کی ریڈنگ ہوتا تھا۔۔ورنہ سوچتے سوچتے اُس کی دماغ کی رگیں پھٹنے لگتی تھیں۔۔ لیکن اِس وقت معاملہ کچھ الگ تھا۔۔اُس کے پاس کتاب نہیں تھی نا ہی اِس روم میں کوئی پڑھنے لائق مٹیریل موجود تھا۔۔

پھر دھیان اُس لڑکی پر گیا۔۔پہلے جو اُسے ایما کے سونے کے اسٹائل سے چڑ ہو رہی تھی اب نفی میں سر ہلاتے سوچتے ہوئے مسکرا رہا تھا۔۔۔

"ایڈیٹ(idiot)"

وہ کہتے ہوئے لمبی سانس لیتا ہوا واپس بیڈ پر لیٹ گیا۔۔

آنکھوں سے نیند بہت دور تھی۔۔اُسے پتہ نہیں کونسی بیماری لگ گئی تھی رات تین سے چار گھنٹے سونے کے بعد آنکھ کھل جاتی تھی اور آدھی رات

کو کھلتی تھی اُس کے بعد اُس کے آنکھوں سے نیند رخصت ہو جاتی تھی۔۔اور وہ فریش سا اپنے پسندیدہ کام کیا کرتا تھا۔۔ کبھی رات کو بلاوجہ سڑکوں کی خاک چھانتا تھا۔۔تو کبھی ٹیرس پر کھڑا ہو کر اپنے لگے پوسٹر دیکھا کرتا تھا۔۔پاکستان میں اُس کی ایڈ کے پوسٹر ہر پانچ قدم پر ہوتے تھے۔۔یہاں پر بس کہیں کہیں تھے۔۔فلحال اُسے ابھی تک کوئی دیکھائی نہیں دیا تھا لیکن جلد ہی اِدھر بھی ہر دو قدم کے فاصلے پر میرام شیرازی کی صورت پوسٹر میں جھلک رہی ہو گی۔۔۔

میرام سوچ کر مسکرایا۔۔اچانک کسی چیز کی آواز سے وہ اپنے خیالوں سے باہر آتا چونک کر سیدھا ہوتا دروازے کو دیکھنے لگا۔۔۔

"افففف! کس لڑکی کو میں نے گھر میں پناہ دے دی ہے۔۔۔الٹی سیدھی حرکتیں کرتی ہے ابھی بھی کچھ کر دیا ہو گا۔۔"

میرام بڑبڑاتا ہوا اٹھ کر سلیپر پہنتا باہر نکلا۔۔

وہ کچن میں کھڑی چولہے کو دیکھتی پتہ نہیں کیا کرنے کی کوشش کر رہی تھی میرام کو سمجھ نہیں آیا۔۔

"یہاں کیا کر رہی ہو۔۔؟"میرام سینے پر بازو فولڈ کئے گردن ترچھی کر کے دیکھ رہا تھا وہ کرنا کیا چاہ رہی ہے۔۔

"میں۔۔"اُس نے چولہے پر سے نظریں ہٹاتے اُسے دیکھ کر پوچھا جیسے اُس کے علاوہ بھی کچن میں کوئی موجود ہو۔۔

"جی ہاں تم۔۔کیا کر رہی ہو میرے کچن میں یقیناً اُسے بھی گندہ کرنے کی پلاننگ کر کے سوتے سے اٹھی ہو گی۔۔"

وہ ہنوز ویسے ہی کھڑا کڑے تیوروں سے پوچھ رہا تھا۔۔

"میں تو بس یہ دیکھ رہی تھی اُس کو استعمال کیسے کرتے ہیں بھوک لگی ہے کھانا کھانا ہے۔۔تمہارا کھانا بہت تھوڑا تھا پیٹ نہیں بھرا میرا۔۔۔"وہ کہتے ہوئے ساری جگہ آنکھیں گھماتے ہوئے کھانے کیلئے کچھ ڈھونڈ رہی تھی۔۔

"ہیلو مِس ٹیمارایا۔۔"

وہ ابھی بول ہی رہا تھا ایمانے اُس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔

"مسٹر۔۔۔۔ایمارایا۔۔ای۔۔۔مارا۔۔یا مجھے میرا نام غلط لینے والے لوگ بالکل نہیں پسند ہیں اور تم تو بالکل بھی نہیں۔۔"

وہ منہ سے ہاتھ ہٹاتے اُس کی اچھی خاصی انسلٹ کر گئی تھی۔۔

"منہ پر ہاتھ کس کی اجازت سے رکھا تم نے۔۔؟اور یہ تم کیا ہوتا ہے بڑا ہوں تم سے آپ جناب کہہ کر بات کیا کرو۔کہاں سے یہ مصیبت نازل ہو گئی ہے میرے سر پر۔۔تم جیسی آنکھوں سے پیدل لڑکی میں نے زندگی میں نہیں دیکھی ہے۔۔اتنا گڈ لکنگ انسان تمہیں نہیں پسند۔۔۔لگتا ہے آنکھوں سے اندھی ہو۔۔"

میرام اُس سے زچ آچکا تھا۔۔اپنی انسلٹ اُسے کسی طریقے سے بھی برداشت نہیں تھی۔۔

منہ پر ہاتھ پھیرتا اپنے غصے کو قابو کرنے کی کوشش کرتے اُسے کھا جانے والی نظروں سے گھورنے لگا۔۔

"آنکھوں سے پیدل کون ہوتا ہے عقل سے پیدل ہوتا ہے مسٹر میرام میرام میرام میرام شیرازی۔۔۔"

"واٹ دا ہیل۔۔۔اتنی دفعہ میرا نام کیوں لیا ہے تم نے۔۔"

"کیوں کہ تم ہر ٹائم میرام میرام میرام کہتے رہتے ہو ایسا لگتا ہے گھر والوں نے ایک بار میرام نہیں رکھا تھا نام میرام میرام رکھا تھا حد ہے

جب سے آئی ہوں اپنا ہی نام لئے جا رہے ہو۔۔ کیا اِس دنیا میں تمہارے علاوہ کوئی نہیں ہے۔۔ اور مجھے بھوک لگی ہے جلدی سے کچھ بنا کر دو ۔۔۔ عجیب لوگ ہو بھئی۔۔ تمہیں کون کون سی زبان آتی ہیں۔۔؟"

وہ سائیڈ پر تھوڑی سی شیلف پر موجود جگہ پر اچھل کر بیٹھتی آنکھیں پٹپٹا کر اُس کی غصیلی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے بولے جا رہی تھی۔۔

"تمہارا نوکر نہیں لگا ہوا ہوں۔۔ میں۔۔ میرا نام ایک ہی دفعہ میرام ہے اینڈ یو کین کال می سرناٹ میرام۔۔ آئی ایم یور سر۔۔ اینڈ بائی داوے مجھے صرف عربی۔۔ اردو اور انگلش آتی ہے۔۔"

میرام اپنی عادت کے برخلاف آج کچھ زیادہ ہی بول رہا تھا۔۔ جب اتنے کام اپنی عادت کے خلاف کئے تھے تو ایک یہ بھی سہی لیکن اُسے احساس بھی نہیں ہو سکا تھا جب سے ایما آئی تھی وہ مسلسل بول ہی رہا تھا اور مسکرا تا بھی تھا۔۔

"او کے آئی گاٹ اِٹ بٹ یو نو واٹ آئی ایم ناٹ کالنگ یو سر او کے یو آر میرام۔۔"

وہ کندھے اچکاتی ہوئی اچھل کر شیلف سے نیچے اتر آئی۔۔

میرام نے غصے سے مٹھیاں بھینچیں۔۔۔وہ دنیا کو اپنی انگلی پر چلاتا تھا اور وہ چار فٹ کی لڑکی اُس پر بھاری پڑ رہی تھی۔۔

"اوہیلو یہ ٹی وی ہے ناں۔۔کیسے چلتا ہے۔۔۔؟"

ایما لاؤنج میں آتی بھوک کو بھگانے کیلئے ٹی وی دیکھنے کا سوچنے لگی۔۔ سامنے دیوار پر لگی ایل ای ڈی کو دیکھتے ہوئے پہلے سوچا پھر کچن کی دہلیز پر کھڑے میرام کو آواز دے کر پوچھا۔۔

میرام نے اِس کی آواز پر اپنا غصے سے بنا ہوا مکا دیوار پر دے مارا۔۔

"اِس کے پاؤں نہیں ہیں یہ نہیں چلتا۔۔"

میرام نے اسے کہتے ہوئے اُس کے بے تکے لباس کو دیکھ کر لب بھینچے

۔۔۔

"اوہ اچھا یعنی باقیوں کے ایل ای ڈی میں پاؤں ہیں لیکن۔۔"

وہ پرسوچ نظروں سے ایل ای ڈی کو دیکھتے ہوئے اُس کی بات کو تسلیم کر گئی تھی۔۔

"لیکن ویکن کا مجھے نہیں پتہ البتہ یہ واہیات سا لباس کیوں پہن رکھا ہے۔۔ناپہننے کی تمیز ہے نا کھانے کی اور نا ہی بات کرنے کی۔۔۔ مینرز

نام کی کوئی چیز نہیں ہے تمہارے پاس۔۔ایسے کیسے کوئی تمہیں جاب دے گا۔۔"

میرام صوفے پر بیٹھا سر ہاتھوں میں گرائے آج اچھا خاصہ اُس لڑکی سے مل کر بیزار ہو چکا تھا۔۔وہ جتنی دکھنے میں حسین گڑیا سی تھی بات اور عادت میں بالکل بر عکس تھی۔۔

"اچھا تو تم پہلے کام تو سیکھاؤ کہاں کیا کام کرنا ہے۔۔۔"

وہ دو انچ کے فاصلے پر بیٹھی بڑی آس لئے اُس سے پوچھ رہی تھی۔۔

"پیچھے ہو کر بیٹھو ناں کیا تکلیف ہے تمہیں۔۔"

وہ خود ہی اُس سے دور ہوتا اپنا سر دیوار میں مار دینے کو تھا۔۔

"اوکے ناں ہو جاتی ہوں دور۔۔غصہ کرنے کے علاوہ بھی کوئی کام آتا ہے۔۔لباس کو کیا ہوا ہے۔۔اچھا مجھے اپنا کوئی اچھا سا ڈریس دے دو ناں یہ ڈریس پچھلے تین دن سے پہنا ہوا ہے سر سے پاؤں تک اس جھبے میں ٹھیک بھی نہیں ہوں۔"

ایما منہ پھلاتی سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔۔میرام نے اُسے گھورا اور گھورتا ہی رہا۔۔

"میں اپنے کپڑے کیوں دوں اور فلحال یہ پہناوا یہاں نہیں چلے گا ایسا لگ رہا ہے فقیر ہو۔۔۔"

اُس نے اٹھ کر کہتے ہوئے آخر میں مسکراہٹ روکی اُسے لگا وہ اپنا بدلہ لے چکا ہے۔۔ لیکن ایما کے جواب پر اس کا سر ہی چکرا گیا۔۔

"فقیر واؤ۔۔!! یہ خیال مجھے پہلے کیوں نہیں آیا میں فقیر کی جاب کر سکتی ہوں اور تمہیں تو لگ بھی رہی ہوں فقیر گڈ آئیڈیا۔۔۔ کچھ دیر بعد صبح ہو جائے گی پھر میں اِسی لباس میں سامنے فُٹ پاتھ پر بیٹھ جاؤں گی اور وہاں سے گزرتے لوگ مجھے پیسے دے دیں گے۔۔ یہاں کے لوگ بہت عجیب ہیں بنا پیسوں کے کچھ نہیں دیتے۔۔"

ایما اپنی جاب کیلئے بہت پر عزم تھی۔۔ اور پر جوش سی کہہ رہی تھی وہیں ہنزل نے اُس کا آئیڈیا سن کر باہر کی جانب دوڑ لگائی۔۔ کہیں اِس فقیری میں اُسے بھی شامل نا کر لے۔۔

"اسٹوپڈ۔۔ ایڈیٹ۔۔ میں تمہیں خود جاب کا انتظام کروا دوں گا اگر یہاں سے باہر قدم بھی نکالے تو ٹانگیں توڑ دوں گا تمہاری۔۔"

اس کے خیالات جان کر میرام کا سر صحیح معنوں میں چکرا گیا تھا اور وہ اکیلی لڑکی تھی یہاں کے بارے میں کچھ نہیں جانتی تھی اور یہاں کے کچھ غیر ملکی باشندے ایسی ہی لوگوں کے تو منتظر ہوتے ہیں۔۔

وہ اُس لڑکی کے ساتھ اگر ہمدردی نہیں رکھتا تھا تو اُس کا برا بھی ہر گز نہیں چاہتا تھا۔۔

"میں نے کیا کہا ہے سنا تم نے یہاں سے تم کہیں نہیں جاؤ گی۔۔"

اب کے میرام نے قدرے اونچی آواز میں دھاڑ کر کہا تو وہ سہم سی گئی۔۔ اور جلدی سے ہاں میں سر ہلانے لگی۔۔ میرام کہہ کر جانے لگا۔۔

"اچھا ایک بات پوچھنی تھی یہ جو لینگویج میں اور تم بولتے ہیں وہ کونسی ہے۔۔؟"

میرام نے اس کے سوال پر غصہ جھلکاتی سرخ نظروں سے اُسے دیکھا اور لمبے ڈگ بھرتا روم میں جا کر دھاڑ کی آواز سے دروازہ بند کیا ایمارا یا اچھل سی گئی۔۔

"اِس میں غصہ کرنے والی کیا بات تھی بھلا۔۔ لیکن ان تین زبانوں میں سے یہ کونسی ہے جو میں بول رہی ہوں ہنزل کو معلوم ہو گا۔۔۔ ہنزل

ہنزل یہ کہاں گئی۔۔"

وہ آواز لگاتی اِدھر اُدھر دیکھتی واپس سے صوفے پر بیٹھی ایل ای ڈی کو تکنے لگی۔۔"کاش تمہارے پاؤں ہوتے تو میں تمہیں ہی دیکھ کر وقت گزار لیتی۔۔لیکن وہاں جو ایل ای ڈی تھی اس کے تو پاؤں نہیں تھے ۔۔"وہ سوچتی سمجھتی ناکام ہوتی اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے بھوک کی شدت سے تڑپ رہی تھی۔۔شاید اُس کیلئے سب سے مشکل کام چپ رہنا تھا اور میرام کیلئے مشکل اتنا بولنا تھا۔۔دو الگ مزاج اور دنیا کے لوگ آپس میں مل گئے تھے۔۔نوک جھونک تو پھر فطری عمل تھا۔۔

میرام روم میں جانے کے بعد اِدھر اُدھر ٹہلتا رہا۔۔یہ بات تو اُس پر بالکل صاف شفاف سی واضح ہو چکی تھی وہ لڑکی اُس کی جان جب تک نہیں چھوڑے گی کوئی اُسے رہنے کا ٹھکانا یا کام نہیں مل جاتا۔۔

اُس کی فقیر والی بات یاد آئی تو تھوڑی پر ہاتھ پھیرتا وہ مزید پریشان ہو گیا تھا۔۔وہ کہنے کے ساتھ ساتھ عمل بھی کرتی تھی۔۔بہت عجیب لڑکی تھی۔۔شکل بھی نارمل لڑکیوں سے کافی مختلف تھی۔۔عادت بھی کسی چھوٹے سے بچے کی طرح تھی۔۔وہ دِکھنے میں اتنی خوبصورت تھی کہ میرام بھی اُس کی جانب دیکھنے سے احتراز برت رہا تھا۔۔۔

لیکن ایک نظر دیکھنے کے بعد نظریں ہٹنے سے انکاری ہو جاتی تھیں۔۔وہ سچ میں ایک مجبور لڑکی تھی ورنہ اُس کی فین ہوتی تو میرام کے آگے بچھ بچھ جاتی پر وہ تو بدزبانی بھی کر جاتی تھی۔۔زبان قینچی سے زیادہ تیز چلتی تھی۔۔

میرام نے سوچتے ہوئے اپنا موبائل سائیڈ ٹیبل پر سے اٹھایا۔۔اور اُسے آن کرتے موبائل کے آن ہونے کا انتظار کرنے لگا۔۔حسبِ توقع موبائل کی سکرین آن ہوتے ہی جگمگائی تو میسیجز کے ساتھ ساتھ کالز کے بھی ڈھیر تھے وہ اکتایا ہوا سا موبائل رکھے کچھ سوچنے لگا۔۔

وہ کوکی کو کال ملانے کا سوچتے ہوئے کال ملانے لگا۔۔کال بیل جا رہی تھی۔۔یقیناً کوکی اِس وقت خواب خرگوش کے مزے لوٹ رہا ہو گا۔۔

لیکن اُس کے کال اٹھا کر ہیلو کہتے ہی میرام کو ایمارایا کا خیال آیا، اس نے کال اینڈ کر دی۔۔

"ہاؤ فُول آئی ایم۔۔!! میرا دھیان اُس پاگل لڑکی کی جانب کیوں نہیں گیا۔۔۔ ہمیں میڈ کی ضرورت ہے اور اُسے جاب اور رہائش کی۔۔ لیکن اسے پہلے کام سیکھانا پڑے گا بہت گندی لڑکی ہے صفائی کے بجائے گھر ہی پھیلا دے گی۔۔۔"

میرام مسکراتے ہوئے اپنے دماغ میں نئے آنے والے منصوبے کو لیکر کافی خوش تھا۔۔اُس کی بھی اِس لڑکی سے جان چھوٹے گی۔۔ مدد کی مدد بھی ہو جائے گی۔۔اُسے بھی رہائش اور جاب مل جائے گی یہاں میرام کو ایک تیر سے بہت سے نشانے لگتے ہوئے نظر آئے تو سرمئی آنکھیں مسکرائیں۔۔وہ ایما سے پوچھنے کیلئے روم سے باہر آیا۔۔۔

وہ ایل ای ڈی کو چیک کر رہی تھی اور اِس چکر میں اُسے پورا کھول کر بیٹھی تھی۔۔ مطلب اُس کے اندر کے نظام کو درہم برہم کر دیا تھا۔۔

میرام جو خوشی سے باہر آیا تھا ایل ای ڈی کا آپریشن دیکھ کر صدمے سے رُک کر ایما اور ایل ای ڈی کو دیکھنے لگا۔۔۔

"واٹ دا ہیل ازدِس۔۔!" میرام کا غصے میں فیورٹ ڈائیلاگ یہی تھا۔۔

"کچھ بھی ہیل میں نہیں ہے سب ادھر ہی ہے بس اِس کو ٹھیک کر رہی تھی۔۔ لیکن اِس میں پاؤں نہیں لگ سکتے اور ناں ہی ان کے پاؤں ہوتے ہیں۔۔

تو تم نے مجھ سے جھوٹ کہا تھا۔۔"

وہ مصروف سی ایل ای ڈی کو واپس بند کرتے دیوار پر فٹ کرنے کے بعد پلٹی تو میرام کو ابھی بھی صدمے میں گھرا ہوا پایا۔۔۔

"میں نے بس ایسے ہی کہہ دیا تھا تم سچ سمجھ بیٹھی۔؟۔۔"

میرام جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھتا کچھ پتا لگانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

"مطلب کہ اِس ارتھ کے لوگ مزاق میں جھوٹ بولتے ہیں؟"

وہ الٹا اِس سے سوال کرنے لگی۔۔

"یہ ارتھ، اِس ارتھ کرتی رہتی ہو۔۔ خود کیا خلائی مخلوق ہو اور کسی دوسرے سیارے سے یہاں آئی ہو۔۔ عجیب باتیں کرتی ہو بہت قسم سے۔۔۔ میں تو تمہیں چند گھنٹے برداشت نہیں کر پایا تمہارے گھر والے

کیسے برداشت کرتے ہوں گے اب تک تو اپنے گھر کے آدھے سامان کا
آپریشن کر چکی ہو گی تم چھوٹی لڑکی۔۔"

میرام کے دماغ سے نکل چکا تھا وہ وہاں کس لئے آیا تھا۔۔اُس لڑکی کی حرکتوں میں الجھ کر میرام بہت سی باتیں بھول رہا تھا۔۔اور حیران ہونے سے زیادہ وہ پریشان تھا اپنی کس کس چیز کو اِس کی نظروں اور پہنچ سے دور رکھے اِس وقت صبح کے ساڑھے چھ بج رہے تھے سورج نکل چکا تھا اور اپنی کرنیں بکھیر رہا تھا۔۔۔

لیکن یہاں ایمار ایا اور میرام شیرازی آپس میں ہی الجھے ہوئے تھے۔۔ سب اپنے اپنے کام کی جانب متوجہ ہو رہے تھے سو کر اٹھ چکے تھے لیکن وہ دو مخلوقات رات کے دوسرے پہر سے اب تک کسی نا کسی بات پر نوک جھونک کر رہے تھے۔۔

"آہاں!! میرے گھر والے۔۔۔۔ تمہارا مطلب ہے میری شہزادی میما
۔۔؟"

میرام جو ایزی سا صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر بیٹھا تھا اُس کے کہنے پر اُسے عجیب نظروں سے گھورنے لگا۔۔۔

"مطلب تم اپنی ماں کو شہزادی میما کہتی ہو؟اور کہاں ہیں وہ شہزادی میما۔۔؟"

میرام کا دل کیا اِس کی بات پر قہقہہ لگائے لیکن ضبط کر کے بڑی سنجیدگی سے اُس کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔وہ اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے کچھ ڈھونڈ رہی تھی شاید ہنزل کو۔۔

"وہ میری میما۔۔وہ ادھر ہیں۔۔"

ابھی ایمارایا اپنی انگلی کھڑکی سے آسمان کی جانب کر ہی رہی تھی کہ ہنزل نے اُس کے ہاتھ پر چھلانگ لگائی جس کی وجہ سے ایما کا اوپر کو اٹھتا ہاتھ ہنزل کو اپنے حصار میں لے گیا۔۔

"ایمارایا آپ کیا چاہتی ہیں میری سمجھ میں نہیں آرہا ہے۔۔یہ انسان ہے انسان۔۔کیوں انسانوں کو سب بتانا چاہ رہی ہیں۔۔کچھ الٹی کہانی بتائیں آپ اور ایسے ہی کہانیاں بنائیں۔۔سچ نہیں بولنا ہے آپ نے۔۔"

ہنزل حد سے زیادہ خفا ہوتی ہوئی اُسے سمجھا رہی تھی۔۔وہ سمجھ کر ہاں میں سر ہلانے لگی۔۔

"کیا تمہیں بلی کی باتیں سمجھ آتی ہے؟ یہ جب جب میاؤں میاؤں کرتی ہے تم ہاں اور ناں میں سر ہلا رہی ہوتی ہو۔۔"

میرام نے اُس کے حصار سے معصوم سی کیٹی کو اپنے بازوؤں میں بھر لیا۔۔

اور پیار کرنے لگا اِس بار ہنزل نے بھاگنے کی کوشش نہیں کی۔۔ایما رایا سے اچھا تو وہ مغرور انسان تھا کم از کم پیار تو کرتا تھا اُسے۔۔ورنہ ایما تو صرف بے وقوفی کرنے کے بعد ہنزل کو صرف مدد کیلئے ڈھونڈتی تھی۔۔

ہنزل نے میاؤں کرتے ہوئے اُس کے سینے سے اپنا منہ ٹکا دیا۔۔

"ہنزل مجھے کچھ بھی کہے مجھے سمجھ آجاتا ہے یہ میرے پیدا ہونے سے میرے ساتھ ہے۔۔"

"اچھا مزاق کر لیتی ہو یہ بچپن سے ساتھ ہے تو اُسے اب تک بڑی بلی کی طرح ہونا چاہیئے تھا اور یہ بالکل کٹن (بلی کا بچہ) کی طرح ہے۔۔ چھوٹی اور پیاری۔۔"

ہنزل نے اپنا چہرہ میرام کے سینے سے اٹھا کر اسے دیکھا وہ میرام کو دیکھ رہی تھی اور گہری سوچ میں تھی شاید وہ اپنی بات کو کور کرنے کا سوچ رہی تھی ہنزل مطمئن ہوتی دوبارہ اپنا سر میرام کے سینے سے لگا گئی۔۔

"نہیں اِس کی عمر پانچ سال میں ایک سال بڑھتی ہے کیونکہ ہمارے یہاں ایج کا الگ قانون ہے۔۔"

ایمانے بڑی سچائی کے ساتھ بالکل سچ بتایا۔۔ ہنزل اپنا سر زور زور سے میرام کے سینے پر پٹخ رہی تھی۔۔

میرام سمجھا اُس کے جھوٹ پر ہنزل بھی خفا ہوئی ہے۔۔

میرام کا اِس کی بات پر جان دار قہقہہ گونجا تھا وہیں ایمانے اُسے دیکھا تھا۔۔ وہ اِس سے پہلے صرف سرسری سا دیکھتی آئی تھی ابھی مکمل طور پر نظریں گاڑھے دیکھ رہی تھی۔۔

میرام بھول گیا تھا وہ اُس کی ماں کے بارے میں پوچھ رہا تھا یہ بھی بھول گیا تھا وہ اِس کی جاب کی بات کرنے آیا تھا وہ سب بھولے اِس کی باتوں پر قہقہہ لگا رہا تھا۔۔

ایما آگے بڑھی میرام اپنے قہقہے میں مصروف تھا اِس لئے اُس کا خود کے قریب آنا دیکھ نہیں سکا۔۔

وہ اُس سے دو قدم کے فاصلے پر ٹھہر گئی اور اپنی گردن کو ترچھا کئے دیکھنے لگی۔۔

"ایمار ایا کیا کر رہی ہیں آپ۔۔"

ہنزل نے حیرت سے اُسے میرام کو دیکھتے پا کر پوچھا شاید وہ اُس کے ساتھ کچھ کرنے والی ہو۔۔

میرام نے اُسے سامنے دیکھا تو ہنستے ہنستے رکا۔۔ایما نے اپنی انگلی سے اس کے ڈمپل کو چھوا تو میرام حیرت سے اُسے دیکھتا پیچھے ہوا۔۔

"ڈونٹ ڈودِس اگین اینڈ اگین۔۔اینڈ ڈونٹ ٹچ می۔۔"

میرام اُس سے مزید فاصلہ قائم کرتے ہوئے غصے سے لب بھینچے کہہ رہا تھا۔۔غصہ سے آنکھیں لال ہو رہی تھیں۔۔وہ جو کچھ سیکنڈ پہلے قہقہہ لگا رہا تھا اب آنکھوں میں غصہ لئے اُسے بھسم کر دینے کو تھا۔۔

وہ ہنزل کو احتیاط سے صوفے پر چھوڑ کر روم میں چلا گیا۔۔

"ہنزل میں نے کچھ کہا بھی نہیں ہے اُسے پھر وہ اتنا غصہ کیوں کر رہا تھا مجھ پر۔۔"

ایما اداس سی صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھی۔۔

"ایمارایا یہ انسانوں کی دنیا ہماری دنیا سے مختلف ہے۔۔آپ اسے تنگ نہیں کریں۔۔ہمارے پاس کوئی دوسرا ٹھکانا بھی نہیں اگر اِس نے ہمیں یہاں سے نکال دیا تو سوچیں ہم کہاں جائیں گے۔۔آپ دور رہیں میرام سے اور میں کتنی بار بتاؤں اپنے بارے میں نہیں بتائیں کسی کو آپ پھر بھی شہزادی کے بارے میں بتا رہی تھیں۔۔اب آپ اپنی دنیا کے بارے میں کچھ بات نہیں کریں گی۔۔"

ہنزل سمجھاتے ہوئے اُس کا اداس چہرہ دیکھتے جانتی تھی اُس میں انسانوں والے جذبے اور احساسات نہیں ہیں۔۔وہ نہیں جانتی اِس دنیا کے اصول الگ ہیں۔۔ قاعدے قانون سب الگ ہیں اور انہیں بھی ان دنیا والوں کے اصولوں پر چلنا ہو گا لیکن ایما جو ہر بات میں سچائی سے ہی کام لیتی ہے وہ جھوٹ بولنے سے کتراتی ہے۔۔اُس نے شاید ہی کبھی جھوٹ بولا ہو۔۔

ہنزل جانتی تھی ایما کا سب سے مشکل کام اِس دنیا میں رہنا ہے۔۔ چھ مہینے بعد اُس میں چینجنگ آئیں گی۔۔ اُس میں احساسات ڈالے جائیں گے لیکن اُس میں بہت وقت تھا ابھی۔۔ ہنزل کو اُس کے ساتھ رہنا ہو گا اور بتانا ہو گا کیا کرنا ہے کیا کہنا ہے۔۔ ورنہ میرام نا سہی کوئی دوسرا اُس کے ایلین ہونے کا جان کر ضرور فائدہ اٹھائے گا۔۔ اس دنیا میں آتے ساتھ میرام سے ملنا اس کی قسمت میں پہلے سے لکھ دیا گیا تھا لیکن ایما را یا بہت معصوم تھی ہر بات سے انجان۔۔

میرام اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتا بار بار ایما کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔ وہ کیوں ہنس رہا تھا اُس کے سامنے کیوں اُس سے اتنی باتیں کر رہا تھا۔۔ اُسے شوٹنگ پر جانا تھا اور ایما کو اگر گھر چھوڑتا تو ضرور اُس نے کچھ الٹا ہی کرنا تھا۔۔ اپنے ساتھ لیکر جاتا تو سب نے سوال کرنے تھے اُس کی کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا آخر کرے تو کیا کرے۔۔

کوکی گیٹ پر کھڑا مسلسل بیل بجا رہا تھا۔۔ایما پتہ نہیں کہاں غائب تھی جو دروازہ نہیں کھول رہی تھی میرام پوری طرح تیار ہوتے آخر بار ایک نظر شیشے پر ڈال کر باہر نکلا۔۔ گرے شرٹ پر بلیک پینٹ پہنے۔۔ کیپ لگائے اپنے کمرے سے باہر نکلا۔۔

"دروازہ کیوں نہیں کھول رہی ہو کیا بیل کی آواز سنائی نہیں دے رہی ہے۔۔" وہ ایل ای ڈی پر عجیب سی انگلش مووی دیکھنے میں مصروف تھی میرام کی آواز پر چونک کر پلٹی جو اُس کے پیچھے صوفے کے پاس سے گزرتا ہوا دروازہ کھول رہا تھا۔۔ "ہنزل یہ جب بھی بولتا ہے مجھے ڈانٹتا ہے کیا کہتی ہو اُس کا منہ بند کر دوں۔۔" ایما نے مووی کے دوران اِس کے خلل کو ناپسند نظروں سے دیکھ کر ہنزل سے پوچھا۔۔ "بالکل نہیں وہ ہمیں نکال دیگا یہاں سے۔۔" ہنزل اِس کی بات سے بالکل متفق نہیں تھی۔۔ وہ لمبی سانس بھر کر رہ گئی۔۔ ایل ای ڈی ہنزل کے بتانے پر وہ چلانے میں کامیاب ہو گئی تھی۔۔

"اوہ ہیلو مس! میں وہی ہوں جس نے لفٹ میں پہچایا تھا۔۔ کوکی! سب مجھے کوکی کہتے ہیں۔۔ لیکن میرا اصلی نام۔۔"

"ٹھیک ہے کوکی لیکن جب سب تمہیں کوکی کہتے ہیں تو اپنا اصلی نام مجھے کیوں بتا رہے ہو جو سب کہتے ہیں میں بھی وہی کہہ دوں گی کوکی۔۔"
آنکھیں پٹپٹاتے اُس کی بات کو پورا بھی ہونے نہیں دیا اور بیچ میں ہی بول اٹھی۔۔ میرام جو ٹوسٹ اور کافی کا انتظام کرتے ان کی گفتگو سن رہا تھا۔۔
اچانک ایما کی بات پر ہنسی ضبط کرنے لگا۔۔ وہ لڑکی اُسے بہت ہنساتی تھی۔۔۔ میرام کو نہیں یاد وہ کبھی اتنا ہنسا ہو گا جتنا اِس لڑکی کے آنے کے بعد سے ہنسا تھا۔۔
کوکی نے منہ بنایا۔۔ "ٹھیک ہے آپ کو میرے رئیل نیم میں انٹرسٹ نہیں ہے۔۔" کوکی مایوس شکل لئے سامنے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔
ایما نے ہاں میں سر ہلایا۔۔ میرام اس کا ہلتا سر اور کوکی کی شکل دیکھتا اپنے قہقہے پر ضبط کے کڑے پہرے بیٹھاتا ناشتہ بنانے میں مصروف رہا۔۔

"کوکی یہ کیا چیز کے۔۔؟" وہ اتنے بڑے کیمرے کو دیکھ کر پر سوچ نظروں سے دیکھتے ہوئے کوکی سے مخاطب تھی۔۔

میرام نے ناشتے کے بعد کوکی سے ایمارایا کا ذکر کیا تو کوکی نے اُسے ساتھ لے چلنے کا مشورہ دیا۔۔پہلے تو میرام کسی صورت راضی نہیں ہوا لیکن جب کوکی نے کہاں کہ وہ وہاں سب کو یہ کہے گا ایما اُس کی کزن ہے اور وہ سیٹ دیکھنا چاہتی تھی اِس لئے اُسے بھی ساتھ لے آیا۔۔

میرام پھر بھی پریشان تھا کہ وہ کوئی الٹی بات یا حرکت نا کرے وہاں۔۔ اُس کا چغہ میرام کیلئے سب سے بڑی پریشانی تھا۔۔

میرام نے کوکی سے کہہ کر ڈریس کا انتظام کروایا اور اُسے چینج کئے ایما بالکل الگ لگنے لگی تھی۔۔

یلو کلر کی گھٹنے سے اوپر آتی ٹی شرٹ اور بلیک پینٹ پر وہ ایک ماڈرن سی ڈول لگ رہی تھی۔۔دودھیا بازو ٹی شرٹ کی آستین میں سے جھلک رہے تھے۔۔

شفاف چمکتی رنگت پر یہ ڈریس کھل رہا تھا۔۔

میرام پہلے ناراض ہوا تھا کہ اُس کے لئے پاکستانی ڈریسز لے آنے چاہئیے تھے لیکن کوکی کو وہی سمجھ آیا تو لے آیا۔۔اور اُس کے سائز کے ڈریس ناپ کے ساتھ سلوانے کی ضرورت تھی کیونکہ یہ ٹی شرٹ بھی کافی لمبی ہو رہی تھی اور پینٹ بھی۔۔میرام کے کہنے پر ایما نے پینٹ کو نیچے سے موڑ دیا۔۔وہ سنہرے گولڈن بالوں کو کھلا چھوڑے انہیں جھلاتی ہوئی مسکرائے جا رہی تھی جیسے خود کو پہلی بار ایسے ڈریس میں دیکھا ہو۔۔اُس نے پہلی بار ہی ایسا ڈریس پہنا تھا ورنہ اپنی دنیا میں تو ایک الگ ہی شاہانہ سا ڈریس پہنا کرتی تھی اور ایما کو وہ بالکل پسند نہیں تھا کیونکہ وہ اُن ڈریسز میں کمفرٹیبل نہیں ہوتی تھی جیسے اِس میں ہو رہی تھی۔۔

میرام اُس کی خوشی سے دمکتے چہرے کو دیکھ کر مطمئن ہو گیا۔۔۔کوکی ایما کو ساتھ لے جانے پر پُرجوش تھا۔اِس لئے سارے راستے اُس سے مختلف سوال کرتے ہوئے آیا تھا۔۔ہنزِل بھی اِن کے ساتھ تھی اور وہ بھی پرجوش سی ایما کی گود میں بیٹھی باہر دوڑتے ہوئے مناظر کو دیکھ رہی تھی۔۔

کوکی کے سوال کے جواب ہنزِل بتاتی تھی اور ایما کوکی کو پھر وہی جواب دیتی تھی جن میں جھوٹ نہیں ہوتا تھا ناہی سچ بس جواب گھما کر دے دیا کرتی تھی۔۔

جب وہ سیٹ پر پہنچے تو سب نے ایما کو حیران نظروں سے گھورا۔۔اُس کی آنکھیں، بال، چہرہ سب ہی الگ تھا۔۔وہاں کے لوگوں نے پہلی بار اِس طرح کی لڑکی دیکھی تھی۔۔وہ سب بار بار اُس کو دیکھنے سے خود کو نہیں روک سکے تھے۔۔

گولڈن بال جو کندھے تک آتے تھے ہوا سے اڑتے ہوئے بار بار منہ پر آرہے تھے۔۔وہ انہیں پیچھے کرتی یہاں وہاں دیکھتی خوشی سے لوگوں کی نظروں سے بے پرواہ گھوم رہی تھی۔۔میرام سب کو پھر اُس کو دیکھتا لب دانتوں میں دبا گیا۔۔

کوکی سے پوچھنے پر اُس نے جو کہانی تیار کی تھی وہی سنادی۔۔میرام الگ روم میں بیٹھا تیاری میں مصروف تھا۔۔جبکہ ایما کوکی کا دماغ کھا رہی تھی ۔۔اور ہنزِل پورے سیٹ کا چکر لگاتی ایسے گھوم رہی تھی جیسے سب انتظام کی نگرانی اُس کے ذمے ہو۔۔

"یہ کیمرہ ہے جس سے میرام سر کی شوٹنگ کی جائے گی۔۔اور پھر ایک لمبا پروسیس چلے گا پھر یہ کمرشل کی صورت ٹی وی اور پوسٹر پر دیکھایا جائے گا۔۔یعنی ہمارے میرام سر کیلئے یہ سب تیار کیا جارہا ہے۔۔"

ایما کے ہاتھ کے اشارے سے پوچھنے پر کوکی نے فخریہ انداز سے بتانے کے ساتھ میرام کی تعریف بھی کر ڈالی۔۔

"اووو!!یعنی جو لوگ شوٹنگ کرتے ہیں ان سب کے ساتھ ہی یہی پراسیس ہوتا ہوگا۔۔میرام تمہارے سر ہیں میرے نہیں ہنہہ۔۔"

کوکی جو اُسے پُرجوش دیکھنے کا سوچ رہا تھا اُس کی بات پر رُخ پھیر کر کھڑا ہو گیا۔۔اُسے میرام کی تعریفیں ہضم نہیں ہوتی تھیں یا وہ اُس کو پسند کرتی لیکن بتاتی نہیں تھی۔۔

"تم مجھ سے ناراض کیوں ہو رہے ہو۔۔؟"

ایما نے اِس کا رُخ اپنی جانب پھیرتے ہوئے پوچھا۔۔کوکی خوش ہوا اتنے ٹائم بعد کوئی اُس سے باتیں کرنے والا ملا تھا۔۔وہ بھی ایک حسین لڑکی۔۔کوکی بہت ڈیسینٹ انسان تھا لیکن اگر ایما اُس کی دوست بن

جاتی تواِس میں حرج ہی کیا تھا کوکی کا بھی ٹائم اچھا گزر جاتا اور ایما بھی کوئی اوٹ پٹانگ حرکت نہیں کرتی اُس سے باتوں میں بزی رہ کر۔۔

"مجھے میرام سر کو اچھے نہ کہنے والے لوگ نہیں پسند ہیں آپ انہیں اچھا پیارا ہینڈسم کہا کریں۔۔"

کوکی نے منہ بناتے ہوئے میرام کیلئے لہجے میں محبت سموئے کہا تو ایما نے اُسے زبان دیکھائی۔۔

"میں بلاوجہ میں جھوٹی تعریفیں کروں تمہارے سر کی۔۔میں جھوٹ نہیں بولتی اور تم مجھے جھوٹ بولنے کا کہہ رہے ہوں کتنی بری بات ہے کوکی۔۔"

ایما نے نفی میں سر دائیں بائیں ہلاتے ہوئے ایسے کہا جیسے واقعی میرام کی تعریف بہت گناہ کا کام ہو۔۔

میرام جو اُن کے پاس آرہا تھا ایما کی باتیں سن کر رُک گیا۔۔اور کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگا۔۔

"میرا دل بھی نہیں کرتا ہے تمہاری مدد کروں لیکن مجھے تم سے پیچھا بھی چھڑوانا ہے اِس لئے مجبوری ہے۔۔اس لئے میں نے کوکی کے سامنے

والا اپارٹمنٹ تمہیں دلوایا ہے لیکن وہ کچھ دن تک خالی ہو گا جب تک ہمیں برداشت کرنا پڑے گا"

وہ روز روز اُسے سیٹ پر نہیں لا سکتا تھا۔۔ نا ہی اُسے اپنے گھر یوں بنا کسی جان پہچان کے رکھ سکتا تھا۔۔ وہ نا سمجھ تھی لیکن میرام تو سمجھدار تھا۔۔

"ٹھیک ہے۔۔ پھر میں جب شوٹنگز کی سب ڈیلز سے فری ہو جاؤں گا تو گھر جاؤں گا۔ جب تک کیلئے تم کوکی کے فلیٹ میں رہنا۔۔ کیونکہ مجھے تمہارے ساتھ رہ کر کوئی اسکینڈل نہیں بنوانا ہے اور مجھے اکیلے رہنا پسند ہے اور اِس اکیلے رہنے میں کسی کی مداخلت نہیں پسند ہے۔۔ اور چند گھنٹوں میں۔۔ میں سمجھ چکا ہوں تم کس حد تک بندے کو زچ کر سکتی ہو لیکن میں کوکی کو ساتھ رکھنے کیلئے تیار ہوں کیونکہ یہ تمہیں ساتھ رکھنے سے بہتر آپشن ہے۔۔"

میرام کہتا شوٹنگ کیلئے مڑ گیا۔۔ کوکی بھی اُس کے ساتھ ہو لیا۔۔ اب ایما رایا اکیلے ارد گرد کا جائزہ لے رہی تھی۔۔

میرام کی شوٹنگ کرتے ہوئے نظریں اُس پر ہی تھیں۔۔ جبکہ ایما توجہ سے ایک لڑکے کے ساتھ کھڑی اُس کی باتیں سن رہی تھی۔۔

وہ لڑکا وہاں کا ورکر تھا اور میرام کے جاتے ہی اُس کی نظروں سے بچتا ہوا ایما کے پاس پہنچا تھا اور اُس سے نمبر مانگ رہا تھا۔۔ نمبر تو کیا ایما کے پاس موبائل ہی نہیں تھا۔۔

میرام فری ہوتا اُس کے پاس آیا تو وہ لڑکا جا چکا تھا۔۔

"کیا کہہ رہا تھا مہیب تم سے۔۔؟"

میرام ٹاول سے منہ پر آتا پسینہ صاف کرتے ہوئے پوچھ رہا تھا البتہ وہ خود کو مصروف ظاہر کر رہا تھا جیسے یہ سوال اتنا اہمیت نا رکھتا ہو لیکن ایسے ہی پوچھ رہا ہو۔۔

"کون مہیب۔۔؟" ایما الٹا سوال کرتی سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی اُسے واقعی اس لڑکے کا نام نہیں معلوم تھا۔۔ بس چند باتیں ہی تو کی تھیں۔۔

"جس سے ابھی یہاں کھڑی باتیں بگھار رہی تھی۔۔ کیا کہہ رہا تھا وہ موبائل دیکھاتے ہوئے۔۔"

میرام کو سمجھ نہیں آتا تھا وہ سوال اُسے زچ کرنے کیلئے کرتی تھی یا واقعی اُسے سوال کرنے کی ضرورت تھی۔۔

"اوہ وہ! وہ کہہ رہا تھا موبائل نمبر دوں اُسے۔۔"

ایمانے بالکل سہی سہی بتاتے ہوئے سیٹ پر اپنی جانب گڑھی نظروں سے پریشان ہوتے نظریں یہاں وہاں گھمائیں جیسے اُن سب کی نظروں سے بچنا چاہ رہی ہو۔۔۔

"تو تم نے دے دیا اپنا نمبر پھر۔۔"

میرام پتہ نہیں کیوں اُس سے سوال کئے جا رہا تھا ساتھ کھڑے کوکی نے چونک کر اُسے دیکھا۔۔اُسے بھی سمجھ نہیں آ رہی تھی اپنے کام سے کام رکھنے والا میرام کیوں اُس لڑکی سے اتنے سوال کرتا تھا۔۔

"نہیں ناں۔۔کیسے دیتی موبائل ہی نہیں ہے میرے پاس۔۔میں نے کہہ دیا ہے جب موبائل لونگی تب دے دوں گی۔۔"

ایمانے کندھے اچکاتے ہوئے پریشان سی صورت بنائے کہا تو کوکی اور میرام دونوں نے ہی عجیب نظروں سے اُسے گھورا۔۔

"کوکی اُسے آج رات تک موبائل لا کر دو اور یاد رکھنا موبائل میں میرے اور تمہارے نمبرز کے علاوہ کسی کے نمبرز فیڈ نا ہوں۔۔اور تم ہم

دونوں کے علاوہ کسی کا نمبر بھی اپنی کانٹیکٹ لسٹ میں ایڈ کرو گی تو پوچھ کر کرو گی۔۔ سمجھی تم۔۔"

کوکی کو آرڈر دینے کے بعد میرام نے اپنی شہادت کی انگلی ایما کے سر پر رکھے اُسے تیز لہجے میں سمجھاتے ہوئے کہا۔۔ وہ ہاں میں سر ہلانے لگی۔۔

"کوکی رایا کو گھر لے جاؤ۔۔ میں کچھ دیر میں کھانے پینے کا سامان لیتے ہوئے آؤں گا۔۔ اور کوئی تمہیں تنگ کرے تو کوکی کو فوراً بتانا ہے۔۔ اور یہاں لوگوں کی نظروں سے پریشان نہیں ہو۔۔ شاید میری طرح اِن لوگوں نے بھی تمہاری جیسی لڑکی پہلی بار دیکھی ہے اِس لئے تمہیں گھور رہے ہیں چلو اب کوکی کے ساتھ جاؤ۔۔ کوکی ٹیکسی سے جانا میں پھر گھر کیسے آؤں گا۔۔"

اس کے ہاتھ سے کیز جھپٹتے جلا دینے والی مسکراہٹ کوکی کی جانب اچھالتا وہ اپنی کہہ کر جا چکا تھا۔۔ کوکی نے اداسی سے میرام کی پشت کو دیکھا۔۔ وہ ایما کے ساتھ ٹیکسی سے جائے گا۔۔ اور میرام اپنی اتنی بڑی گاڑی میں

اکیلا۔۔ایما اور کوکی سیٹ پر سے نکل چکے تھے۔۔ ہنزل ان کے پیچھے
دوڑتی ہوئی آئی تو ایما نے اُسے اپنی گود میں اٹھالیا۔۔

میرام راستے میں تھا جب اُس کی نظر ایک کھکھلاتی ہوئی لڑکی پر پڑی۔۔
سائیڈ ونڈو پر جھک کر بغور دیکھا تو اُسے معلوم ہوا وہ ایما رایا تھی۔۔ میرام
جو سوچ رہا تھا اب تک گھر پہنچ چکے ہونگے وہ تو وہیں ٹہل رہے تھے۔۔
آج رات تک شوٹنگ چلی تھی جس کے سبب وہ لیٹ ہو چکا تھا لیکن وہ
انہیں شام میں ہی گھر کیلئے روانہ کر چکا تھا۔۔اور وہ تینوں یہاں مزے کر
رہے تھے بنا یہ سوچے کہ میرام جب فلیٹ میں پہنچے گا اور انہیں نہیں
دیکھے گا تو کتنا پریشان ہو گا۔۔
ایما نے بنا کوئی اوٹ پٹانگ حرکت کئے اچھا وقت گزارا تھا لیکن اُسے
سیٹ سے باہر نکلتے ہی کچھ ہوا ہو گا جو یہاں جھولا جھول رہی تھی۔۔
میرام کو کوکی پر بہت غصہ آیا جو اُسے جھولا جھلا رہا تھا۔۔۔

البتہ شکل پر مسکینی چھائی ہوئی تھی جیسے اُسے یہ کام پسند نہیں آرہا ہے۔۔
میرام نے گاڑی روک کر سائیڈ ونڈو کا شیشہ نیچے کیا اور انہیں دیکھنے لگا۔۔
آخر وہ لوگ وہاں اتنی دیر سے کر کیا رہے ہیں۔۔
"کوکی تم بہت سلو بندے ہو تھوڑا تیز تو جھولاؤ۔۔"
ایما چیختی ہوئی کہہ رہی تھی۔۔ کوکی کی شکل ایسی تھی بس اب رو دے گا۔۔ میرام اُس کی شکل دیکھتا ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلانے لگا۔۔
اُسے کبھی کسی نے اتنا تنگ نہیں کیا ہو گا جتنا ان چند گھنٹوں میں ایما نے کر دیا تھا۔۔ اور کوکی دوست بھی نہیں بناتا تھا بس اپنی فیملی اور میرام تک ہی محدود تھا۔۔
"ایما اگر زیادہ اسپیڈ سے پش کیا تو آپ گر جائیں گی۔۔۔"
وہ اُس کے گرنے کے پیشِ نظر ہی سلو سلو رسی کو پش کر رہا تھا لیکن ایما سمجھ ہی کب رہی تھی۔۔ پھر ایما نے آگے پیچھے ہوتے ہوئے جھولے سے جمپ لگائی۔۔ جہاں کوکی دوڑ کر ڈرا سہما سا اُسے دیکھتے پہنچا تھا وہیں میرام نے جلدی سے گاڑی کا دروازہ اَن لوک کیا تھا۔۔

لیکن اُس نے جیسے ہی پاؤں گاڑی سے باہر نکال کر سامنے دیکھا تو چونک سا گیا۔۔

ایما اٹھ کھڑی ہوئی اور کوکی کو ہاتھ سے کھینچتے ہوئے جھولے پر بیٹھا رہی تھی۔۔

کوکی منع کرتے ہوئے اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں سے چھڑوا رہا تھا۔۔

ہنزِل بھی جھولے پر بیٹھی اچھل اچھل کر جھولے کو ہلاتی خود جھول رہی تھی۔۔ وہاں کا منظر بہت دلچسپ تھا میرام دیکھنا چاہ رہا تھا آخر کوکی کے ساتھ ہوتا کیا ہے۔۔

کوکی کی رونی صورت اور ایما کی ضد میرام کے لبوں پر ہنسی بکھیر رہی تھی۔۔

ایما نے اُسے جھولے پر بیٹھا کر ہی دم لیا تھا۔۔

اور ایک ہی بار رسی پُش کرنے پر رسی سمیت کوکی اتنی دور گیا کہ ایما نے تالیاں بجائیں اور کوکی نے شور مچاتے آنکھیں بند کیں۔۔ میرام نفی میں سر ہلاتا اب کہ واقعی گاڑی سے باہر نکل آیا ورنہ کوکی بیچارہ معصوم انسان ہارٹ اٹیک اور ڈر سے کوچ ہی کر جاتا۔۔

"واٹ دا ہیل ازدِس رایا؟" میرام آتے ساتھ رسی کو ہاتھ سے روکتا غصے سے اُسے تالیاں بجاتا دیکھ پھنکارا تھا۔۔ کوکی کا چہرہ پسینے سے شرابور ہو رہا تھا۔۔ وہ خوف سے میرام کے ساتھ چپک کر کھڑا ہو گیا اور ایما سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

"کیا ہوا ہے میں تو بس جھولا دے کر بتا رہی تھی اتنا لمبا جانا چاہیئے تھا۔۔"

ایما نے منہ بناتے میرام کی آمد کو ناپسندیدگی سے دیکھا۔۔

"تمہیں نہیں معلوم لیکن مجھے معلوم ہے۔۔ کوکی کو ہائیٹ سے فوبیا ہے۔۔ سمجھتی ہو کہ نہیں۔۔ اگر تم اُسے یونہی ٹارچر کرو گی تو اُسے کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔ اور تم ذرا سامنے آؤ۔۔ تمہیں گھر بھیجا تھا یا یہاں موج مستی کرنے کیلئے۔۔"

میرام نے پہلے ایما کی اچھے سے کلاس لی پھر کوکی کی جانب مڑا۔۔ وہ سر جھکائے کھڑا رہا خوف کے آثار ابھی بھی اُس کے چہرے پر تھے۔

"میں نے کہا تھا پیدل چلتے ہیں۔۔ اور یہاں سے گزرتے ہوئے مجھے یہ نظر آیا تو میں جھولنے لگی۔۔ صبح جاتے ہوئے دیکھا تھا اِس پر ایک بچی

جھول رہی تھی۔۔اور فوبیا کو بھگانے کا صحیح طریقہ ہی یہی ہے جس چیز
سے ڈر ہو وہ کام بار بار کئے جائیں تو پھر ڈر ختم ہو جاتا ہے۔۔"
ایمانے اس کے غصے پر منہ پھلایا۔۔اور کہتے ساتھ ہنزِل کو اٹھاتی گاڑی کا
گیٹ کھول کر اُس فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی۔
میرام کوکی کو ڈانٹتا ہوا گاڑی کے قریب آرہا تھا۔۔
کوکی کو پیچھے بیٹھا کر خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا۔۔
"مینرز تو تم میں ہیں ہی نہیں کیا یہ بھی نہیں معلوم فرنٹ سیٹ پر میری
اجازت کے بنا نہیں بیٹھ سکتی ہو۔۔"
میرام نے گاڑی اسٹارٹ کرتے اُس کی اِس حرکت کو ناگواری سے دیکھا
تھا۔۔
"نہیں مجھے کیا معلوم اِس ارتھ کے رولز اور ریگولیشن۔۔"ایمانے
کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔۔
ہنزِل کوکی کے ساتھ پیچھے بیٹھ چکی تھی اور اُسے تنگ کر رہی تھی۔۔اُس
کا خوفزدہ ہونا ہنزِل کو اچھا نہیں لگا تھا اِس لئے اُسے صدمے سے باہر
لانے کیلئے اُس کے ساتھ کھیل رہی تھی۔۔

"ارتھ ارتھ ایسے کہتی ہے خود جیسے مریخ سے آئی ہو۔۔"
میرام منہ میں بڑبڑایا البتہ اسے کوئی جواب نہیں دیا۔۔

وہ فلیٹ میں پہنچے تو ایمانے کوکی اور میرام کے ساتھ میرام کے فلیٹ کی جانب قدم بڑھائے۔۔میرام نے کوکی سے چابی لیکر ایما کو تھمائی اور کوکی کے فلیٹ کی جانب جانے کا اشارہ کیا تو وہ سمجھ کر منہ بناتی بار بار میرام کو دیکھتی کوکی کے فلیٹ میں چلی گئی۔۔
ہنزِل بھی اسی کے ساتھ چلی گئی کچھ دیر بعد کوکی نے اُسے موبائل لادیا تھا۔۔اور فنکشنز سمجھا کر اپنا اور میرام کا نمبر سیف کرتے بہت کچھ سمجھایا جسے ایمانے ایک سیکنڈ میں سمجھ لیا۔۔۔
کوکی نے ایل ای ڈی اون کر کے ایک چینل لگا کر ایما کو میرام کا لایا ہوا کھانا پلیٹ میں نکال کر میرام کے کہنے پر اسے پہنچادیا تھا۔۔۔

میرام ریلیکس سا بیٹھا ایل ای ڈی پر چلتا کمرشل بڑے فخریہ انداز سے دیکھتے ہوئے سامنے رکھی ٹیبل پر پاؤں پھیلائے بیٹھا ریموٹ کو دونوں ہاتھوں سے تھامے تھوڑی کے نیچے ریموٹ کو ٹکائے اپنے آپ کو ایکٹنگ کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔ کوکی کے آنے پر ذرا سی نظریں اُس کی جانب اٹھائیں اور واپس جس کام میں منہمک تھا اس میں لگ گیا۔۔۔

"سر میں اپنا روم مس کر رہا ہوں۔۔ یہاں ایک ہی روم ہے میں کہاں سوؤں گا بھلا۔۔"

ایما کو اپنے فلیٹ میں دیکھ کر کوکی کو اچھا نہیں لگ رہا تھا اُس نے سوچا تھا وہ جب پہنچے گا تو ریسٹ کرے گا۔۔ لیکن میرام کے ہوتے ہوئے وہ ریلیکس نہیں ہو سکتا تھا۔۔

"یہاں سونا تم اِس صوفے پر۔۔ رایا بھی یہیں سوئی تھی۔۔ لیکن نیچے بھی گر گئی تھی۔۔"

میرام نے گزشتہ رات یاد کرتے اسے بتایا تو وہ خوفزدہ ہو گیا۔۔ وہ بھی تو ایما رایا کی طرح صوفے سے گر سکتا تھا۔ ایما تو پھر بھی چھوٹی سی تھی

آرام سے صوفے پر آسکتی تھی لیکن وہ۔۔اس کا قد بھی اچھا تھا۔۔وہ تو رات میں دس بار گر کر دس بار اٹھے گا۔۔نیند خراب ہو گی۔۔

"سر کیا آپ ایمارایا کو یہاں نہیں بلا سکتے۔۔میں آرام سے اپنے روم میں بیڈ پر سونا چاہتا ہوں۔۔"

کوکی نے معصوم سی شکل بنا کر میرام کو آمادہ کرنے کی کوشش کی۔۔

لیکن میرام ایل ای ڈی آف کرتا کافی کا مگ کچن میں واش کرنے کے بعد روم میں بنا کوئی جواب دیئے جا چکا تھا جس کا صاف مطلب تھا اب کوکی کو اُس کے آرڈرز فولو کرنے چاہئیے۔۔

ایما ایل ای ڈی پر ایک عربی مووی دیکھتی ہنزِل سے باتوں میں بھی مصروف تھی۔۔اچانک کمرشل چلنے لگا جس میں آن لائن فوڈ آرڈر کرنے کی ڈیٹیلز آرہی تھیں۔۔اور ساتھ بتایا جارہا تھا کیسے موبائل ایپ ڈاؤن لوڈ کر کے فوڈ آرڈر کرنا ہے۔۔ایما نے اپنے دماغ میں پورا کمرشل

فیڈ کر لیا تھا اور موبائل پر سیم پراسیس کرتی اب فوڈ آرڈر کر رہی تھی۔۔
اِس ارتھ پر جب سے آئی تھی پیٹ بھر کے کھانے کو اب تک کچھ نہیں ملا تھا۔۔

سب اتنا کھانا کھاتے تھے جس سے ایما کے معدے کی دیواروں کو بھی سکون نہیں پہنچتا تھا۔۔

ہنزل کیلئے میرام الگ سے کیٹ فوڈ منگوا چکا تھا۔۔

ہنزِل زیادہ نہیں کھاتی تھی اور ایما کو ہر وقت کچھ چاہیئے ہوتا تھا کھانے پینے کیلئے لیکن اُسے ابھی تک کچھ بھی ڈھنگ کا نہیں ملا تھا۔۔

وہ نا سمجھی سے مینیو دیکھتی سات آٹھ ڈفرنٹ فوڈ آرڈر کر چکی تھی۔۔

اگلے تین منٹ کا ٹائم شو ہو رہا تھا کہ ڈیلیوری آپ کے دروازے پر ہو گی۔۔

ایما بے چینی سے انتظار کرتی دروازہ بار بار کھول رہی تھی۔۔

ہنزل نیند کی آغوش میں جا چکی تھی۔۔ جھولا جھول کر وہ آج کافی تھک چکی تھی۔۔اور پورے سیٹ کی چوکیداری بھی کوئی آسان بات کہاں تھی جو کہ ہنزِل نے بنا کسی لالچ کے آج انجام دی تھی۔۔

آخر کار ڈیلیوری بوائے دروازے پر پہنچ ہی چکا تھا اور ایما نے اِس کے رنگ بیل پر ہاتھ رکھنے سے پہلے کھٹاک سے دروازہ کھول دیا تھا۔۔ ایما ڈیلیوری لیتی بنا اُس کی نظروں کو محسوس کرتے مڑنے لگی تھی۔۔

"ایکسیوزمی۔۔آپ نے پیمنٹ نہیں کی ہے نا ہی آن لائن نا ہی کیش۔۔؟"

ایما کے پلٹنے پر ڈیلیوری بوائے اِس عجوبہ کے سحر سے باہر آتا اسے مخاطب کرتے بولا تھا۔۔آئی ڈی نیم کوکی کے نام پر تھا اِس لئے وہ لڑکی کو اُسی نام سے نہیں پکار سکتا تھا جو آئی ڈی پر دیکھا تھا۔۔

"یو مین مجھے پیسے دینے ہونگے۔۔اوکے وہ سامنے جو دروازہ نظر آرہا ہے ناں۔۔ادھر دو لڑکے ہیں ان میں سے کسی سے لے لیں پیسے میرے پاس تو فلحال کوئی پائی پیسہ نہیں ہے۔۔"

ایما نے کندھے اُچکا کر کہتے صاف ہری جھنڈی دیکھاتے اُس ڈیلیوری بوائے کو میرام کے اپارٹمنٹ کی جانب بھیج دیا۔۔وہ لڑکا عربی میں بات کر رہا تھا اور ایما بھی بنا یہ جانے وہ کونسی لینگویج ہے اسے عربی میں جواب دے رہی تھی۔۔۔

ایما کو صرف وہی لینگویج آتی تھیں جو میرام کو آتی تھیں کیونکہ اُس کے سسٹم نے میرام کی لینگویجز کو ایکسیپٹ کیا تھا۔۔وہ بنا یہ جانے یہ عربی زبان ہے بالکل عربیوں کے خالص لہجے میں بات کر رہی تھی۔۔

اُسے بس یہ معلوم تھا اُس نے یہ زبان پہلی بار اُس لڑکے سے بولی ہے۔۔

وہ لڑکا غصے سے اپنے کام میں اضافہ دیکھ کر اُس کے اشارے کی جانب جا کر بیل بجانے لگا۔۔

کوکی مدہوش سا صوفے پر بے سکونی سے سو رہا تھا۔۔اِسلئے میرام کو ہی دروازہ کھولنے آنا پڑا۔۔

"سر آپ پلیز اِس بِل کی پیمنٹ کریں میم نے آرڈر کیا تھا۔۔"

وہ ڈیلیوری بوائے پریشانی سے میرام کے دروازہ کھولتے اُس کے کچھ بھی پوچھنے کہنے سے پہلے بول اٹھا تھا۔۔اسے خوف تھا یہ لوگ اُس کے پیسے ہڑپ نا کر جائیں۔۔

"میں نے یہ سب آرڈر نہیں کیا تو کیوں دوں بِل کے پیسے جس نے کیا ہے اُس سے جا کر لو۔۔"

میرام میم کہے جانے پر سمجھ نہیں سکا وہ ایما کی بات کر رہا ہے اِس لئے روکھے انداز میں جواب دے کر جانے لگا۔۔

"سر پلیز سر۔۔ یہ آرڈر وہاں موجود میم نے دیا ہے اور کہاں ہے پیمنٹ یہاں سے لوں۔۔ کیونکہ اُن میم کے پاس پیسے نہیں ہیں۔۔ پلیز سر پیسے دے دیں۔۔ میری روزی کا سوال ہے۔۔ اُن میم کے پاس نہیں ہیں۔۔"

وہ باقاعدہ بے چارگی سے کہتے ہوئے سب تفصیل سے میرام کو آگاہ کر گیا۔۔ میرام جو یہ سوچ کر پر سکون نیند لے رہا تھا کہ ایما کو کوکی کے فلیٹ میں بھیجنا کام کر گیا اور وہ آج پر سکون ہو گا لیکن یہ مسئلہ دیکھ کر ساری خوش فہمیاں جھاگ کی طرح بیٹھ چکی تھی۔۔۔

میرام نے پیمنٹ کے بعد کوکی کے اپارٹمنٹ کا دروازہ ہاتھ سے زور سے بجانے کے ساتھ بیل پر بھی ہاتھ رکھ دیا۔۔۔

ایما کھانے میں اس مداخلت پر دروازہ کھولنے کی بجائے بیٹھی ہوئی کھاتی ہی رہی۔۔ اتنے ٹائم بعد پتا نہیں کیا کیا چیزیں کھانے کو ملی تھیں۔۔

اچانک موبائل پر وڈیو کال آنے لگی۔۔ جسے ایمانے اپنی انگلی گھما کر جادو سے یس کیااور موبائل کو ہوا میں اڑاتی سامنے ٹیبل پر واس سے ٹیک لگائے رکھ گئی۔۔

میرام کی نظر گندی ایما پر پڑی تو دل کیا ابھی کے ابھی ہی اسے وہاں سے چلتا کرے۔۔ کھاتے ہوئے سب بھلائے منہ گندہ کئے۔۔ ساتھ کپڑوں سے ہاتھ پوچھتی رہی جس سے کپڑوں پر جگہ جگہ کیچ اپ اور تیل کے نشان نظر آرہے تھے۔۔

"واٹ دا ہیل ازدِس رایا۔۔!"

میرام آنکھوں کو حیرت سے کھولے پوچھ رہا تھا۔۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے کھانے میں مصروف رہی جیسے میرام نے اس سے کھانے کی ساری چیزیں چھین لینی تھیں۔۔

"دروازہ کھولو میں دورازے پر کھڑا ہوں۔۔"

میرام نے اس کی بات اگنور کئے جانے پر دانت کچکچا کر کہا تو ایمانے کال کٹ کر کے وہیں بیٹھے بیٹھے دروازہ کھول دیا۔۔

میرام نے دوبارہ گیٹ ناک کیا تھا وہ کھل گیا۔۔

"تم یہاں بیٹھی ہو تو دروازہ کیسے کھلا۔۔"

میرام نے اندر داخل ہو کر اسے ویسے ہی بیٹھے ہوئے پا کر پوچھا۔۔ساتھ پریشانی سے ادھر ادھر بھی دیکھنے لگا کہیں کوئی اپارٹمنٹ میں تھا تو نہیں

۔۔

"میں نے کھولا ہے۔۔اب چپ ہو جاؤ بہت بولتے ہو۔۔ کھانے دو مجھے۔۔اتنے دن سے اتنا اتنا سا کھانا کھلا رہے ہو۔۔"

ایمانے منہ کا زاویہ بگاڑ کر کھاتے ہوئے جواب دیا۔۔البتہ نظریں کھانے کے سامان پر ٹکی ہوئی تھیں۔۔

"اتنا سارا کھانے کا سامان تم اکیلی کھاؤ گی۔۔اور پیسے میں بھروں۔۔ پتہ بھی ہے ابھی جو تم نے یہ سب آرڈر کیا ہے وہ کتنے کا ہے۔۔؟ پاکستانی روپوں میں ان کی قیمت پانچ ہزار بنتی ہے۔۔ تم اکیلی اتنا سارا کھاؤ گی۔۔ اپنی خوراک دیکھو اور پھر خود کو۔۔"

میرام حیران پریشان سا اس کے آگے پڑے چھ سات خالی باکس دیکھ رہا تھا۔۔وہ اتنی سی دیر میں اتنا کچھ کھا چکی تھی اور مزید کھا ہی رہی تھی۔۔

دو بوتل کولڈ ڈرنک کی رکھیں ہوئی تھیں۔۔ایمانے اسے ہاتھ بھی نہیں لگایا تھا۔۔

"شششششش"

ایمارایانے ایک ہاتھ میں فرائیڈ چکن اور دوسرے ہاتھ میں پزا کا سلائس تھام رکھا تھا۔۔اور اس کی اتنی مخالفت پر وہ آبرو کو جمع کئے اُسے دیکھ کر چپ کروا گئی۔۔

میرام اب کے اسے کچھ کہنے کے بجائے بالکل اس کے سامنے آکر بیٹھتے اسے دیکھنے لگا۔۔جب تک وہ کھا نہیں لیتی وہ بولے گی نہیں۔۔میرام اس کو کھاتے ہوئے دیکھتا لب آپس میں پیوست کئے خود کو کچھ بھی کہنے سے روک رہا تھا۔۔

وہ کھانے کے بعد سارے باکس کو ایسی ہی چھوڑے میرام کے برابر میں آکر بیٹھ گئی۔۔

میرام اسے گھور کر دور ہوا۔۔

"جا کر پہلے منہ ہاتھ دھو کر آؤ پھر کپڑے چینج کرو۔۔اتنی گندی حالت بنا لی ہے اپنی۔۔کھانے کے مینرز بھی نہیں ہیں تم میں۔۔کل میرے

سامنے بیٹھ کر کھانا دیکھتا ہوں کیسے اتنے گندے طریقے سے کھاتی ہو۔۔"

میرام نے اسے اپنے پاس سے انگلی کے اشارے سے کھڑے ہونے کا کہا۔۔

وہ پیر پٹختی ہوئی منہ ہاتھ دھونے چلی گئی۔۔

کچھ وقت بعد باہر آئی تو گرے ٹی شرٹ پر بلو ٹراؤزر پہنا ہوا تھا۔۔ دھلا دھلا سا سفید چمکتے چہرے پر سے پانی کی بوندیں ٹپک رہیں تھی۔۔ میرام نے اسے ٹشو باکس سے ٹشو نکال کر دیا۔۔

وہ ہونق سی ٹشو کو اور میرام کو دیکھنے لگی۔۔

"منہ صاف کر لو پانی ٹپک رہا ہے۔۔"

اس کے کہنے پر ایمانے اووو میں کہتے اپنا چہرہ صاف کر لیا۔

پھر سامنے کاؤچ پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھی لیکن اس کی ایک ٹانگ نیچے ڈھلک گئی۔۔ میرام کو اس کی حرکت پر ہنسی آئی وہ لڑکی بننے کی کوشش میں ایسی حرکت کر رہی تھی۔۔ کچھ دیر پہلے ٹی وی پر دیکھا تھا

لڑکیاں یوں ہی نزاکت دیکھاتی بیٹھی تھی۔۔ لیکن یہ نزاکتیں ایما کی بس کی بات نہیں تھی۔۔

"اتنا سارا کھانا کھا تو لیا ہے لیکن یاد رکھنا طبیعت خراب ہوئی تو ڈاکٹر کے پاس نہیں لیکر جاؤں گا۔۔ کیا واقعی تمہارے پیٹ میں اتنا سارا کھانا آ گیا ہے۔۔ نارمل انسان اتنا تو نہیں کھا سکتا ہے جتنا تم نے کھایا ہے۔۔"

میرام اپنے دونوں گھٹنوں پر کہنیاں ٹکائے اور ہتھیلی پر چہرہ ٹکائے آگے کو آتے اس سے پوچھ رہا تھا۔۔ وہ کاؤچ پر بیٹھی ہوئی تھی اور میرام صوفے پر۔۔

"ہاں شاید۔۔ لیکن مجھے بہت بھوک لگتی ہے اور تین گھنٹے بعد مجھے دوبارہ اتنا ہی کھانا چاہیئے ہو گا۔۔ لیکن دو دن سے جتنا کھا رہی تھی اتنا میرے لئے ناکافی تھا۔۔ اسلئے مجھے اب بہت سارا کھانا چاہیئے تھا۔۔ اس موبائل سے پاسیبل ہوا ہے۔۔ ورنہ تمہارے چیونٹی جتنے کھانے سے میں نے اس ارتھ پر ہی مر جانا تھا۔۔"

وہ منہ پھلائے بتاتی ہوئی چھوٹی سی بچی لگ رہی تھی۔۔

"اوکے یعنی تمہاری خوراک زیادہ ہے۔۔مجھے پہلے بتانا چاہئیے تھاناں۔۔
میں نے اپنی خوراک کے حساب سے تمہیں ناشتہ دیا تھا۔۔میں اکثر
ڈائیٹنگ کرتا ہوں تو مجھے نہیں آئیڈیا تم کتنا کھا سکتی ہو۔۔اور یہ لو کچھ
پیسے۔۔کام آئیں گے تمہارے۔۔"

میرام نے کچھ سوچتے ہوئے اسے پیسے تھما دئے۔۔

وہ پر سوچ نظروں سے میرام کو دیکھ رہی تھی۔۔سن رہی تھی۔۔

"ٹھیک ہے میں یہ سب کر لوں گی۔۔مگر مجھے جب جب ہیلپ چاہئیے
ہو گی تم میری ہیلپ کرو گے ڈانٹو گے نہیں۔۔"

ایما آس لئے پوچھتی اس کے پاس آتے ہاتھ پکڑنے ہی لگی تھی کہ میرام
نے اپنے ہاتھ کمر پر باندھ لئے۔۔

"ٹھیک ہے۔۔اب سو جاؤ۔۔اور تمہیں کل یہاں لاک کر کے جاؤں گا
ادھر ہی رہنا کوکی میرے ساتھ سیٹ پر ہو گا۔۔کلیئر؟"

ایما نے سر ہاں میں ہلایا۔۔

"سلی گرل۔۔"

میرام نے جاتے ہوئے اپنے ہاتھ کی دو انگلیاں اس کے سر پر ماریں۔۔اور کہتا ہوا مسکراتے چلا گیا۔۔

ایمانے دروازہ بند کر کے پیٹ پر ہاتھ رکھا تو اسے بہت اچھا محسوس ہوا۔۔ جیسے کافی ٹائم بعد سکون محسوس ہوا ہو۔۔۔

میرام اور کوکی جا چکے تھے اور ایمار ایا ہنزل کو کوکی کے اپارٹمنٹ میں قید کئے ہوئے تھا۔۔

وہ دونوں صبح صبح جا چکے تھے۔۔ باہر سے دوسری چابی سے میرام نے دروازہ لاک کر دیا تھا۔۔ کوکی نے بار بار کہا وہ اپنے روم لاؤنج کی حالت دیکھنا چاہتا ہے لیکن میرام نے اسے اپارٹمنٹ میں جانے نہیں دیا۔۔۔ میرام جانتا تھا وہ ابھی بھی سو رہی ہو گی۔۔اسے بھی رات میں اٹھنے کی عادت تھی۔۔اور وہ اگر ان کی آہٹ پر اٹھ جاتی تو شاید ساتھ چلنے کی ضد کرتی۔۔اور میرام کل سب کی گڑی نظریں دیکھنے کے بعد اسے وہاں لے

جانے کی غلطی دوبارہ نہیں کر سکتا تھا اس لئے کوکی کے لاکھ گزارش کرنے کے باوجود میرام نے کانوں میں تیل ڈال لیا اور بنا اسے اس کی رہائش کی حالت دیکھائے لے گیا۔۔شاید اپنے اپارٹمنٹ کی حالت کو کی دیکھ لیتا تو غش کھا کر بے ہوش بھی ہو سکتا تھا۔۔۔

ایمارا یا جب اٹھی تو دروازہ کھولتے پہلی فرصت میں میرام کے اپارٹمنٹ میں جانا چاہتی تھی لیکن باہر سے لاکڈ دروازہ اس کا منہ چڑا گیا وہ واپس آتی ہنزل کو ڈھونڈنے لگی وہ شاید اوپر ٹیرس پر تھی۔۔

کمفرٹر بیڈ سے نیچے جھول رہا تھا۔۔ایک کشن زمین بوس جبکہ دوسرا بیڈ پر پڑا تھا۔۔رات کھائے گئے سب چیزوں کے ڈبے جوں کے توں پڑے تھے۔۔وہ وہاں کی اتنی بری حالت دیکھتی کچن میں آئی جہاں کھانا بنانے کا سارا سامان موجود تھا۔۔

وہ منہ پر ہاتھ رکھتی جمائی روکتی ہوئی اپنی لمبی آستیون سے منہ پوچھنے لگی۔۔پھر کچھ سوچ کر شاور لینے چلی گئی۔۔جب فریش سی باہر آئی تو کافی اچھا فیل کرنے لگی۔۔اس ڈریس کی آستیں بھی کافی لمبی تھیں۔۔ہاتھوں کی انگلیاں بھی مشکل سے دیکھائی دیتی تھیں۔۔بہت ڈھیلی سی شرٹ

گھٹنے تک آ رہی تھی۔۔ بلیک پینٹ پر ریڈ شرٹ پہنے وہ ایک ماڈرن گڑیا لگ رہی تھی۔۔ وہ اپنی خوبصورتی سے پوری طرح بے نیاز تھی۔۔ نا ہی اُسے اِس ارتھ پر کوئی اب تک خوبصورت لگا تھا۔۔

کوکی اور میرام جلدی واپس آ گئے تھے ایما جو کہ اپنی پاورز سے غائب ہونے کا سوچ رہی تھی کی ہول کی میں گھومتی چابی محسوس کرتے لب بھنچ گئی۔۔ اور مایوس ہوتی کچن کی سلیپ پر بیٹھ گئی۔۔

گولڈن بالوں کو کھلا چھوڑا ہوا تھا نا ہی انہیں سلجھانے کی کوشش کی گئی تھی اور نا ہی انہیں سنوارنے میں اُسے کوئی دلچسپی تھی۔۔ وہ منہ پھلائے بھوک سے بے حال ہوتی پاؤں جھلاتے ہوئے سلیپ پر بیٹھی ان کے اندر آنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

"اوہ واؤ ایما رایا یو لکنگ سو پریٹی۔۔"

کوکی کے منہ سے اُسے دیکھ کر بے ساختہ نکلا تھا میرام جو کہ اُس کے پیچھے ہاتھوں میں شاپر لئے آ رہا تھا کوکی کی پُرجوش سی آواز اُس کے کانوں سے ٹکرائی تھی جس پر وہ کوکی کی پشت کو گھور کر رہ گیا وہ تو ایما کو دیکھنے میں مگن تھا۔۔

"کوکی باتیں بعد میں پہلے کچھ کھانا وغیرہ بناؤ۔۔"

ایمانے اس کی تعریف پر بنا کوئی لبوں پر مسکراہٹ سجائے یا خوش ہوتے ہوئے اسے کہا تو کوکی میرام کی جانب مڑا۔

"جتنی پریٹی تمہیں رایا لگ رہی ہے ناں اتنا ہی پریٹی تمہارا لاؤنج اور بیڈ روم ہو رہا ہو گا۔۔"

میرام نے ان کے پاس کچن میں پہنچتے ہوئے بے تاثر چہرے سمیت کہا تو کوکی گیلری سے گزرتا لاؤنج میں پہنچا اور بے ساختہ اُس کی چیخ برآمد ہوئی تھی۔۔اُس کی چیخوں پر میرام ایما کو دیکھتا مسکرا رہا تھا۔۔اسے سو فیصد یقین تھا وہ گھر سے لیکر خود کو گندہ کرنے میں کتنی ماہر تھی۔۔

وہ پیر جھلاتی ہوئی اچانک جمپ لگا کر نیچے اتری اور شوپرز جھپٹ کر لاؤنج میں لے گئی۔۔

میرام کچن سے پلیٹ چمچ باؤل سمیت ضرورت کی چیزیں لیتا لاؤنج میں پہنچا۔لاؤنج جس حالت میں میرام رات میں چھوڑ کر گیا تھا وہ اب بھی ویسا ہی تھا۔

میرام نے غصے سے ایما کی جانب دیکھا جبکہ کوکی رونی صورت بناتا صدمے سے اپنے گھر کی بری حالت دیکھ رہا تھا۔۔۔

ایما شوپر کو پوری دل جمعی کے ساتھ دیکھتے ہوئے اُس میں سے سامان نکال رہی تھی اس سے پہلے وہ شاپر میں منہ دیئے کھانا شروع کرتی میرام نے جلدی سے اس سے دور کئے۔۔

"تمیز سے کھانا ہے تو کھاؤ ورنہ بھوکی رہو۔۔اس بیچارے کی حالت دیکھو صدمے سے گونگا ہو گیا ہے۔۔لڑکی ہو کر اتنی بری حالت رکھتی ہو چیزوں کی۔۔میں اور کوکی اس ماحول میں کھانا نہیں کھا سکتے ہماری طبیعت پر یہ بات گراں گزرے گی لہذا اگر تمہیں بھوک لگی ہے تو اس لاؤنج بلکہ پورا اپارٹمنٹ چمکتا ہوا واپس ویسے کرو جیسے تمہارے یہاں آنے سے پہلے تھا۔۔اور جب یہ سب کر لو گی تو کھانے کو جو مانگو گی مل جائے گا۔۔چلو کوکی میرے اپارٹمنٹ میں آج بہت مزے دار بریانی بنوائی ہے مل کر مزے سے کھائیں گے۔۔۔"

وہ اسے اپنی بات کھردرے الفاظ میں کہتا کوکی کو صدمے میں گھرے دیکھ کر اپنے ساتھ لے گیا۔۔اسے معلوم تھا ایما سب کچھ برداشت کر

سکتی ہے لیکن بھوک ہر گز نہیں کر سکتی ہے۔۔

اور جاتے ہوئے ٹیبل کے نیچے پڑا لاوارث موبائل اٹھاتا لے گیا تاکہ وہ کچھ آرڈر نا کر سکے۔۔وہ روم سے موبائل لے تو آئی تھی لیکن ہبڑ دبڑ میں اسے وہیں پھینک گئی۔۔

وہ آنکھیں نکالے ان دونوں کو جاتا ہوا دیکھنے لگی۔۔پھر پلٹی تو دیکھا ہنزل مسکاتی آنکھوں سے اُسے دیکھ رہی تھی جیسے اُسے یہاں ہونے والا سین بہت پسند آیا ہو۔۔

"ایمارایا جلدی سے صفائی کر لیں ورنہ میرام آپ کو بھوکا رکھیں گے۔۔"

ہنزل کہتی دم ہلاتی ہوئی میرام کے اپارٹمنٹ کی جانب چل دی پیچھے ایما اس ستم ظریفی پر ان تین مخلوقات پر پیچ وتاب کھا کر رہ گئی۔۔۔

اور پھر مسکرائی ہاتھ ادھر ادھر جھلاتی پانچ منٹ میں پورے گھر کو چمکاتی میرام کے فلیٹ کی بیل بجا رہی تھی۔۔

"کوکی دیکھ کر آؤ رایا نے تمہارے اپارٹمنٹ کو صاف بھی کیا ہے یا بس کھانے کیلئے بھاگی چلی آئی۔۔"

میرام ایما کو گھورتے ہوئے کوکی سے مخاطب ہوا جس پر کوکی جی سر کہتا ہوا اپنے اپارٹمنٹ کی جانب دوڑا۔۔

ایما جب وہاں پہنچی تو اتنی جلدی صفائی کر کے آنے پر میرام اور کوکی شوکڈ ہوئے لیکن ہنرِل تو جانتی تھی وہ کام ہر گز بھی خود نہیں کرے گی۔۔

اوٹ پٹانگ کاموں کے علاوہ ایما کوئی کام نہیں کر سکتی تھی لیکن ایسا کب تک ہوتا کبھی نا کبھی اس کے کام یہ جادو اور اُس کی پاورز نہیں آنی تھیں۔۔

ایما میرام کی گھوریوں کو اگنور کرتی سامنے ٹیبل پر سجے کھانے پر نیت لگائے کھڑی تھی۔۔

وہ بہت زیادہ حسین لگ رہی تھی اتنی کہ اگر کوئی اُسے غلط نگاہ سے دیکھ لیتا تو وہ میلی ہو جاتی۔۔ میرام نے نظریں چرائیں۔۔

کوکی چیختا ہوا شوکڈ سا واپس لوٹ آیا تھا۔۔

"سر سب پرفیکٹ ہے۔۔اور پہلے سے زیادہ صاف ستھرا ہے۔۔مطلب میں بھی اتنا اچھا نہیں رکھ پاتا اپنا اپارٹمنٹ جتنی اچھی صفائی ایمارایا کر کے آئی ہیں۔۔مطلب وہ سب آپ نے کیا ہے؟اتنی جلدی کیسے؟"

وہ اپنی حیرانی چھپا نہیں پا رہا تھا۔۔اور حیران پریشان سا میرام کو بتاتے ہوئے اسے شوکڈ نظروں سے دیکھ بھی رہا تھا جبکہ ایمانے مسکرا کر کندھے اچکائے اور میرام کے بالکل پاس جا کر بیٹھتی کھانے کا سامان پلیٹ میں نکالنے لگی۔۔اتنے گندے طریقے سے وہ کھانا نکال رہی تھی کہ میرام نے اس کے ہاتھ سے پلیٹ کھینچ لی۔۔

"واٹ دا ہیل ازدِس رایا!! تھوڑا دور بیٹھا کرو ناں کیوں بار بار اتنا قریب بیٹھتی ہو۔۔"

اس نے نفی میں سر ہلاتے تھوڑے سے فاصلے پر کھسک کر اسے کہا تو وہ بھی تھوڑا دور ہٹی۔۔وہ بار بار بھول جاتی تھی۔۔۔اور اس کے قریب جانے سے میرام چڑتا ہے۔۔

"یہ دیکھو میں کیسے نکال رہا ہوں کھانا۔۔اور کتنی صفائی سے۔۔"

میرام نے اسے دیکھاتے چمچ کو باؤل میں گھماتے بریانی نکالی۔۔وہ بہت غور سے دیکھتی گردن ہلا رہی تھی۔

میرام نے چاول سے پلیٹ بھر کر اسے تھمائی اور پھر اپنے لئے کھانا نکالنے لگا۔۔کوکی نے بھی اپنے لئے نکالا۔۔اب ایما چمچ کو پورا بھرتی بری طرح کھا رہی تھی۔۔میرام نے اس کا منہ تک جاتا ہاتھ سختی سے تھام لیا۔

میرام کی عادت تھی کسی کے پرسنلز میں نہیں گھستا تھا لہذا اس سے یہ بھی نہیں پوچھا وہ ال مینرڈ اور رولز کو فولو کیوں نہیں کرتی کیا وہ بچپن سے ایسی ہے۔۔لیکن میرام کو اس کے حال سے مطلب تھا ایما کا حال پریزنٹ اسے متاثر کر سکتا تھا۔۔

"یہ دیکھو میں کیسے چمچ پکڑ رہا ہوں۔۔اور اگر اسپون میں چمچ کے ذریعے چاول نا آئیں تو دوسرے سے ایسے کر کے پہلے چمچ میں بھرو۔۔اور انگوٹھے کو اوپر رکھ کر پہلی انگلی نیچے رکھو اب منہ میں ڈالو اور سلو سلو چباؤ ۔۔چباتے ہوئے منہ کھلا ہوا نا ہو کہ منہ کے اندر موجود کھانا نظر آئے۔۔گاٹ اِٹ؟"

وہ بتاتے ہوئے ساتھ ساتھ کر کے بھی دیکھا رہا تھا۔۔ کوکی بھی میرام کو فولو کرتا ہوا کھا رہا تھا لیکن اسے یاد آیا وہ تو ان مینرز سے واقف ہے۔۔ ایمانے ویسے ہی پراسس دہراتے ہوئے کھایا۔۔ لیکن اس میں ٹائم لگ رہا تھا۔۔ میرام نے جب دوبارہ اسے پٹری سے اترتے دیکھا تو پلیٹ ہی چھین لی جس پر ایمانے اسے یقین دلایا وہ ویسے ہی کھائے گی جیسا اس نے بتایا ہے تو میرام نے بھی تھوڑی نرمی دیکھائی۔۔۔

چائے ایما کو دینے پر اس نے پینے سے منع کر دیا۔۔ لیکن وہ پی سکتی تھی اس کے لئے صرف خالص پانی نقصان دہ تھا البتہ اس میں کچھ ملا کر کھایا پیا جاتا تو پانی ایما پر اثر نہیں کرتا تھا لیکن ایما کو یہ بات معلوم نہیں تھی۔۔

وہ اندر ہی اندر بری طرح اپنی انگوٹھی کیلئے پریشان تھی۔۔۔

میرام کو شام پھر سے شوٹنگ پر جانا تھا اس لئے تھوڑا ریسٹ کرنے کیلئے ان تینوں کو اپنے اپارٹمنٹ میں سے بھگایا۔۔ اور خود پر سکون اور خاموش ماحول میں آنکھیں موند گیا۔۔

وہ تینوں کوکی کے اپارٹمنٹ میں جا چکے تھے۔۔

میرام اور کوکی شام میں دوبارہ چلے گئے تھے اور کوکی ایمارایا کے لئے خود اپنے ہاتھوں سے اپنے فلیٹ کی صفائی پر خوش ہوتے تین چار ڈشز تحفے کے طور پر بنا کر دے کر گیا تھا جس سے میرام ناواقف تھا۔۔

ایما خوشی سے جھوم ہی اٹھی تھی اسے میرام سے زیادہ کوکی پسند آیا تھا خوش مزاج ہنستا مسکراتا ہوا۔۔بے تاثر میرام ایما کو کچھ خاص پسند نہیں آیا تھا۔۔۔

وہ مختلف چینلز آگے پیچھے کرتی اکتا چکی تھی رات کے بارہ بج رہے تھے اور وہ دونوں ابھی تک نہیں آئے تھے۔۔ہنزل پڑوسیوں کے گھر تانکا جھانکی کرنے کیلئے نکلی ہوئی تھی۔۔

ایما نے بند دروازے کو دیکھا پھر مسکراتے ہوئے پلیٹ کو کچن سے بیٹھے بیٹھے ڈش سے اس میں چائینز رائس نکالتی اپنے پاس لے آئی۔۔وہیں بیٹھے بیٹھے میرام کے سکھائے مینرز کے مطابق کھانے لگی لیکن اس بار اسپیڈ کافی تیز تھی۔۔

چار پلیٹ فنش کر لینے کے بعد اسے اپنی انگوٹھی کی تلاش یاد آئی۔۔اس نے اس بار دبئی کی سڑکوں پر تلاش کرنے کا سوچا۔۔پہلے جس ایریا میں تھی وہاں تلاش کر لینے کے بعد دیگر شہروں کا رخ کرنا تھا۔۔اپنے سگنلز سے وہ ہنزل تک پیغام چھوڑ چکی تھی کہ وہ باہر جا رہی ہے۔۔

لمبا کوٹ پہنتی وہ چٹکی بجاتے غائب ہو چکی تھی۔۔۔

کبھی کہیں ٹہلتی ڈھونڈتی سڑکوں پر پھرتی غائب ہوتی یہی کرتی رہی۔۔

شارجہ سے ابوظہبی تک کا سفر کر کے تھک چکی تھی۔۔اس لئے وہ واپس شارجہ آئی تو سامنے سے آتی گاڑی کو نہیں دیکھ پائی اور اس سے ٹکراتی کہ غائب ہو گئی۔۔۔

میرام جو کسی کے اچانک سامنے آنے پر بریک لگاتے ہوئے اسے بچا رہا تھا اچانک اس وجود کے غائب ہونے پر خوفزدہ سا ہو گیا۔۔کوکی البتہ نیم غنودگی میں تھا وہ نہیں دیکھ پایا تھا۔۔

لیکن میرام کیلئے یہ سب دیکھنا اسے پریشانی اور خوف میں مبتلا کر گیا وہ پیشانی مسلتا کوکی کو دیکھنے لگا جو آنکھیں بند کئے فرنٹ سیٹ پر بیٹھے نیم دراز سا تھا اسے گاڑی کے جھٹکا لینے کا بھی معلوم نہیں ہوا۔۔۔

میرام دوبارہ گاڑی اسٹارٹ کرتا حد سے زیادہ پریشان ادھر ادھر دیکھتے ہوئے خوف کا شکار تھا۔۔بس وہ جلدی جا کر بلیک کافی پی کر اپنے حواس کو قابو میں کرنا چاہتا تھا۔۔

ابھی پیش ہونے والا منظر کافی ڈرا دینے والا تھا اور واقعی میرام پہلی بار اتنے خوف کا شکار ہوا تھا۔۔۔۔

میرام کوکی کو اپنے روم میں چھوڑ کر کافی دیر کافی کے سپ لیتے ہوئے ٹہلتا رہا تھا۔۔پریشانی سے اُس کا برا حال تھا وہ کیا اب جاگتی آنکھوں سے بھی خواب دیکھنے لگا تھا۔۔کیا تھا وہ پہلے جب گھر تھا کسی کا اس کے اوپر اچانک آ کر گرنا اور اب یوں سامنے سے غائب ہو جانا وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا ۔۔کیا اسے کوئی بیماری لگ گئی تھی۔۔کیا وہ سائیکو پیشنٹ بن رہا تھا۔۔ میرام نے مگ ٹیبل پر رکھ کر اپنی کنپٹی مسلی۔۔لیکن درد ہنوز ویسے ہی رہا تھا۔۔اس نے آنے کے بعد ایمارا یا کو نہیں دیکھا تھا۔۔اتنی رات گئے

اسے ڈسٹرب کرنا میرام کو اچھا نہیں لگا تو ڈائرکٹ کوکی کے ساتھ اپنے فلیٹ آگیا تھا۔۔میرام دوپہر میں سو کر فریش سا تھا جب کہ کوکی اپنی نیند پوری کر رہا تھا۔۔

وہ بیٹھے بیٹھے سوچتے سوچتے تھک چکا تو ایمارا یا کو کال ملائی۔۔یہ پہلی دفع ہو رہا تھا میرام اپنی تنہائی سے اکتا گیا تھا۔۔اسے اپنے سامنے کوئی چاہیئے تھا۔۔اور وہ رایا ہی تھی جس کے سامنے آنے اور الٹی حرکتیں کرنے سے میرام ٹھیک ہو سکتا تھا۔۔

میرام کال ملائے ہاتھ سے موبائل پکڑے سکرین کے سامنے فیس کئے بیٹھا تھا۔۔۔

وڈیو کال اٹھالی گئی تھی۔۔

"تم کیا کوکی کے روم میں نہیں ہو رایا۔۔؟"

میرام بیک پر درختوں کو دیکھ کر ساتھ جھولے کی رسی کو دیکھتا چونکتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔۔وال کلاک کی جانب نظر پھیر کر دیکھا تو رات کے ڈیڑھ بج رہے تھے۔۔اس کا دماغ بھک سے اڑ گیا اتنی رات میں وہ باہر تھی۔۔

"نہیں میں یہاں کافی ٹائم سے ہوں۔۔بس گھر میں بور ہو رہی تھی تو سوچا شارجہ گھوم لوں۔۔"

وہ مزے سے بتاتے ہوئے ہلکا ہلکا جھولے کو پش بھی کر رہی تھی۔۔ سنہرے بال اڑ کر منہ پر آ رہے تھے۔۔اس نے شاید پنک لپ اسٹک بھی لگائی ہوئی تھی جو اندھیرے کے باعث صرف چمک رہی تھی دیکھائی نہیں دے رہی تھی۔۔

"پاگل لڑکی اتنی رات میں اکیلے باہر۔۔لوکیشن آن کرو میں آ رہا ہوں وہیں رہنا۔۔"

میرام پھرتی سے اٹھتے ہوئے گاڑی کی کیز اٹھاتا موبائل کو پاکٹ میں ڈالنے کے بعد والٹ اٹھاتا دروازہ لاک کر کے فل اسپیڈ میں گاڑی لوکیشن کی جانب بھگا رہا تھا۔۔۔

وہ جیسے ہی پہنچا پارک میں صرف دو آدمیوں کو پایا وہ ایمار ایا کو ہی دیکھ کر کچھ باتیں کر رہے تھے۔۔

میرام تقریباً غم و غصّے کی حالت میں اس تک بھاگ کر پہنچا۔۔۔

"واٹ دا ہیل از دس۔۔پاگل ہو گیا۔۔؟اتنی رات میں یوں پارک میں اکیلے یہاں بیٹھی ہو کیا یہ کوئی گھر ہے جہاں تم سیف رہو گی۔۔وہ دیکھو وہ دو آدمی کس طرح تمہیں گھور رہے ہیں اندازہ بھی ہے کیا کچھ ہو سکتا ہے کیا کچھ کیا جا سکتا ہے۔۔رایا کب تمہیں عقل آئے گی۔۔"

میرام غصے سے اس کا ہاتھ سختی سے تھام کر کہہ رہا تھا۔۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا ان دو آدمیوں سمیت ایما کو بھی کان کے نیچے دو لگائے۔۔

"او کے اتنا غصہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے ایمارایا اپنی ہیلپ کر سکتی ہے۔۔اب آ ہی گئے ہو تو کچھ کھلا پلا ہی دو تم نے جو پیسے دیئے تھے وہ میں وہیں بھول آئی۔۔اور یہاں بنا پیسوں کے کچھ نہیں ملتا۔۔"

ایما نے اس کی تمام باتوں کو بھاڑ میں جھونک کر کہا بھی تو کیا کہا کہ اسے بھوک لگی ہے۔۔

میرام نے مٹھیاں بھینچی۔۔اور اسے خونخوار نظروں سے گھورا۔۔

"آجاؤ میرام ہم گاڑی میں چلتے ہیں اور کہیں بیٹھ کر یمی سا کھانا کھاتے ہیں۔۔"

وہ بھاگ بھاگ کر، چل چل کر غائب ہو کر تھک چکی تھی۔۔ سارا کھانا بھی ہضم ہو چکا تھا۔۔ اب اس کا ارادہ اور اس کا معدہ بہت سے کھانے کی ڈیمانڈ کر رہا تھا۔۔

میرام نے کچھ نا کہا بس اس کے پیچھے قدم بڑھا دیئے۔۔ جو میرام کسی کے دس بار کہنے پر نہیں سنتا تھا اس میرام نے ایما کے ایک بار کہنے پر سننے کے ساتھ بات مان بھی لی تھی۔۔

وہ اسے وہاں ان لوگوں کی نظروں سے بچا کر لے جانا چاہتا تھا۔۔ اسے ایما کی بات ماننی زیادہ بہتر لگی۔۔

وہ گاڑی میں بیٹھ کر ایک اچھے ریسٹورنٹ کے باہر گاڑی پارک کرتے ایما کا ہاتھ تھامے گاڑی سے باہر آیا تو وہاں ریسٹورنٹ میں رش دیکھ کر لب آپس میں پیوست کر گیا۔۔

وہ ماسک بھی نہیں لایا تھا اور اب تو دبئ بھی میرام کو جاننے لگا تھا اگر ایک بھی اس کا فین اس تک پہنچ گیا تو اسے دیکھ کر وہاں ایک لمبی لائن لگ جانی تھی اور اس پر ستم یہ کہ ایما بھی ساتھ تھی ایما کو سوشل میڈیا پر دیکھا یا جاتا۔۔ باتیں بنائی جاتیں۔۔ جھوٹی سچی افواہیں پھیلائی جاتی شاید سوشل

میڈیا ایما کو اس کی بیوی بھی ڈکلیئر کر دیتا۔۔ یہ سب سوچتے ہوئے میرام نے ایما کو واپس بیٹھنے کا کہا۔۔

وہ میرام کو دیکھتی کبھی ریسٹورنٹ کے اندر دیکھتی شاید سمجھ چکی تھی میرام وہاں لوگوں کی تعداد دیکھ کر جانا نہیں چاہتا ہے۔۔۔

"ایک منٹ۔۔ ہم واپس نہیں جائیں گے کچھ کھا کر ہی جائیں گے۔۔"

ایمانے نک چڑے انداز سے منہ بسور کر اس کے ارادے کو ناکام بنانا چاہا۔۔

"اور ہم یہاں نہیں جا سکتے یہاں کافی رش ہے۔۔"

ایما جو سمجھ رہی تھی وجہ وہی تھی۔۔ ایمانے جھک کر گاڑی کے ڈش بورڈ پر پڑے کالے دو ماسک اٹھا لئے۔۔

"یہ دیکھو۔۔ یہ یوز کرو کوئی نہیں پہچانے گا۔۔ لیکن میں خالی پیٹ نہیں جا سکتی ساری رات کروٹ بدل بدل کر اینڈ میں تمہارے روم میں ہونگی۔۔"

ایمانے اس کی جانب ماسک بڑھاتے ہوئے کہا یہ کام شاید کوکی کا تھا اس کے ماسک کو ہر جگہ ساتھ لئے پھرتا تھا شاید وہ ہی غلطی سے ماسک وہیں

چھوڑ گیا تھا لیکن اس کی غلطی نے میرام کا کام آسان کرنے کے ساتھ ایما کو بھوکی موت مرنے سے بچا لیا تھا۔۔۔

"اوکے چلو۔۔ تم بھی لگاؤ ماسک بالکل اچھی نہیں لگ رہی ہو۔۔"۔

میرام نے اس کی پنک لپ اسٹک سے سجے ہونٹوں کو دیکھ کر لب بھینچتے ہوئے کہا تو اس نے جھک کر خود کو مرر میں دیکھا اور پھر لپ اسٹک ہٹا دی ۔۔۔اسے لگا شاید وہ اس لپ اسٹک کی وجہ سے اچھی نہیں لگ رہی ہے۔۔اور ساتھ ہی ماسک چڑھا لیا۔۔ میرام نے مسکرا کر ماسک پہنا۔۔ وہ مسلسل اس کی حرکتوں اور باتوں پر مسکرا رہا تھا۔۔ میرام نے پرائیویٹ ٹیبل بک کی تھی تاکہ وہ ماسک سے آزاد ہو کر کچھ کھا سکیں۔۔ میرام نے وہاں جا کر بھی کافی آرڈر کی تھی اور ایما نے چار کے قریب فوڈ آرڈر کئے تھے۔۔اور باتیں کرتے ہوئے کھا رہی تھی نگاہیں اور توجہ پوری طرح پلیٹ کانٹوں چمچوں پر تھی لیکن وہ سامنے بیٹھے میرام سے بھی باتیں کر رہی تھی۔۔

میرام کو جو چاہئیے تھا وہ مل چکا تھا۔۔ تھوڑے سا سکون، کسی بھی سوچ سے آزاد ذہن وہ اس وقت ایما کی بے جا کھانے کی تعریف سن کر ہنسے جا

رہا تھا۔۔

ایما کا بس نہیں چلتا تھا ہر کھانے کو جا کر میوزیم میں رکھوا دے۔۔وہ جتنی تعریف کرتی تھی میرام کو واقعی لگتا تھا وہ غریب گھر کی باتونی لڑکی ہے جسے یہ سب کھانے کو پہلے نصیب نا ہوا ہو۔۔ لیکن میرام غریب والی سوچ میں بالکل غلط تھا شاید اس کی رہائش اور ٹھاٹھ دیکھ کر میرام کے ہوش اڑ جاتے لیکن سامنے بیٹھی ایما اس وقت خوبصورت ہونے کے باوجود معمولی سوچ کی حامل تھی۔۔وہ مسکراتی نظروں سے اس کی بد تہذیبی دیکھ رہا تھا جس نے ایک بار پھر میز بھلا دیئے تھے۔۔اس بار میرام کا اسے ٹوکنے کا دل نہیں کیا۔۔۔

وہ کافی کے سپ لیتے ایما رایا کی بے تکی باتیں بڑے غور سے سن رہا تھا۔۔

لیکن وہاں موجود ایک شخص نے ان دونوں کی تصویریں بنالی تھیں جو سہی وقت آنے پر تہلکہ مچانے والی تھیں۔۔

"کوکی رایا کو ساتھ لے جاؤ اور جو جو یہ لینا چاہے سب دلا دینا۔۔" آج کوکی فارغ تھا اس لئے میرام نے سوچا کیوں نا آج کوکی کے ساتھ اسے شاپنگ پر بھیجا جائے۔۔ میرام نے اس کی جانب کارڈ بڑھاتے ہوئے کہا تو ایما جلدی سے اچھلتے کودتے ناچتے ہوئے کوکی کا ہاتھ تھام کر اسے لے جانے لگی۔۔۔

"رایا کوکی کا ہاتھ چھوڑو۔۔" میرام نے لب بھینچے ہوئے اس کی حرکت کو ناگواری سے دیکھا جبکہ کوکی اپنا ہاتھ چھڑوا رہا تھا۔۔ ایما نے منہ بناتے ہوئے کوکی کا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔

"لیکن میں تمہاری طرح اس کی بھی دوست ہوں۔۔ ہیں ناں کوکی۔۔ یہ بھی میرا خیال رکھتا ہے اور تم دونوں میرے دوست ہوئے ناں" وہ آنکھیں گھماتی ہوئی کافی پتے کی بات بتا رہی تھی جو میرام کو بالکل پسند نہیں آئی تھی۔۔

"لیکن میں تمہارا دوست نہیں ہوں اور کوکی میرا املوئے ہے اس لئے اسے دوست بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"

میرام غصے میں کیا کہہ گیا تھا اسے احساس نہیں ہوا۔۔ کوکی نے وہیں دکھ صدمے سے اس کی جانب دیکھا تھا لیکن وہ اس کی جانب متوجہ کب تھا وہ تو ایمار ایا کو دیکھ رہا تھا۔۔

جو نادان سی اس کی باتوں میں گم صُم سی ہو گئی تھی۔۔

پھر سر جھٹک کر کوکی کو چلنے کا کہہ کر نکل گئی۔۔ کوکی کی آنکھوں میں بے اختیار نمی سی اتری تھی۔۔

ایما جس چیز پر شاپنگ مال میں ہاتھ رکھتی تھی کوکی وہ لے لیتا تھا۔۔ وہ خوشی سے کھلتے چہرے کے ساتھ شاپنگ میں غرق تھی۔۔ ہر چیز کو لیتی رہی۔۔ کوکی اپنی ہی سوچ میں گم غائب دماغی سے ایما کو شاپنگ کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا اسے کافی چیزوں کا آئیڈیا بھی نہیں ہوا ایما نے کیا کیا لیا ہے۔۔

پیمنٹ کے بعد کوکی سارے شاپنگ بیگز گاڑی میں ڈالنے کے بعد فلیٹ میں پہنچا میرام بالکونی میں کھڑا دونوں کو دیکھ رہا تھا ایما خوش تھی لیکن کوکی کی مسکراہٹ اس کی آنکھوں کا ساتھ نہیں دیتی تھی میرام جانتا تھا اس کے الفاظ کوکی کو تیر کی طرح چبھے ہیں اور میرام کو اس کا مداوا کرنا آتا تھا۔۔

کافی کا کپ رکھے ان دونوں کے اوپر آنے کا ویٹ کرنے لگا لیکن پندرہ منٹ گزر جانے کے بعد بھی وہ نہیں آئے تو میرام کو ہی کوکی کے فلیٹ میں جانا پڑا۔۔ ہنزل میرام کے ساتھ تھی۔۔ اور وہیں کسی بال کے ساتھ کھیل رہی تھی۔۔ میرام ڈور لاک کرتا ہوا کوکی کے فلیٹ میں پہنچا۔۔ اس کے پاس کوکی کے فلیٹ کا پاسورڈ تھا۔۔ عموماً یہاں کے فلیٹ کے ڈورز چابی اور پاسورڈ سے کھل سکتے تھے۔۔

ایما ڈریسز اپنے سے لگائے قد آور شیشے کے سامنے کھڑی آج کیلئے ڈریس نکالنے کا سوچ رہی تھی۔۔ کوکی فریش ہونے گیا تھا۔۔

اتنے سارے شاپنگ بیگز دیکھ کر میرام نے اسے دیکھا جو اپنے پیچھے کھڑے میرام کو شیشے میں دیکھ رہی تھی۔۔۔

"میرام تمہیں ایک چیز دیکھاتی ہوں۔۔"

اس نے پلٹ کر فوراً اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔اور شاپنگ بیگز میں سے چیزیں نکالنے لگی۔۔

میرام کے لئے الگ الگ کلر اور ڈیزائن کے ماسک کا پیکٹ تھا۔۔کوکی کیلئے سن گلاسز۔۔اور ہنزِل کے لئے بال لائی تھی۔۔میرام سمجھا تھا وہ ساری اپنی شاپنگ کر کے آئی ہے۔۔

"میں اور کوکی تمہارے گفٹ سنبھال کر رکھیں گے۔۔"

کوکی جو فریش سا وہاں پہنچا تھا اس کی جانب دیکھ کر میرام نے کہتے ہوئے اپنا گفٹ اٹھالیا۔۔

"یہ دیکھو کوکی رایا تمہارے لئے گلاسز لائی ہے۔۔"

میرام نے اپنے رویے کو اسی طرح دور کرنے کی کوشش کی۔۔

"ہاں کوکی یہ لو تمہارا گفٹ۔۔تم جب باہر جاتے ہو تو آنکھیں دھوپ میں ریڈ ہو جاتی ہیں۔۔اس لئے اب سے یہ گلاسز لگا کر جانا۔۔"

کوکی کی جانب ایمانے وہ گلاسز بڑھاتے ہوئے کہا جہاں کوکی چونکا وہیں میرام کے سر پر بری طرح اس کی بات لگی تھی۔۔

"اور میرام کیلئے یہ آئی سائیڈ گلاسز اور ماسک۔۔ تمہیں پتہ ہے میرام تمہارے فیس پر لوکل ماسک سے الرجی ہو جاتی ہے اسکن ریڈ ہو جاتی ہے۔۔ یہ پیور کاٹن کا بنا ہوا ماسک ہے یہ اسکن کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔۔ اور یہ آئی سائیڈ گلاسز ہیں تم جو گلاسز یوز کرتے ہو اس کا نمبر کم ہو چکا ہے اس لئے یہ یوز کرو۔۔"

میرام حد سے زیادہ شوکڈ سا اسے دیکھ رہا تھا وہ اپنی بات کہہ کر شاپنگ بیگز سمیٹتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ کوکی کے روم میں اپنا بیگ تیار جو رکھا تھا اس میں آج کی جانے والی ساری شاپنگ کا سامان رکھنے لگی تھی۔۔

میرام اسی طرح شاک میں کھڑا ہوا تھا کوکی نے مسکراہٹ روکے اسے دیکھ کر اپنا گفٹ گلاسز آنکھوں کو لگائے پکچرز بنانے لگا۔۔

"اوہ کوکی! یو لک سو ہینڈسم۔۔"

کوکی خود کی پکچرز کو دیکھتا شرماتے ہوئے کہہ رہا تھا میرام نے اسے دیکھا اور اپنے اپارٹمنٹ میں چلا گیا۔۔

گلاسز اور ماسک اس کے ہی پاس تھے۔۔

دوسرے دن میرام کے فلیٹ کے باہر میڈیا کا جم غفیر لگا ہوا تھا۔۔کیا افواہ پھیلائی گئی تھی یا کیا خبر انہیں وہاں پہنچانے کا باعث بنی تھی اندر موجود سوتے ہوئے وہ دونوں نہیں جانتے تھے۔۔

اچانک صبح صبح رپورٹرز کو ایسی کیا خبر ملی تھی جو وہاں موجود مسلسل فلیٹ کے گیٹ پر کھڑے بیل بجا رہے تھے۔۔۔ایما کی مسلسل شور شرابے سے آنکھ کھلی۔۔وہ کوکی کے روم میں تھی جب کہ وہ دونوں میرام کے اپارٹمنٹ میں جیسے کہ میرام نے طے کیا تھا۔۔

ایما نے منہ بناتے جمائی روکتے ہوئے باہر جھانک کر اندیہ لینا چاہا وہاں ہو کیا رہا ہے اور پھر سمجھ آنے پر وہ وہاں سے غائب ہوتی میرام کے روم کے باہر پہنچی۔۔باہر سے جا نہیں سکتی تھی۔۔اور پھر زوردار طریقے سے اس کے روم کے دروازے پر دستک دی کہ میرام ہڑبڑا کر اٹھا۔۔آنکھیں مسلتے ہوئے دروازہ کھولا جہاں بکھرے سے حلیے میں ایما کھڑی تھی۔۔

"واٹ دا ہیل رایا۔۔؟اتنی صبح صبح کیا مسئلہ ہو گیا کچھ دیر پہلے ہی سوئے تھے غالباً ہم۔۔" وہ رات دیر تک بیٹھے مووی دیکھتے رہے تھے اور اتنی جلدی وہ سر پر نازل ہو گئی تھی۔۔

وہ صدمے سے اتنی جلدی اٹھائے جانے پر کچھ غصہ بھی تھا۔۔

"باہر کوئی آیا ہے بہت شور کر رہا ہے دیکھو تو سہی۔۔" ایمانے حیرت سے آنکھیں پھیلاتے ہوئے بتایا۔۔

میرام نے کی ہول سے جھانک کر باہر دیکھا کوکی رپورٹرز کو روکتے ہوئے پریشان سا تھا۔۔۔ پتہ نہیں کیا بات ان کے ہاتھ لگی تھی جس کا اسکینڈل بنانے وہ یہاں پہنچ گئے تھے۔۔ جبکہ ایما بھی اس کے ساتھ ہی تھی۔۔

میرام بھاگنے والوں میں سے نہیں تھا اپنے حلیے کو درست کئے ساتھ ایما کو روم میں رہنے کا حکم دیتے وہ باہر نکلا تھا۔۔

اسے دیکھتے ہی رپورٹرز شہد کی مکھی کی طرح اس پر لپک پڑے تھے۔۔

"جو لڑکی آپ کے ساتھ اِس فلیٹ میں ہے کیا تعلق ہے اُس سے آپ کا ۔۔؟"

ایک رپورٹر نے سوال کیا۔۔میرام کا سر چکرا گیا۔۔انہیں ایما کا کیسے معلوم ہوا تھا۔۔

"کیا وہ آپ کی گرل فرینڈ ہیں؟" دوسرا سوال آیا تھا۔۔

"کیا وہ آپ کی وائف ہیں۔۔۔کیا آپ لوگوں نے چھپ کر شادی کی ہے۔۔۔؟سنا ہے آپ کے ساتھ رہنے والی لڑکی کچھ عجیب بھی ہے۔۔"

مختلف رپورٹرز کے مختلف سوالوں نے میرام کے کردار کے ساتھ ساتھ ایما کے کردار کو بھی سوالیہ نشان بنا دیا تھا۔۔

وہ دونوں کیوں تھے ایک ساتھ اس بات کا جواب میرام کو دینا تھا وہ بنا کچھ کہے اندر کی جانب مڑ کر دروازہ لاک کر لیا۔۔کوکی نے تعجب سے دیکھا وہ بنا کوئی جواب دیئے کیوں گیا تھا۔۔رپورٹرز ابھی بھی چیختے چلاتے سوال کرتے وہیں تھے میرام لمبی سانس لیتا ایما کے روم میں گیا۔۔اور اس نے ایما کو نا جانے کیا کہا کہ ایما میرام کے ہمراہ باہر آئی۔۔

میرام ایما کو بہتر حلیے میں باہر لے آیا۔۔اتنے سارے لوگوں کو ایک ساتھ دیکھ کر اُس کا سانس اٹکا۔۔

میرام کی جانب گھبرا کر دیکھا تو اُس نے ریلیکس رہنے کا اشارہ دیا۔۔وہ اُس کا ہاتھ تھامے کھڑی ہو گئی تھی۔۔میرام نے بھی اُس کا ہاتھ مضبوطی سے تھام لیا۔۔۔

"سر پلیز بتائیں آپ کا اور اِس لڑکی کا آپس میں کیا تعلق ہے۔۔؟"

کیمرے میں کھچا کھچ ان دونوں کی تصویریں بنائی جا رہی تھیں۔۔اور رپورٹرز بنا سانس لئے سوال پر سوال کئے جا رہے تھے۔۔

"ایمارا یا میری وائف ہے۔۔۔"میرام نے اچانک ہاتھ اٹھا کر سب کے خاموش ہونے پر جواب ایسا دیا کے سب کو لمحے بھر کو سانپ سونگھ گیا۔۔ساتھ کوکی نے آنکھیں نکالے میرام کو دیکھا۔۔کیا اُس کے بنا ہی دونوں نے شادی کر لی تھی۔۔

کوکی دل ہی دل میں ایما سے ناراض ہو گیا تھا۔۔میرام سے زیادہ ایما سے خفا تھا۔ویسے تو وہ ہر وقت میرام کی برائی کرتی رہتی تھی لیکن ابھی اس کے سر کے ساتھ شادی کر کے وائف بن کر بیٹھی تھی۔۔۔

کوکی نے خفا سی نظر دونوں پر ڈالی لیکن وہ دونوں سامنے موجود میڈیا کے جمِ غفیر پر نظریں ٹکائے کھڑے تھے۔۔۔۔

"آپ کیسے کسی انجان لڑکی سے شادی کر سکتے ہیں۔؟"

ایک رپورٹر کا سوال آیا۔۔

"کیا آپ کو ان سے محبت ہو گئی تھی کہ چھپ کر شادی کر لی؟"

دوسرا سوال آیا تھا۔۔

"کیا آپ ان کو پہلے سے جانتے تھے کیا آپ کو ان کے بیک گراؤنڈ کا معلوم ہے؟"

سوال پر سوال میرام کا دبا ہوا غصہ ان سوالات سے مزید ابھر کر آرہا تھا۔۔

"آپ لوگ چپ ہونگے تو میں بتاؤں گا ناں کیسے ہوئی شادی، کیا ہوا۔۔"

میرام نے گھوری دیتے ہوئے جواب دیا۔۔ سب رپورٹرز نے ایک دوسرے کو خاموشی اختیار کرنے کا اشارہ دیا۔۔

"دیکھیں ایمارایا جب سے مجھے ملی ہے میں نے اُسے ہمیشہ اپنی ذمہ داری سمجھا ہے۔۔ اور اِس ذمہ داری میں مجھ سے کوتاہی بھی ہوئی ہے۔۔

اور اب مزید کوتاہی نا ہوں اِس لئے میں نے ایمارایا سے کورٹ میرج کر لی ہے۔۔ سو اب ایمارایا کا پاسٹ فیوچر اور پریزنٹ سب میں ہی

ہوں۔۔تو آپ لوگ پاسٹ کو لیکر سوال نا کریں تو بہتر ہو گا۔۔"
میرام نے تفصیلی جواب ان تک پہچانے کے بعد آخر میں وارننگ دینے
والے انداز میں کہا تھا۔۔
"آپ کیا لگتی ہیں میرام شیرازی کی۔۔؟"
میرام کے بتانے کے باوجود بھی رپورٹرز کو تسلی نہ ہوئی تو ایما کی جانب
بڑھ گئے۔
میرام نے ہاتھ پر دباؤ دیا تو ایما نے شکوہ کرتی نظروں سے اسے دیکھا
زندگی میں پہلی بار وہ جھوٹ بول رہی تھی۔۔
"میں۔۔۔میں میرام کی بیوی ہوں۔۔"
ایما کے جواب پر رپورٹر نے مزید سوال کرنے چاہے لیکن میرام اسے
لئے فلیٹ میں چلا گیا اور دروازہ لاک کرتے لمبی سانس لی۔۔۔
"یہ وائف تو نہیں معلوم کیا ہوتا ہے لیکن مجھے سو فیصد یقین ہے تم نے
مجھ سے جھوٹ بلوایا ہے۔۔۔"
ایما دائیں بائیں کمرے پر ہاتھ ٹکائے لڑنے کی تیاری میں تھی۔۔۔
"نہیں پتا تو پتہ لگ جائے گا۔۔"

میرام نے آنکھ مار کر اس کے دونوں ہاتھوں کو نرمی سے تھاما۔۔"تیار ہو جاؤ ہمیں کہیں جانا ہے۔۔"میرام نے اچانک اسے کہیں لے جانے کا سوچا۔۔"اور ہم بنا ناشتہ کئے کیوں جائیں گے کہیں۔۔"ایما اور بنا کھانے کی بات کئے رہ جائے کہاں ممکن تھا۔۔۔

"ہم باہر سے ناشتہ کریں گے۔۔تیار ہو جاؤ دس منٹ میں۔۔ریڈ والی ٹی شرٹ پہننا۔۔"

میرام ہدایت دیتا خود بھی تیار ہونے چلا گیا۔۔کوکی کو کال ملاتا کچھ ہدایت دیتا تیز تیز بول رہا تھا۔۔۔

کچھ دیر میں میرام باہر آیا۔۔ایما رایا بھی تیار تھی۔۔

کینوس شوز پہنے۔۔ریڈ ٹی شرٹ۔۔وائٹ پینٹ بالوں کی ٹیل پونی بنائے۔۔جبکہ میرام آنکھوں پر سیاہ گلاسز لگائے۔۔بھورے بالوں کو جیل سے سیٹ کئے۔۔بلو شرٹ کو کہنیوں تک موڑے۔۔بلیک پینٹ پہنے ہوئے وہ بھی ایما سے کم خوبصورت دیکھائی نہیں دیتا تھا۔۔اگر ایما اپنے پلینٹ کی خوبصورت لڑکی تھی تو میرام بھی اپنے پلینٹ کا خوبرو نوجوان تھا۔۔ہلکی سی شیو جو کبھی بالکل غائب ہو جاتی تھی تو کبھی شوٹنگ

ناہونے کی وجہ سے بڑھ جاتی تھی۔۔دونوں ہی لکس اس پر خوب جچتے تھے۔۔

"چلیں۔۔؟"اس کا جائزہ لینے کے بعد میرام نے پوچھا تو ایما نے سر ہلا دیا۔۔

میرام نے ایما کو نہیں بتایا تھا وہ اسے لئے کہاں جا رہا ہے۔۔بس وہ حد سے زیادہ خوش دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔

میرج بیورو کریسی کے آگے گاڑی رکی ایما اس کی تقلید میں میرام کے ساتھ ساتھ چلتی ہوئی اندر پہنچی جہاں کوکی تمام انتظامات کئے میرام سے زیادہ خوش تھا اصل خوشی تو اُسے اس بات کی تھی ابھی تک کوئی ایسا سین ہی نہیں ہوا تھا جو میڈیا کو بتایا گیا تھا اور کوکی فضول میں ہی میرام سے خفا ہو رہا تھا۔۔۔اب خوشی خوشی ایما کے ڈاکیومنٹ لئے کھڑا تھا۔۔۔میرام نے کوکی کو وہ ڈاکیومنٹ کہیں سے ریسیو کر کے لانے کیلئے کہا تھا اور وہ لے آیا تھا۔۔۔میرام نے ایما رایا کے بارے میں تفصیلات نکلوائی تھیں لیکن اسے کہیں کچھ نہیں ملا اگر وہ شادی شدہ ہوتی تو اکیلی ہرگز نا ہوتی اس لئے میرام نے اسے اپنی دسترس میں لینے کا سوچ لیا تھا۔۔

پندرہ منٹ کی کاروائی کے بعد ایمارایا آفیشلی میرام کی وائف بن چکی تھی۔۔کوکی اور میرام کی خوشی میں ایما بنا یہ جانے خوش تھی کہ اس کے ساتھ کیا ہو چکا ہے۔۔۔جن لوگوں کا میرام کو نیچا دیکھانے کا پلان تھا انہوں نے اپنی منہ کی کھائی تھی۔۔

"دیکھ لو رایا تمہارا جھوٹ سچ کر دیا اب تو خوش ہو تمہارا جھوٹ سچ ہو گیا ہے۔۔؟"میرام نے مسکراہٹ دبا کر پوچھا۔۔

"اچھا ہوا ناں میرا جھوٹ سچ ہو گیا۔۔اب دوبارہ جھوٹ نہیں بلوانا۔۔" ایمانے تھوڑا سا نخرہ دیکھایا۔۔کوکی اور باقی گواہ میرام کے اشارے پر جا چکے تھے۔۔

میرام کا پہلے ہی ارادہ تھا وہ ایما کو اپنی دسترس میں لے لیگا اس لئے ڈاکیومنٹ بنوا رہا تھا لیکن اچانک اتنا سب ہو جانے کے بعد اس کا سر چکرا ہی گیا تھا لیکن میڈیا کے سامنے میرام نے جو کہا تھا وہ واقعی دل سے کرنا چاہتا تھا۔۔

اور اپنے جھوٹ کو سچ کر دیا تھا۔۔"اب تم میری وائف ہو۔۔"ایمانے اس کے جواب میں زور زور سے سر ہلایا۔۔

ہنزل نا جانے کس کی جاسوسی پر نکلی ہوئی تھی کہ ایما کو اکیلے آنا پڑا تھا۔۔۔

ایما اور میرام اب بہت مشہور ہوٹل میں بیٹھے بریک فاسٹ کر رہے تھے ۔۔میرام نے لب بھینچے اپنی ندیدی بیوی کو دیکھا۔۔جسے شوہر سے زیادہ کھانے کی پرواہ تھی۔۔

میرام منہ بناتا اپنے آگے رکھا ناشتہ کرنے لگا ایما نے تو نہیں بولنا تھا میرام تم بھی کھالو میرے ساتھ تم بھی بھوکے ہو۔۔ارے اگر ایما کے سامنے کھانا ہو تو وہ اسے دیکھ ہی لے تو بڑی بات ہوتی تھی۔۔پوچھنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔۔۔

رات گئے تک میرام اور ایما فلیٹ میں پہنچے تھے۔۔یہ فلیٹ دوسرے شہر میں تھا۔۔جسے میرام نے جان بوجھ کر دور لیا تھا تاکہ اب کوئی اس کے گھر تک پہنچ نہیں سکے۔۔

"رایا کہاں جا رہی ہو۔۔؟"میرام نے اُسے دوسرے روم میں جاتے ہوئے دیکھا تو پوچھنے لگا۔۔

"اپنے کمرے میں جا رہی ہوں۔۔"اُس نے چونک کر اُس کے سوال کا مطلب سمجھنا چاہا۔۔

"اب ہم ایک روم میں رہیں گے اپنا سامان میرے روم میں لے آؤ یا میں اپنا سامان تمہارے روم میں لے آتا ہوں۔۔تم بتاؤ کیا کرنا ہے۔۔؟"وہ اپنا انگوٹھا پینٹ کی جیب میں پھنسائے پوچھ رہا تھا شاید کچھ جتا بھی رہا تھا۔۔

"لیکن میں ایسا کیوں کروں میرام جب ہمارا اپنا اپنا روم ہے تو۔۔"وہ سمجھ نا پائی تو پوچھ بیٹھی۔۔

"کیونکہ تم اب آفیشلی میری وائف ہو اور وائف اپنے ہز بینڈ کے ساتھ رہتی ہے اور وہ جو کہتا ہے وہی کرتی ہے۔۔اور ایسے آنکھیں پھاڑے کر نہیں

دیکھتی ہیں۔۔۔"میرام نے اس کا ہاتھ کھینچ کر قریب کرتے ہوئے شرارت سے بتایا۔۔

"میرام تم نے سائن کیا کروالئے اب میرے اوپر حکم چلاؤ گے۔۔؟"ایما شادی کو کوئی ایگریمنٹ یا اپنی ذمہ داری میرام پر ڈالنے کا سرٹیفکیٹ سمجھ رہی تھی۔۔

"جی ہاں یہ سائن تو قیمتی تھے رایا۔۔اب تم مجھ سے دور نہیں ہو سکتی نا میں تم سے دور رہ سکتا ہوں۔۔یہ اب تمام عمر کیلئے ہے۔۔۔"میرام نے ماتھے پر بکھرے بال پیچھے کئے۔۔ایما حیران پریشان سی تھی۔۔لیکن کندھے اچکا کر سوچنے لگی وہ میرام کے روم میں جائے یا اُسے بلائے۔۔

"پہلے میں تمہارا روم دیکھ کر آتی ہوں پھر بتاتی ہوں تم جاؤ گے یا میں۔۔"ایما سوچنے کے بعد میرام سے گویا ہوئی۔۔

میرام ہنس پڑا۔۔وہ کتنی بھولی اور یونیک تھی۔۔الگ سب سے الگ۔۔میرام کی پسند یونہی تو مشہور نہیں تھی اُس نے اپنی لائف پارٹنر بھی کتنی عجیب مخلوق پسند کی تھی۔۔میرام نے اس کے جانے پر سوچتے ہوئے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔اس کے آنے تک صوفے پر بیٹھ کر ٹیک لگاتا آنکھیں موند گیا۔۔۔

ایما کچھ دیر بعد واپس آئی تھی۔۔

"میرام تمہیں میرے روم میں شفٹ ہونا پڑے گا تمہارے روم میں سلائیڈ ڈور چھوٹی ہے جس سے آسمان صاف نظر نہیں آرہا ہے میرے روم میں بڑی سلائیڈ ڈور ہے۔۔" وہ سامنے کھڑی بتاتے ہوئے پریشان تھی اگر اس نے بات نہیں مانی تو۔۔ میرام اٹھ کھڑا ہوا۔۔

"چلو مجھے اپنی ساری پسند بتانا میں ہم دونوں کیلئے ویسا ہی گھر بنواؤں گا۔۔ میں سامان لاتا ہوں۔۔" وہ کہہ کر ایما کو دیکھتا سامان لینے چلا گیا۔۔۔ ایک گھنٹے میں سب سیٹ کرنے کے بعد میرام فریش ہونے چلا گیا جبکہ ایما لیز کھاتے ہوئے کوئی مووی دیکھ رہی تھی۔۔

"بند کرو ٹی وی اور سو جاؤ۔۔" وہ سائیڈ پر لیٹے ہوئے اس سے کہہ رہا تھا اور وہ ان سنی کئے مووی کا تشدد والا منظر دیکھ رہی تھی۔۔ میرام نے اس کے ہاتھ سے ریموٹ چھین کر ٹی وی آف کر دیا وہ منہ بناتی لیز کا ریپر وہیں پھینک کر نائٹ سوٹ لئے بند ہو گئی۔۔ میرام نے اس کی حرکت پر سرد نظروں سے گھورا لیکن وہ جا چکی تھی۔۔ میرام نے اٹھ کر ریپر اٹھایا اور ڈسٹ بن میں پھینک دیا۔۔۔ وہ واپس آئی تو دوسری سائیڈ آتی لیٹ کر اپنا کمفرٹر اوڑھے سو گئی۔۔

میرام نے اس کا کمفرٹر ہٹا کر اپنا ڈالا۔۔اور اسے کھینچ کر اپنے سینے میں بھینچ گیا۔۔۔

"میرام کیا ہے ایسا بی ہیو کیوں کر رہے ہو۔۔۔؟" وہ نا سمجھی سے مچلتے ہوئے نکلنے کی کوشش میں تھی۔۔

"رایا تم میرا حصار نہیں توڑ سکتی ہو۔۔"میرام نے سرگوشی میں کہا۔۔

"ہنزل کہاں ہے۔۔آج تو بالکل ہی غائب تھی۔۔اور اسے اب یہاں مت لے آنا اسے میرا روم دے دینا۔۔اب ہم کپل ہیں۔۔"میرام نے ایما سے پوچھنے کے بعد اس نا سمجھ کو بتانا بھی چاہا۔۔

"ہو گی یہی کہی۔۔وہ میرے ساتھ ہی رہے گی۔۔اور مجھے سونے دو۔۔بہت بولتے ہو۔۔"ایما غنودگی میں جاتے ہوئے میرام پر الزام لگا گئی تھی۔۔

میرام نے مزید سختی سے اسے خود میں بھینچ لیا۔۔

سکون کی سانس لیتا سب اچھے سے ہو جانے پر ایما کے سامنے چہرہ کو تکتے رہنے کے بعد جانے کب آنکھیں موند گیا۔۔

صبح کی کرن پڑتے ہی ایما کی آنکھ کھلی میرام کو بالکل پاس دیکھ کر اس کے غائب ڈمپل پر منہ بنایا۔۔

اور پھر بھرپور انگڑائی لیتی میرام کو ایسا پُش کیا کے وہ کمفرٹر سمیت بیڈ سے نیچے جا گرا۔۔۔

میرام جو گہری نیند میں تھا اچانک گرنے پر اٹھتا ہوا ایما کو دیکھتا سمجھنے کی کوشش کرنے لگا اس کے ساتھ ہوا کیا ہے ؟۔

"غلطی تمہاری ہے۔۔ تمہیں ہی لگی تھی میرے روم میں سونے کی اب دیکھ لیا میں نے تمہیں نیچے گرا دیا۔۔"

ایما دونوں پاؤں پھیلائے افسوس کرتی ہوئی بتا رہی تھی۔۔ میرام کی نیند بھک سے اڑی۔۔

"تم نے مجھے نیچے پھینک دیا رایا۔۔" میرام صدمے سے کمفرٹر اٹھاتا اس کے پاس پہنچا۔۔

"میں نے بس انگڑائی لی تھی۔۔ اور پاؤں لگ گیا تمہیں۔۔" ایما ہنسی روکے معصومیت سے بتا رہی تھی ورنہ اس کے گرنے پر ہنسی تو بہت آ رہی تھی۔۔

"ہنس لو کس نے منع کیا ہے تمہیں وائف" وہ بار بار وائف کہہ کر اپنا رشتہ جتا رہا تھا جسے ایما سمجھ نہیں پا رہی تھی۔۔

"رایا کہو یہ اچھا نام ڈھونڈ لیا ہے وائف۔۔" ایما یہی سمجھی سائن کرنے کے بعد اسے یہ نام ملا تھا کیونکہ میرام جب سے ہی تو جتا رہا تھا۔۔

"یہ نام نہیں ہے رایا رشتہ ہے۔۔ جو ہمارے بیچ قائم ہو چکا ہے۔۔ مجھے معلوم ہے تم ناسمجھ ہو۔۔" محبت سے اس کے ہاتھوں کو تھاما، میرام کی پہلی صبح اتنی خوبصورت تھی۔۔

"اوکے لیکن ابھی بھوک لگی ہے سچی۔۔۔" اس سے پہلے میرام کوئی شرارت کرتا ایما کو بھوک کا دورہ پڑ چکا تھا۔۔ میرام نفی میں سر ہلاتا بدمزہ ہوتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔ فریش ہونے کے بعد باہر آیا۔۔

"میں کچھ بنا رہا ہوں ناشتے میں تم کمرہ سیٹ کرو۔۔"

میرام کو لگا وہ کہے گی نئی دلہن سے کام کروا رہے ہو لیکن وہ سر ہلاتی ڈریس نکالتی فریش ہونے چلی گئی تھی۔۔

"افففف اتنی پاگل اور معصوم وائف بھی نہیں ہونی چاہیئے تھی۔۔" میرام دہائی دیتا کچن میں چلا گیا۔۔ جلدی جلدی ناشتا ریڈی کرتا کچھ آرڈر کرتا کمرے

میں پہنچا تو کمرہ چمک رہا تھا اور ایما ڈرائیر سے بال سکھا رہی تھی۔۔ میرام نے جا کر پیچھے سے اپنی گرفت میں لے لیا۔۔ ایما نے ناسمجھی سے دیکھا۔۔۔

"میری بھوک ایسے نہیں بھاگے گی کچھ کھلانا پڑے گا۔۔۔" ایما سمجھی اس کے ناکھلانے کی وجہ سے ایسے پکڑا تھا۔۔ میرام اپنے رومانس کا بیڑہ غرق ہوتے دیکھ کر دور ہوتا بنا کوئی جواب دیئے نکل گیا۔۔ ایما کندھا اچکاتی ہاف پونی باندھنے کے بعد باہر آگئی اور ٹیبل پر اتنی ساری چیزیں دیکھ کر چیختی ہوئی فوراً سے بیٹھ گئی۔۔

"ایسے کھانے نہیں دوں گا۔۔ اتنی محنت کی ہے تو بدلے میں کچھ دینا بھی ہو گا۔۔" میرام برابر میں آکر چیئر کھسکا کر اس کے اتنے پر جوش ہونے پر شرط رکھنے لگا۔۔۔ ایما نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔

"میرے ڈمپل پر۔۔" میرام بات ادھوری چھوڑ کر مسکرا کر اپنا ڈمپل والا گال آگے کر گیا۔۔

ایما کو پہلے سمجھ نہیں آیا لیکن بعد میں میرام کی سوچ پڑھی تو آگئی اور اپنے لب رکھ کر فوراً پیچھے ہوئی کھانے کے آگے میرام کون تھا۔۔

میرام منہ پھلائے پیچھے ہوا اور اس کے خوشی سے کھلتے چہرے کو دیکھتا رہا۔۔۔ جو اپنی پسندیدہ چیزیں ٹیبل پر سجی ہونے کی وجہ سے خوش تھی۔۔ میرام کی

جانب مسکراتے ہوئے دیکھتی کھانے لگی۔۔اور میرام سب بھلائے اس کی ایک ایک حرکت کو دیکھتا رہا۔۔۔

ایمارایا کو دوسرے دن میرام فلیٹ میں چھوڑے اپنے نئے پراجیکٹ کو سائن کرنے جا چکا تھا۔۔ایمارایا یہاں وہاں گھومتی تھک کر ٹی وی آن کئے بیٹھ گئی۔۔ہنزل کا کچھ معلوم نہیں تھا کہاں تھی وہ۔۔

"ایمارایا۔۔"

اچانک سے ہنزل نے آکر اُسے پکارا۔۔ایما چونک کر ٹی وی بند کرتی پلٹی۔۔

"کہاں تھی تم ہنزل تمہیں پتا ہے میں کتنا پریشان تھی پاورز سے ڈھونڈنا بھی چاہا تھا لیکن۔۔"ایمانے اسے سامنے دیکھا تو جان میں جان آئی۔۔

"ہاں مجھ تک پاورز نہیں پہنچ رہی تھیں۔۔ہم جب میرام کے گھر سے واپس آرہے تھے تو میں نے ایکورئم میں ایک چیز کو ہلکا سا چمکتے ہوئے دیکھا تھا۔۔

اور پتہ ہے جب سے میں موقع کی تلاش میں تھی اور میں وہیں تھی۔۔ چھپ کر۔۔ پھر مجھے موقع ملا تو اس کے اندر ڈوب گئی۔۔ اور مجھے یہ ملا۔۔"

ہنزل نے کہتے ہوئے اپنے کان کو زور سے جھٹکا دیا۔ اس کے کان سے چمکتی ہوئی لال انگوٹھی باہر آئی ایمارایا خوشی سے جھوم ہی اٹھی تھی۔۔ اچانک اتنا سب اچھا ہو گیا تھا۔۔ میرام اتنا خیال رکھ رہا تھا۔۔ پہلے کی طرح غصہ بھی نہیں ہوتا تھا۔۔ اس کا بی ہیو عجیب تھا لیکن جیسا بھی تھا اچھا تھا۔۔ اور اب انگوٹھی مل گئی تھی۔۔

"ہنزل تم کتنی پیاری ہو۔۔ میں تو بھول ہی گئی تھی میری پوری پاورز ابھی نہیں ہیں۔۔ لیکن تم نے تو کمال کر دیا۔۔ یہ پانی میں تھی جب ہی تو مجھے اس کی سمت نہیں مل رہی تھی۔۔ میں کہہ رہی تھی ناں میرام نے اسے چھوا ہے اس کا کنکشن میرام سے ہے۔۔ لیکن ہنزل اسے تو کچھ نہیں معلوم ہے انگوٹھی کا۔۔"

ایمارایا نے جوش سے کہتے ہوئے آخر میں خود سے اور اس سے سوال کیا۔۔

"یہ تو وقت کے ساتھ معلوم ہو گا ایمارایا۔۔ یا جب آپ کی پاورز واپس آجائیں تو معلوم ہو گا اب آپ کے پاس رنگ ہے مطلب ڈبل پاورز۔۔ آپ کی سوچ پڑھنے والی تو پاور ہونی چاہیئے۔۔۔"

ہنزل اتنی خواری کے بعد انگڑائی لیتی لیٹ گئی تھی۔۔

"ہاں وہ پاور ہے اور میرام کی سوچ پڑھتی ہوں۔۔بہت ہی بری سوچ ہے اس کی ہنزل۔۔میرے بارے میں ہی سوچتا رہتا ہے۔۔"ایمانے منہ بناتے ہوئے بتایا۔۔

ہنزل نے اسے دیکھا اور پھر سے منہ پاؤں پر ٹکا کر آنکھیں بند کی۔۔اس کو تو وہ بھی نہیں سمجھا سکتی تھی۔۔

"ہنزل میرام کہتا ہے میں اس کی وائف ہوں۔۔"ایمارایانے اس کے سونے پر منہ بناتے ایک اور بات بتائی۔۔

"کیا۔۔؟"اچانک سے ہنزل کی نیند اڑی اور چلاتے ہوئے ہنزل نے دوبارہ پوچھا۔۔

"ہنزل بچوں کی طرح نہیں کرو۔۔میرام نے ایک ایگریمنٹ پر سائن کروایا جس سے اب میں قانونی طور پر اس کی زمہ داری ہوں اور ساتھ ہی وائف بھی سمجھی کہ نہیں۔۔"جو بات اسے خود کو سمجھنی چاہیئے تھی وہ ہنزل کو سمجھا رہی تھی۔۔

"آپ ضرور ایلیوان سے اپنی ساری پاورز چھینوائیں گی۔۔۔۔یہ آپ کو پتہ ہے اس دنیا کا رشتہ ہے۔۔اب آپ اسے کیسے نبھائیں گی جبکہ آپ کو تو یہاں

سے جانا ہے؟میرام کو تکلیف دیں گی آپ بس اور کچھ نہیں آپ کو سمجھ تو کچھ آتا نہیں ہے لیکن کام کر لیتی ہیں۔۔نبھائیں اب یہ رشتہ مجھ سے پوچھ ہی لیتی آپ۔۔آپ آخر کر کیا آئیں ہیں۔۔مطلب میری تو کوئی اہمیت ہی نہیں ہے۔۔آپ کو ایلیوان بتائیں گی۔۔میں بھی کہوں گی پاورز کے ساتھ ایمارا یا کو عقل بھی دے دینی تھی۔۔ایلیوان کس کے ساتھ مجھے اس ارتھ پر بھیج دیا ہے۔۔"

ہنزل نے وائف والی بات پر ایمارا یا کو جو سنانا شروع کیا ایمارا یا کا منہ ہی کھل گیا۔۔وہ سناتے ہوئے دہائیاں دے رہی تھی۔۔کاش اس کے پاس اتنی عقل ہوتی کہ یہ دنیا سمجھ آجاتی۔۔

ہنزل غصہ کرنے کے بعد پہلے ایما کے کمرے میں گئی۔۔وہاں میرام کا سامان دیکھتی بڑبڑاتے ہوئے میرام کے روم میں چلی گئی۔۔ایمارا یا بیچارہ سا منہ بنا کر رہ گئی۔۔آخر کیا مطلب تھا اس کی بات کا۔۔میرام سے پوچھے گی آخر وائف بنایا ہی کیوں ہے اسے۔۔

میرام رات ڈنر کے ٹائم لوٹا تو ہاتھ میں کھانے پینے کی چیزیں تھیں۔۔

"ایمارایا کوئی مشکل تو نہیں ہوئی نا میرے بنا۔۔"میرام نے سامنے منہ پھیلائے بیٹھی ہوئی ایما کو دیکھ کر پوچھا اسے لگا شاید اس کے ناہونے کی وجہ سے ناراض ہے وہ۔۔

"پہلے یہ بتاؤ وائف کیا ہوتا ہے۔۔"اس نے سوال کرتے گھورتے ہوئے سب باتوں کو نظر انداز کئے پوچھا۔میرام نے مسکراہٹ دبا کر سامان رکھتے اسے قریب کر لیا۔۔

"میرام تم کچھ عجیب بی ہیو کرتے ہو،دور رہ کر بتاؤ۔۔"ایمارایا اس کے انداز کو نا سمجھی سے دیکھتے ہوئے دور کرنے لگی جبکہ میرام کا نرم حصار سخت ہو گیا تھا۔۔

"تمہارے چہرے پر بہت سارے سوال تحریر ہیں رایا جنہیں میں آرام آرام سے اپنی محبت، کیئر سے دے دوں گا۔۔تم نہ بھی سمجھو تو میں تمہیں سمجھ جاؤں گا۔۔میں نہیں چاہتا تم کبھی سمجھو، تمہارا یہ بھولا انداز ہی تو متاثر کرتا ہے۔۔ تمہیں اکثر ملنے والے لوگ ڈول، پرنسز کہتے ہونگے لیکن تم میرے لئے اس سے بڑھ کر ہو۔۔بس یہ سمجھ لو وائف کا مطلب کہ اگر رایا میرام کی

دنیا میں نہیں تو میرام پھر زندہ نہیں، سمجھی۔۔"میرام نے نرم گرفت کرتے مسکرا کر ناک کو چوما۔۔اور اسی ایما کے انداز میں ہی سمجھانا چاہا۔۔۔وہ ڈھیلی سی ٹی شرٹ اور ٹراؤزر میں پچھلی رات والے حلیے میں تھی۔۔

"لیکن میرام مجھے جانا۔۔" وہ ابھی بول ہی رہی تھی میرام نے چپ کروا دیا اور اسے لئے کچن میں آ گیا۔۔وہ سب بھلائے میرام کے ساتھ شرارتوں میں مصروف ہو گئی تھی وہ بتانے والی تھی کہ وہ چلی جائے گی لیکن میرام کو اس کی بھوک کی زیادہ فکر تھی لہذا کچن میں پلیٹ میں سب سامان نکالتے ہوئے ایما کو دیکھ رہا تھا جو سب چیزیں دیکھ کر ندیدوں کی طرح پلیٹ میں ڈالنے سے زیادہ منہ میں ڈال رہی تھی۔۔

میرام اب اسے مینرز کے نام پر کچھ نہیں کہتا تھا۔۔وہ میرام کے ساتھ تھی تو مینرز فولو کروا کر کیا کرنا تھا۔۔

میرام نے اس کے منہ میں جاتا ہوا ہاتھ اپنے منہ میں ڈال لیا۔۔اور مزے سے چکن کا لیگ پیس کھانے لگا۔۔ایما کے ساتھ رہ کر وہ اپنی ڈائٹ کا بھی خیال نہیں رکھ رہا تھا۔۔ایما نے منہ بناتے ہوئے اس سے ساری کھانے کی چیزیں چھپا دیں۔۔میرام قہقہہ لگاتے ہوئے اسے بچوں جیسی حرکتیں کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔

"بس میں اب ماڈلنگ کے بعد فاسٹ فوڈ کا ریسٹورنٹ کھول لوں گا رایا بھی خوش اور میرا کاروبار بھی چلے لیکن تم جتنا کھاتی ہو ٹھپ ہی ہو جانا ہے میرا کاروبار۔۔پیسے بھی نہیں ہوتے تمہارے پاس۔۔"میرام نے مسکرا کا آئیڈیا پیش کرنے کے بعد خود ہی رد کر دیا۔۔

"ٹھیک ہے لیکن ابھی مجھے کھانے دو بہت بولتے ہو۔۔"

ہمیشہ والا ڈائیلاگ ایمانے کہا تو میرام دوبارہ ہنس پڑا۔۔

"موبائل کہاں ہے تمہارا۔۔؟"ایک اور سوال آیا۔۔میرام نے آج ہی سارے سوال کرنے کا سوچا ہوا تھا۔۔

"پتہ نہیں۔۔۔کہیں گر گیا شاید۔۔"کندھے اچکا کر ایمانے جواب دیا۔۔وہ موبائل کہیں کھو چکی تھی۔۔جس کی اسے کچھ خاص فکر بھی نہیں تھی۔۔

"اوکے کل تک مل جائے گا۔۔کوکی سے کم باتیں کیا کرو۔۔جب بھی اس سے پوچھو کس سے بات کر رہے ہو وہ تمہارا نام لیتا ہے۔۔"میرام نے اب کے خفا اور سرد نظروں سے اسے گھور کر کہا۔۔

"ہاں تو تم بات نہیں کرتے تو کسی سے تو کروں گی ناں۔۔کوکی فوراً آنسر دیتا ہے۔۔اور کال کر کے حال بھی پوچھتا ہے۔۔"اپنی ٹی شرٹ پر گرے کیچپ کو صاف کرتے وہ الٹا اس سے خفا ہو گئی تھی۔۔

"اوکے اب میں اپنی ٹائم تم سے بات کروں گا تمہارا خیال رکھوں گا۔۔بس مجھ سے زیادہ کسی کو اہمیت نہیں دینا۔۔"میرام نے کہنے کے بعد جتانے کیلئے آنکھوں پر اپنے ٹھنڈے لب رکھ دیئے تھے۔۔ایما گھور کر پیچھے ہٹی۔۔

میرام سب سمیٹ کر فریش ہوتا روم میں پہنچا تو ایما پر سکون سی سو رہی تھی۔۔

میرام نے دراز ہوتے ہوئے اسے خود سے قریب کر لیا۔۔

دن پر لگائے گزر رہے تھے۔۔ایسے میں میرام شوٹنگ بھی کر رہا تھا اور ایما کو بھی مکمل وقت دیتا تھا کبھی کبھی ایما میرام سے زچ ہو جایا کرتی تھی۔۔اور ہنزل سے شکایت کرتی جس کا سمپل سا جواب آتا تھا اور کرو شادی آپ کو ایلیوان بتائیں گی۔۔

ایلیوان لفظ ایلینز میں حاکم کیلئے تھا اور ایما رایا کی میما سب ایلینز کی حاکم تھیں جس کی وجہ سے سب انہیں ایلیوان کہتے تھے۔۔ہنزل تو خود بھی ڈری ہوئی تھی جب وہ لوگ واپس جائیں گے تو کیا ہو گا ان کے ساتھ۔۔

ہنزل کو خود بھی جانے کی جلدی تھی لیکن جو ایلیوان نے ان کے لئے طے کیا تھا اُس کی خلاف ورزی نہیں کر سکتی تھی۔۔

ابھی بھی ایمان ایا آرام سے پاؤں پھیلائے بیٹھی ہوئی تھی۔۔ ہنزل باہر تفریح کرنے گئی ہوئی تھی میرام شوٹنگ پر تھا۔۔ سوچا کیوں نا میرام کو تنگ کیا جائے اور کو کی بھی تو اب ملتا نہیں تھا اُس سے بھی ملاقات کرلی جائے۔۔

اچانک اپنے خیال سے چونک کر تیار ہونے بھاگی۔۔

ایک شارٹ فراک کبرڈ میں ہینگ تھا میرام کی خواہش تھی کہ ایما وہ پہنے لیکن ایما نے صاف انکار کر دیا تھا جس پر میرام نے خاموشی اختیار کرلی تھی۔۔ اسے کچھ چینج لک خود کو دینا تھا واپس جا کر ایک لمبا جبھ ہی تو پہننا تھا۔ اس سے اچھا تھا یہاں ہر قسم کے کپڑے ٹرائی کرلے۔۔

ایما شارٹ فراک اور فلیپر لیکر باتھ لینے چلی گئی ابھی شام ہی ہوئی تھی اور میرام بول کر گیا تھا کہ دس بج جائیں گے آتے آتے۔۔

شاور لینے کے بعد گیلے بالوں کو سکھایا۔۔ ڈوپٹہ لینے کا کوئی ارادہ نہیں تھا سو اس کو وہی پھینک دیا۔۔

کانوں میں ہلکے ٹاپس پہنے۔۔ ہاف بالوں میں بینڈ ڈالا۔۔ لائٹ پنک لپ اسٹک لگا کر خود کا بھرپور جائزہ لیا۔۔ سب پرفیکٹ تھا۔۔ اس پر لال رنگ کا یہ ڈریس کھل رہا تھا۔۔۔

سفید رنگت اس ڈریس میں مزید نمایا ہو رہی تھی۔۔۔

ایمانے ہنزل کو بتایا کہ وہ کہیں جا رہی ہے۔۔ جس پر اسے سگنل مل چکا تھا وہ ابھی نہیں آ رہی ہے۔۔

ایما پاور کی مدد سے سیٹ پر پہنچ چکی تھی۔۔ وہ ان کے سامنے دروازے سے آئی تھی لیکن اُس کی اچانک آمد سے ہر کوئی اُسے دیکھتا میرام کا نام لے رہا تھا اب تو سب کو ہی معلوم ہو چکا تھا کہ وہ میرام کی وائف ہے۔۔

ادھر اُدھر گھومتے اس کی نظر کوکی پر گئی جو کسی سے بات کرتے ہوئے دیکھائی دیا البتہ میرام کہیں نہیں تھا۔۔

وہ اتنی تیاری کے بعد پاؤں میں کینوس شوز پہنی ہوئی تھی۔۔ سب عجیب نظروں سے اس کے پاؤں کو دیکھ رہے تھے۔۔

تو کوئی میرام پر رشک کر رہا تھا۔۔ اتنی حسین وائف اُسے ملنا کوئی تحفہ ہی تھا۔۔ اور میرام کیا بتاتا یہ تحفہ کیا چیز تھی۔۔ میرام ایک روم میں بند اگلی شوٹ کیلئے ڈریسنگ کر رہا تھا۔۔

"ہیلو کوکی۔۔!!" ایما کوکی کے پیچھے پہنچی۔۔

"آپ یہاں ایما رایا۔۔ کیوں اس حلیے میں یہاں آئی ہیں۔۔؟ کیا آپ میرام سر کو نہیں جانتی۔۔" وہ اسے تیار شیار سا دیکھ کر نفی میں گردن ہلاتا سب کو دیکھ رہا تھا جو اسی کو دیکھ رہے تھے۔۔

"کچھ نہیں کہتے تمہارے میرام سر میں ان کی وائف ہوں۔۔"ناک چڑھا کر کہتی وہ کوکی کو ہنسا گئی تھی۔۔

"چلیں میرے ساتھ یہاں آپ کو سر نے دیکھ لیا تو آپ تو گئیں۔۔"کوکی اسے جلد از جلد لوگوں کی نظروں سے دور کرنا چاہتا تھا۔۔وہ کوکی کے پیچھے چلتی ہوئی اسی روم کے دروازے تک آگئی جہاں میرام تیار ہو رہا تھا۔۔

"کم اِن۔۔"کوکی کے دروازے پر دستک دینے پر اندر سے میرام کی بھاری آواز آئی۔۔

"میں نہیں جا رہا آپ جائیں اور اپنے ہز بینڈ کی ڈانٹ سنیں۔۔"کوکی کہہ کر وہاں سے نو دو گیارہ ہوا۔۔ایما اسے بھی اپنے ساتھ گھسیٹ لیتی۔۔اور کوکی کو معلوم تھا میرام نے صاف لفظوں میں اسے ایما سے دور رہنے کا کہا تھا۔۔کوکی محسوس کر سکتا تھا میرام کس حد تک ایمارایا سے محبت کرنے لگا ہے۔لہٰذا اسے بھی جانا مناسب نہیں لگا۔۔۔

میرام جو کف لنکس بند کر رہا تھا ایما کی اچانک آمد پر چونک سا گیا تھا۔۔

"تم؟ یہاں؟"وہ ناسمجھی سے دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔۔

"ہاں تم مجھے اکیلے چھوڑ آتے ہو ہنزل بھی چلی جاتی ہے۔۔میں کیا کروں اکیلے اس لئے تم سے ملنے آگئی۔۔"

ایمانے بتاتے ساتھ پورے کمرے کا جائزہ لیا جہاں ہر چیز پھیلی ہوئی تھی۔۔
میرام کا دماغ بھک سے اڑا وہ وہاں اس سے ملنے تیار ہو کر آئی تھی۔۔
"تمہارا دماغ جگہ پر ہے ایمارایا۔۔" میرام نے دانت کچکچا کر اس کے بازو کو دبوچا۔۔
"کیا ہوا ہے کیوں غصہ کر رہے ہو۔۔" ایمانے نا سمجھی سے اس سے پوچھا۔۔
"کیونکہ تم مجھ سے ملنے آئی تھی تو صرف اور صرف میں دیکھتا ناں۔۔ باہر بھی لوگوں نے دیکھا ہو گا۔۔ بولو۔۔" وہ سختی سے پیش آ رہا تھا۔۔ ایما کا یہاں آنا اسے سختی سے پیش آنے پر مجبور کر گیا تھا۔۔ وہ اتنی پیاری ڈریسنگ کئے یہاں آئی تھی۔۔
"ہاں سب مجھے دیکھ رہے تھے اور پاؤں کو بھی۔۔"
ایمانے کہتے ہوئے پاؤں کی جانب اس کی توجہ دلائی جسے خود نہیں معلوم تھا پاؤں میں شوز دیکھ کر سب حیران کیوں تھے۔۔
میرام نے نیچے دیکھا تو بے اختیار قہقہہ لگانے لگا۔۔
وہ اتنا پیارا تیار ہونے کے بعد کوئی سلیپر یا سینڈل پہننے کے بجائے شوز پہنے ہوئی تھی۔۔

"رایا کیا چیز ہو تم یار۔۔مجھے تھوڑا سا غصہ تو ہونے دیتی۔۔کوئی فضول حرکت لازمی کرنی ہے تم نے۔۔"

میرام ہنسی سے بے حال ہوتے ہوئے ایما کے گال کھینچنے لگا۔۔ایما منہ بناتی ایک کرسی پر جا کر بیٹھ گئی۔۔

"کیا میری یاد آرہی تھی۔۔؟"میرام نے اُس کی ناراضگی دور کرنی چاہی۔۔

"پتہ نہیں بس اکیلے رہنا اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔چلو ناں گھر چلتے ہیں۔۔"۔وہ بھولے پن سے کہتی ہوئی میرام کی جانب پلٹی۔۔اور اس کا ہاتھ تھام کر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"افففف ایما۔۔بہت بری ہو تم۔۔کبھی جھوٹ ہی بول دیا کرو میرام کی یاد آرہی تھی بس اکیلے نہیں رہنا ہے۔۔میں ابھی نہیں جا سکتا رایا مجھے شوٹ کرنا ہے۔۔دیکھو مکمل ریڈی ہوں۔۔بس تھوڑی دیر میں چلتے ہیں تم یہیں رہنا باہر نہیں آنا۔۔"وہ اس کے چہرے کو ہاتھ میں تھامے بے بس ہو رہا تھا۔۔کام اور ایما جب دونوں ساتھ ہوتے تھے تو اسے کام سے چڑ ہونے لگتی تھی ویسے ہی مشکل سے شوٹنگ پر آرہا تھا مزید ایما نے یہاں آکر اس کا دل بے ایمان کر دیا تھا۔۔

میرام نے اس کی مڑی ہوئی آستیں ٹھیک کیں۔۔اور نیچے بیٹھ کر پائنچے ٹھیک کئے۔۔جو پاؤں میں آرہے تھے جس سے وہ گر بھی سکتی تھی۔۔میرام اٹھ کھڑا ہوا۔۔

"یہیں رہو گی ناں۔۔؟"میرام کو معلوم تھا اگر ایک بار وہ پرامس کر لے تو نہیں توڑتی۔۔اس لئے یقین دہانی چاہی۔۔

"ہاں رہوں گی لیکن اگر تمہارے علاوہ کوئی اور یہاں آگیا تو بھاگ جاؤں گی ۔۔۔"ایما کو کسی پر بھی بالکل ٹرسٹ نہیں تھا۔۔

"اوکے بھاگ جانا۔۔موبائل ہے نا بس کال ملا دینا باقی آگے کا کام میرا۔۔اور یہاں کوئی میری اجازت کے بنا نہیں آتا ہے ڈونٹ وری۔۔۔"میرام نے اسے صبح ہی نیو موبائل لا کر دے دیا تھا۔۔۔جس میں ایک لوکیشن کارڈ بھی ڈال دیا تھا اگر وہ کبھی کسی ایسی جگہ ہو جو میرام کو معلوم نا ہو تو وہ جا تو سکتا تھا اسے محفوظ کر سکتا تھا۔۔

میرام بلیک ڈنر سوٹ میں وجیہہ لگ رہا تھا لیکن ایما کا اِس طرف دھیان ہی کب جاتا تھا ایک مکمل انسان اُس کی اتنی پرواہ کرتا تھا۔۔اُس کیلئے کیا کچھ نہیں کر رہا تھا۔۔ایما بس ٹرسٹ کی حد تک ہی میرام سے ریلیٹ کرتی تھی۔۔

میرام نے جتنی جلد بازی میں اپنا کام مکمل کیا تھا کہ سب کے چہروں پر دبی دبی مسکراہٹ تھی۔۔وہ سب سمجھ سکتے تھے اپنی بیوی کے آنے کے بعد میرام سے کوئی کام بھی نہیں ہو رہا تھا۔۔

پل پل گھڑی میں ٹائم دیکھتے میرام نے گزارا تھا اور وہاں ایما نرم سے صوفے پر بیٹھی بیٹھی سو چکی تھی۔۔اس کی پاورز کئی گنا پڑھ گئی تھی۔۔اب ایما ریلیکس تھی۔۔میرام کا انتظار کرتے کرتے سو گئی۔۔

میرام جب جلد بازی میں شوٹنگ کر کے لوٹا تو ایما کو سوتا ہوا پایا۔۔پاؤں نیچے لٹکائے گردن کو ترچھا کئے وہ سو رہی تھی۔۔دو گھنٹے تک وہ اکیلی رہی تھی۔۔موبائل بھی ساتھ پڑا ہوا تھا۔۔میسج کی چیٹ آن تھی شاید وہ بات کرتے کرتے سوئی تھی۔۔میرام اس کے پاس پنجوں کے بل بیٹھا۔۔موبائل آن کیا۔۔کوکی اور ایمارا یا کی چیٹ سامنے تھی۔۔

جس میں وہ میرام کے آنے کا پوچھ رہی تھی۔۔ساتھ یہ بھی پوچھ رہی تھی اسے کسی چیز کی ضرورت تو نہیں ہے اسے میرام نے پیسے دیئے ہیں وہ اسے لے دے گی۔۔

میرام چیٹ پڑھتے ہوئے ایما کے پاس جا بیٹھا۔۔جس کے پاس کل تک کھانے کے پیسے نہیں تھے وہ دوسروں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کا سوچ رہی

تھی۔۔میرام کا دل چاہا خود میں چھپا لے کہیں لے جائے ایسی جگہ جہاں اُس معصوم کو کوئی نا جانے صرف میرام ہو اور وہ ہو۔۔

میرام نے ماتھے پر بکھرے ہوئے بالوں کو پیچھے کیا۔۔وہ اتنی پیاری لگتی تھی کہ میرام کا دل بار بار دیکھنے کے بعد بھی پہلے کی طرح دھڑکتا تھا۔۔۔

میرام نہیں چاہتا تھا کوئی اسے دیکھے بات کرے جب وہ اسے ملی ہے اس کے ساتھ رہی ہے تو سارے حق اسی کے تھے۔۔

میرام کو یاد آیا وہ کیسے اس سے ملنے پر قریب آتی تھی۔۔اس کے دل پر ہاتھ رکھتی تھی۔۔ہر انداز ہر ادا اس کی نرالی ہی تھی۔۔اب میرام کے پاس جانے پر گھورتی تھی الٹے سوال کرتی تھی۔۔

میرام تکتے رہنے کے بعد اٹھا اور باہر جھانکا کافی لوگ جا چکے تھے۔۔۔بس دو تین لوگ ہی موجود تھے۔۔میرام نے ایما کو گود میں اٹھا لیا۔۔اور تیز رفتاری سے گاڑی تک پہنچ کر ڈور اوپن کیا۔۔۔اسے جیسے بیٹھایا ایما جاگ گئی۔۔

میرام سیٹ بیلٹ باندھ رہا تھا۔۔۔

"کیا تم فری ہو گئے۔۔؟"اپنا سر میرام کے کندھے سے ٹکاتے اس نے سوال کیا۔۔ گردن ترچھی ہونے سے دکھ گئی تھی۔۔

"ہاں بالکل فری ہوں۔۔ کیا تمہیں بھوک لگی ہے۔۔؟اور نیند بھی آرہی ہے؟۔۔"میرام کمر جھکائے کھڑا تھا ایما نے اپنا سر نہیں ہٹایا میرام کیسے منع کرتا اُسے۔۔۔اِس لئے ان کمفرٹیبل ہی کھڑا رہا۔۔

"ہاں دونوں ہی لگ رہی ہے۔۔ نیند، بھوک۔۔"وہ مندی آنکھوں سے بتاتے ہوئے اپنا سر سیٹ پر ٹکا گئی۔۔

"اوکے میں کچھ لے لیتا ہوں کھانے کیلئے۔۔ پھر کھا کر سو جانا۔۔"میرام چہرہ تھپتھپا کر دوسری سائیڈ آکر سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔ میرام نے کچھ چیزیں لیں۔۔ پھر ڈائریکٹ فلیٹ کے سامنے ہی گاڑی روکی۔۔ایما غنودگی میں تھی۔۔ گارڈ کو سامان پکڑایا۔۔اور ایما کو گود میں باہر نکالا۔۔ گارڈ سے سامان لیا اور لفٹ میں داخل ہو گیا شکر لفٹ میں ان کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔۔۔ میرام فلیٹ میں آگیا ہنزل اندر ہی تھی۔۔انہیں دیکھ کر پاس آگئی۔۔ میرام ایما کو بیڈ روم میں لٹا آیا۔۔"ایمار ایا کیا ہوا ہے آپ کو؟"ہنزل بے تابی سے پوچھ رہی تھی۔۔"نیند آرہی ہے ہنزل بہت زیادہ۔۔ مجھے لگتا ہے دھیرے دھیرے جانے کا وقت نزدیک آرہا ہے۔۔"ایما بتاتے ہوئے بھی غنودگی میں تھی۔۔

"ایمار ایا میرام کا کیا ہو گا۔۔ مجھے اس دنیا میں صرف وہی پسند ہے اور ہم اس کا دل توڑ دیں گے۔۔"وہ بول رہی تھی افسردہ تھی لیکن ایما نیند میں سمجھ نہیں

پائی۔۔ ہنزل وہیں کارپیٹ پر بیٹھ گئی۔۔ میرام روم میں آیا اس نے ایک گلاس پانی کا بھی نہیں پیا تھا۔۔ آتے ساتھ ہی ایما کے کھانے کی فکر میں لگ گیا تھا۔۔ ٹرے میں سب سامان لاتا اس کے سامنے رکھ گیا۔۔ "رایا یہ دیکھو کھانا لایا ہوں دونوں مل کر کھاتے ہیں۔۔ ہنزل کیا تمہیں بھی کچھ دوں کھانے کو۔۔؟" وہ ایما کو اٹھاتے ہوئے ہنزل سے پوچھنے لگا جو ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔ وہ میاؤں کرنے لگی۔۔

"کیا کہہ رہی ہے ہنزل رایا؟" میرام نے ایما سے پوچھا۔۔

"نہیں کھائے گی وہ۔۔۔ اسے بھوک نہیں ہے۔۔" ایما نے اس کا جواب پہنچا دیا۔۔ اور ٹیک لگاتے ہوئے بیٹھ گئی۔۔ میرام خود بھی کھاتا اسے بھی کھلاتا جا رہا تھا ہنزل نے بے تابی سے منظر دیکھا۔۔ وہ دوسری دنیا کی مخلوق سے رشتہ بنا چکا تھا محبت بھی کر بیٹھا تھا اور آگے نقصان بھی اٹھانے والا تھا۔۔

ہنزل کے بس سے باہر تھا میرام کو وہ بھی دکھی نہیں کرنا چاہتی تھی اس دنیا میں اس نے ہی تو ان کی مدد کی تھی ایما کو بہت سی باتیں سیکھائی تھیں، شاید محبت بھی سیکھا دیتا لیکن کیا محبت سمجھ کر نبھانے تک ایما وہاں رہتی، نہیں۔۔ ایسا نہیں ہوتا۔۔ ہنزل کا بس نہیں چل رہا تھا وہ میرام کو بتا دے سب۔۔

میرام نے کھانا کھلانے کے بعد پانی پلایا جسے ایما نے پی لیا اب اسے یہ پانی نقصان نہیں دیتا۔۔ایما کو انگوٹھی مل گئی تھی جو اسے ہنزل نے لا کر دی تھی۔۔وہ انگوٹھی میرام کے پرانے گھر کے ایکویریم میں تھی۔۔وہ لال سے اب نیلے رنگ کی ہو گئی ہو گئی تھی انگوٹھی اب ایما کے پاس محفوظ تھی۔۔

میرام ٹرے رکھ کر لوٹا تو اسے بیٹھے ہوئے سوتا پایا۔۔

ہنزل جا چکی تھی۔۔میرام نے اس کا سر اپنی گود میں رکھ لیا۔۔

"کیا طبیعت ٹھیک ہے تمہاری رایا۔۔؟"اس کا یوں نڈھال ہونا میرام کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔۔

"ہمم ٹھیک ہوں۔۔۔"ایما نے کہتے ہوئے میرام کی کمر پر ہاتھ باندھ دیا

۔۔۔میرام نے جھک کر اسے بوسہ دیا۔۔۔

وہ بنا ڈریس چینج کئے سو چکی تھی۔۔میرام نے آرام سے اس کا سر تکیے پر رکھا اور شاور لینے چلا گیا۔۔واپس آ کر اس کا سر تھپکنے لگا۔۔بار بار ماتھا چیک کرتا اسے لگ رہا تھا کہیں ایما کو بخار نہ ہو۔۔۔لیکن اس کا ٹمپریچر نارمل ہی تھا۔۔۔

میرام سر تھپکتے ہوئے نا جانے کب سو گیا۔۔

ایما صبح اٹھی تو بالکل ٹھیک تھی رات والی کیفیت سے مکمل آزاد۔۔ڈریس چینج کرتی باہر لاؤنج میں آگئی تھی میرام ابھی تک روم میں سویا ہوا تھا۔۔
ہنزل کے ساتھ بیٹھی وہ باتیں کر رہی تھی۔۔

"ایمارایا کیا آپ یہاں سے جانے کے بعد میرام کے دل و دماغ سے خود کو مٹا کر جائیں گی۔۔؟"ہنزل کے سر پر صرف میرام سوار تھا۔۔

"دماغ کو کنٹرول کر سکتی ہوں ہنزل دل کو نہیں کر سکتی۔۔اور مجھے جانے کا تو علم ہی نہیں ہے کب چلی جاؤں۔۔"ایمانے کندھے اچکا کر منہ بناتے ہوئے بتایا۔۔

"مجھے میرام کی فکر ہے اُس نے آپ سے شادی کی ہے وہ دل سے یہ بات کبھی نکال نہیں پائے گا۔۔مجھے ایلیوان کے غصے کو سوچ کر ڈر لگ رہا ہے کیا ہو گا ایمارایا۔۔آپ اس دنیا میں بھی شادی کریں گی کیا؟"
ہنزل کی پریشانیاں کم ہونے میں نہیں آرہی تھیں۔۔

"پتہ نہیں ہنزل۔۔۔ لیکن میں میرام کی طرح کا شہزادہ چاہتی ہوں۔۔ جو میرے کھانے کا خیال رکھے میرا ساتھ دے بس اتنا کافی ہے۔۔" ہنزل نے ایما کے جواب پر سر پیٹا۔۔ مطلب میرام کی محبت دیکھائی ہی نہیں دے رہی تھی۔۔ ہنزل کو یاد آیا ابھی ارتھ پر چھ ماہ نہیں گزرے تھے۔۔ لیکن دوسری طرف فکر بھی تھی چھ ماہ احساسات تبدیل ہونے سے پہلے وہ چلی نا جائے۔۔

افففف ہنزل نے بیچارگی سے سوچا۔۔ اگر وہ چھ ماہ بعد جاتی تو اس دنیا میں میرام کیلئے فیلنگز لے کر جاتی اگر پہلے جاتی تو نا ممکن تھا وہ وہاں سب سے ملنے کے بعد میرام کو یاد رکھتی۔۔۔ میرام اتنے میں اٹھ کر باہر آگیا اور ہنزل کو گود میں بیٹھا کر پیار کرنے لگا۔۔

"رایا میں کیا سوچ رہا تھا جب ہم اپنے لئے اچھا سا گھر بنوائیں گے تو ہنزل کے لئے الگ روم بنوائیں گے ہنزل کے حساب سے۔۔ کیوٹ سی کیٹس کی پکچرز ہونگی۔۔ کیا کہتی ہو۔۔؟" میرام نے ایمارایا سے اپنا خیال ظاہر کیا جو کب سے ترتیب دے رہا تھا۔۔

"اچھا خیال ہے لیکن گھر کیوں بنانا ہے۔۔؟" ایما نے اپنا سر بیک پر ٹکا دیا جسے میرام نے اپنے کندھے پر رکھ لیا۔۔۔

"کیونکہ یہ ہمارا گھر نہیں ہے رینٹ پر ہے۔۔۔ہم اپنا گھر اپنے حساب سے بنائیں گے جیسا تم چاہتی ہو بڑی سی بالکنی آسمان جہاں سے دیکھائی دے۔۔ اور جس جس طرح کا تم چاہو گی بالکل ویسا۔۔۔"

ہنزل نے صدمے سے آنکھیں میچیں۔۔میرام کیا جانتا تھا اس کی یہ باتیں ہنزل کو دکھی کر رہی تھیں۔۔

ایمانے کچھ نہیں کہا۔وہ کیا کہتی اس کی باتیں سمجھ سے باہر تھیں۔۔

"تمہیں بھوک لگی ہو گی ناشتہ بنا دیتا ہوں شام میں شوٹنگ پر جاؤں گا رایا پلیز نہیں آنا وہاں۔۔مجھے کال کر لینا۔۔پوچھ لینا لیکن میری اجازت کے بنا گھر سے باہر نہیں جانا۔۔۔اور تم اتنی پیاری لگ رہی تھی مجھے دیکھنے بھی نہیں دیا سہی سے اور سو گئیں کتنی بری بات ہے۔۔"میرام نے اچانک یاد آنے پر بات بدل دی۔۔۔

اسے اپنے قریب کئے حصار میں مکمل قید کر لیا ہنزل نے منہ موڑ لیا۔۔

میرام نے دیکھا تو ہنسے لگا۔۔

"ہنزل یار رایا سے زیادہ تو تم سمجھدار لگتی ہو مجھے۔۔"میرام نے ایک ہاتھ سے ایما کو قید کیا ہوا تھا جبکہ دوسرے ہاتھ سے ہنزل کو اٹھا لیا۔۔ہنزل نے گردن اکڑائی جیسے اسے میرام کا تعریف کرنا اچھا لگا ہو۔۔

"ہنزل یار رایا کو شرمانا سیکھاؤناں۔۔یہ بالکل بھی لڑکیوں کی طرح بی ہیو نہیں کرتی ہے الٹا سوال کرتی ہے۔۔"میرام شرارت سے کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔۔ایما کیلئے ناشتہ بھی بنانا اس کی ڈیوٹی تھی۔۔

میرام کچن میں گیا تو ایما اور ہنزل بھی چلے آئے اور میرام ایما سے چھوٹے موٹے کام لیتا ہنزل سے چیزیں اٹھواتا مزے سے ناشتہ بنا رہا تھا۔۔

ایما کے ساتھ کھانا بنانے میں الگ ہی لطف تھا وہ بس چکھنے کا کہہ کر چار پانچ چمچ میکرونی کھا لیتی تھی میرام بظاہر غصہ کرتا تھا لیکن اس کی حرکتوں کو مکمل انجوائے کرتا تھا۔۔۔۔

میرام واپس شام کے چار بجے واپس لوٹا تو اسے چونک کر دیکھتے اس کی تیاری ملاحظہ فرما رہا تھا۔۔آج میرام کے پروڈیوسر کی بیٹی کی شادی تھی جس میں وہ دونوں ہی انوائیٹڈ تھے۔۔اور میرام نے آج شام اسے تیار رہنے کا کہا تھا جس کے لئے وہ پرجوش تھی۔۔اور میرام کے آنے پر وہ مکمل تیار بھی تھی۔۔

"یہ اتنا کس خوشی میں تیار ہوئی ہو۔۔ جاؤ جا کر کوئی اور ڈریس پہنو میں نہیں لیکر جا رہا اس تیاری میں۔۔" اسے دیکھ کر میرام کے ہوش ہی تو اڑ گئے تھے۔۔ گھیر دار پاؤں کو چھوٹی آف وائٹ فراک پر بے ترتیبی سے لیا گیا ڈوپٹہ آگے کے بالوں کی فرنچ چوٹی کانوں میں بڑے جھمکے۔۔ منہ پر کیا گیا ہلکا سا میک اپ اس کے خدوخال کو مزید نمایاں اور پر کشش کر گیا تھا۔۔ ڈارک ریڈ لپ اسٹک سے سجے ہونٹ۔۔ کاجل سے بھری آنکھیں۔۔ منہ پر ہلکا سا سوفٹ کرنے کیلئے لوشن لگایا گیا تھا یہ سب تیاری اس نے انٹرنیٹ کی مدد سے کی تھی۔۔

"ایسے کیسے چینج کر لوں ڈریس۔۔ اتنا ٹائم لگا کر تیار ہوئی ہوں۔۔ صرف اس ڈوپٹے کو لینے میں چالیس منٹ اور بیس سیکینڈ لگے ہیں۔۔ نہیں لے جانا تو بتا دو میں اور ہنزل خود چلے جائیں گے۔۔" ایمان نے اتنی تیاریاں اس لئے تھوڑی کی تھی کہ اینڈ پر آ کر میرام یہ کہہ دے دوسرا ڈریس پہنو۔۔

میرام سر ہاتھوں میں گرائے بس یہی سوچ رہا تھا اسے وہاں لے جانا ٹھیک بھی ہے کہ نہیں ہے۔۔

"ٹائم ٹیبل اتنا ہی معلوم ہے تو یہ بھی معلوم ہونا چاہئیے پیچھے بیٹھنا بیڈ مینرز ہوتا ہے۔۔ ڈرائیور نہیں ہوں تمہارا۔۔"

کافی سوچ لینے کے بعد میرام تیار ہو کر باہر آیا اور گاڑی میں فرنٹ سیٹ پر غصہ کئے بیٹھ گیا۔۔ میرام نا جانے کیوں اس پر غصہ کئے جا رہا تھا۔۔ اس کے پیچھے بیٹھنے پر تپ کر گویا ہوا۔۔ اس کا دل نہیں مان رہا تھا ایما ایسے سب کے سامنے جائے۔۔

"پہلے یہ بتاؤ آگے بیٹھنا بیڈ مینرز ہیں یا پیچھے بیٹھنا۔۔ پہلے جب میں خود سے آگے بیٹھی تھی تو تم نے ہی مجھے نا جانے کیا کیا کہا تھا اور اب بھی کہہ رہے ہو "۔۔۔

ایما اپنے گھیر دار فراک کو سنبھالتی بیک ڈور اوپن کر کے آنے کے بجائے اندر ہی گاڑی میں سے فرنٹ سیٹ پر آ کر بیٹھ گئی۔۔ جبکہ ہنزل پیچھے ہی بیٹھی تھی۔۔ وہ آج کل تھکن کی وجہ سے زیادہ نہیں بولتی تھی۔۔

میرام نے اپنا سر اسٹیرنگ پر ٹکا کر اسے دیکھا۔۔ جو اپنے کپڑوں کو ٹھیک کر رہی تھی۔۔

"میرے منع کرنے کے باوجود بھی کان میں ہول کروا لئے۔۔"

میرام نے لب بھینچ کر اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔ میرام دلی آمادگی پر اسے بار بار دیکھنے پر مجبور ہو رہا تھا اور وہ بے نیاز سی ڈوپٹے میں ہی الجھی ہوئی تھی۔۔

"ہنزل کے ساتھ گئی تھی میں نے سوچا اچھی لگو گی تو کروالیا۔۔ہلکا سا درد ہوا تھا مگر میں نے ٹھیک کرلیا۔۔"ایما نے مسکرا کر ساری بات بتاتے ہوئے کیسے ٹھیک کیا گول کر دیا۔۔

وہ چار دن پہلے جب یہ عمل کروا کر آئی تھی تو اسے بہت درد ہو رہا تھا اس لئے پاورز استعمال کر کے اپنے درد کو دور بھگا دیا تھا اور اب بنا کسی پریشانی کے وہ بھاری جھمکیاں پہنے ہوئے تھی۔۔میرام سے اس نے البتہ چھپائے رکھا تھا۔۔

"ہمممم"میرام نے بس ہنکار بھرا۔۔وہ جان کر گاڑی کی اسپیڈ پچاس پر کئے ہوئے تھا وہ سوچ رہا تھا اس کے پہنچنے تک سب مہمان چلے جائیں اور ایما کسی سے نہیں ملے لیکن ایما کے ہوتے ہوئے ایسا ممکن ہو سکتا تھا بھلا۔۔

"میرام تم نے اسپیڈ بہت سلو کی ہوئی ہے تھوڑی بڑھاؤ تو۔۔اتنی اسپیڈ تو سائیکل کی بھی نہیں ہوتی ہے۔۔کیسے ڈرپوک ہو۔۔"

ایما نے دانستہ ہی کہہ دیا تھا اور میرام کو تپ ہی چڑھ گئی اور میرام نے دو سو بیس کی اسپیڈ سے گاڑی بھگائی تھی ایما تو خوشی سے اچھل ہی پڑی تھی وہ تالیاں بجاتی ڈرنے کے بجائے خوش ہو رہی تھی۔۔میرام اپنا سر کس کس جگہ دیوار میں مارتا۔۔ایما اسے نیم پاگل تو کر چکی تھی۔۔

گاڑی ہال کے سامنے رکی تو ایما پہلے ہی اتر گئی اور آگے بڑھ گئی۔۔ میرام گاڑی لاک کرتا آیا اور ایما کا ہاتھ تھامے سائیڈ میں لے گیا۔۔ جہاں کوئی نہیں تھا۔۔

سیفٹی پن سے ڈوپٹے کو فولڈ کر کے اس کے کندھے پر رکھا۔۔ جس سے پھیلا ہوا دوپٹا سمٹ گیا ورنہ ایما نے آدھا ڈوپٹہ تو پاؤں میں لے رکھا تھا۔۔ سینڈل میں وہ چل بھی نہیں پا رہی تھی پہلی دفع ہی پہننے کا اتفاق جو ہوا تھا۔۔

میرام لمبی سانس بھرتا پیچھے ہٹا تو ایما نے ڈوپٹے کو دیکھ کر اسمائل پاس کی۔۔ وہ اب اِس ڈوپٹے کو ہاتھ میں لئے نہیں پھر سکتی تھی ایک جگہ ہی پن کی مدد سے سیف رہتا۔۔۔

میرام کا ابھی بھی دل تھا اسے کھانے کی لالچ دے کر وہاں سے لے جائے۔۔ لیکن وہ سست رفتاری سے چلتے ہوئے ہال کے اندر چلی گئی تھی اس کے چلنے میں لڑکھڑاہٹ تھی۔۔ میرام جانتا تھا اسے ان سب چیزوں کی عادت نہیں ہے۔۔

سر پر ہاتھ پھیرتا ہال میں داخل ہوا تو ہال مختلف روشنی سے جگمگا رہا تھا۔۔۔

میرام کچھ فرینڈز سے ملتا ہوا ایما کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔

پھر ہال میں نظر ڈالی۔۔کچھ آنٹیاں اور کچھ آنٹیوں کے بد تمیز بچے ایما کو ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔

میرام یہاں آکر کچھ نہیں کر سکتا تھا کرتا بھی تو کیا۔۔اسے پہلے ہی اسے وہاں آنے نہیں دینا چاہئیے تھا۔۔

اتنے میں کوکی آتا دیکھائی دیا جسے دیکھ کر میرام نے بھی بغور دیکھا تھا ایما کے چہرے پر خوشی پھیل گئی تھی۔۔۔

"ہیلو کوکی!!اس دن میرے میسج کا جواب کیوں نہیں دیا تم نے۔۔"

ایما اس کے پاس آنے پر اپنے پچھلے حساب کتاب کھول کر بیٹھ چکی تھی۔۔

"ایمار ایا میرا موبائل خراب ہو گیا ہے میرام سر جب سیلری دیں گے تو نیو لے لوں گا پھر جب آپ میسج کریں گی اسی وقت جواب بھی دوں گا لیکن میں آپ کے میسج سے محروم رہا اس کے لئے معذرت خواہ ہوں۔۔۔"

کوکی نے مسکرا کر سر کو خم دیتے ہوئے وضاحت دی۔۔

وہ وائٹ تھری پیس سوٹ میں اچھا اور سوبر سا لگ رہا تھا۔۔

"کتنے کا آئے گا موبائل۔۔؟"ایما نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا۔۔

"پریشان نہیں ہوں میں اس منتھ لے لوں گا موبائل۔۔اماں کو بھی پریشانی ہوتی ہے۔۔میرام سر کو نہیں معلوم ورنہ وہ تو ابھی ہی دلوا دیں۔۔"کوکی ایما

کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ چکا تھا۔۔

"ویسے بہت پیاری لگ رہی ہو لٹل سی ڈول۔۔ یا پرنسز پتہ نہیں لیکن بہت حسین لگ رہی ہو۔۔ میرام سر کا خیال کر لینا کچھ۔۔" کوکی نے شرارتاً آنکھ ونک کر کے کہا تو ایما کا منہ ہی کھل گیا یہ حرکت بھی اس کے لئے نئی تھی۔۔

"میرام کو چھوڑ وان صاحب کا بس چلے تو مجھے منہ بھی نا دھونے دیں اور بولیں رایا تم منہ دھو کر اچھی نہیں لگتی ہو۔۔ لو بھلا بتاؤ" ایما ہاتھ نچا کر کوکی کو بتاتی منہ بگاڑ رہی تھی۔۔ کوکی سمجھتے ہوئے ہنسی دبا گیا۔۔ اب اسے سمجھانے سے کوکی توبہ ہی کر سکتا تھا۔۔ ویرا اس کے ساتھ ہی کھڑی سیلبریشن دیکھ رہی تھی۔۔۔

کچھ منٹ بعد کھانا کھلا اور ایما سب باتوں اور لحاظ کو بھلائے پلیٹ میں کیک کے پیس رکھ رہی تھی۔۔ نظر دوڑا کر اس سب کے کھانے کے طریقے کو دیکھا۔۔ پھر فورک اٹھا کر اس سے کھانے لگی۔۔ میرام اس کے پاس آنے میں کامیاب ہو گیا تھا۔۔

"کتنے کیک کھا چکی ہو سچ سچ بتانا۔۔" میرام نے مسکراہٹ دبا کر اس کے کھانے پر چوٹ کی۔۔

"یہ تمہارے سامنے پہلا ہی بائٹ لے رہی ہوں۔۔" کھاتے ہوئے وہ ہاتھ سے بتا رہی تھی بہت مزے کا ہے۔۔ میرام ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلانے لگا۔۔۔ وہ تین بار کیک کھانے کے بعد پاستہ پر ٹوٹ پڑی تھی۔۔۔

میرام کا ایک گلاس سوفٹ ڈرنک کا ابھی ختم نہیں ہوا تھا اور وہ لڑکی پھرتی سے سب کھاتی حیران کر رہی تھی۔۔۔

ویرا اسے ڈھونڈتی ہوئی وہاں آ گئی تھی۔۔

"میرام تم سے بات کرنی ہے دراصل تیمور کی شادی ہے ابھی ڈیٹ ڈیسائیڈ نہیں ہوئی ہے تم آنا پاکستان۔۔ انجوائے کریں گے۔۔ ویسے یہ لڑکی کون ہے۔۔"

سر سے پاؤں تک ویرا نے ایما کو دیکھتے ہوئے پوچھا تو ایما نے جلدی سے پلیٹ اور اسپون رکھ کر ویرا کی جانب ہاتھ بڑھایا۔۔

"ہیلو ویرا میں ایما رایا ہوں۔۔ میرام کی بیوی۔۔"

وہ جتنے تمیز اور خوش اسلوبی سے اپنا تعارف بیوی کے طور پر کروا رہی تھی ویرا کو حیرانگی میں ڈال گئی۔۔ اس حسین لڑکی سے ویرا آج پہلی بار مل رہی تھی اور مصروف ہونے کے سبب اسے میرام کی شادی کا بھی معلوم نہیں ہو سکا تھا۔۔

"میرام نے مجھے آپ کا بتایا تھا آپ ان کی یونی فیلو ہیں۔۔اپ سے مل کر خوشی ہوئی۔۔"میرام اس کی اس تمیز داری پر گرویدہ ہی تو ہو گیا تھا۔۔اور پھر ایما کے سر پر انگلیاں مارتا مسکرا کر چلا گیا۔۔۔ایما کھانا کھاتی سب سے دور پیٹ پوجا میں مصروف تھی۔۔۔اچانک فراک پر کیک لگنے سے فراک پر داغ سا بن گیا جسے واش کرنے وہ واش روم میں جانے لگی۔۔

مہمان آہستہ آہستہ ہال سے جا رہے تھے۔۔۔ویرافق چہرہ لئے کسی بھی بات کا جواب دئے بغیر چلی گئی تھی اور ایما کو تو کوئی پرواہ بھی نہیں تھی وہ کندھے اچکا گئی۔۔

ایمارا یا کو ایسا پوائزن دیا گیا تھا جس سے وہ جاگ رہی تھی بس جسم نہیں ہلا سکتی تھی۔۔

انہیں معلوم تھا کہاں کیسے ایلینز کو کنٹرول کیا جاتا ہے اِس لئے وہ اپنی پوری طاقت استعمال کر کے اُسے اپنے ملک لے آئے تھے۔۔

اتنی مشکل اور صبر کے بعد بلآخر انہیں ایما مل ہی چکی تھی وہ سب خوشی سے پھولے نہیں سما رہے تھے اُس کے ارد گرد چکر کاٹتے اُسے دیکھتے اور سوچتے اِس کے جسم سے بلڈ نکال کر کتنے سنہری ہیرے بنا سکتے ہیں۔۔

"ہماری محنت رنگ لے آئی ہے اُسے پانی میں ہی رکھ کر باقی کے انتظامات کرو اور اِس کے جسم سے سارا بلڈ کھینچ لو۔۔ ہمیں بس اِس کا بلڈ اور اعضاء ہی چاہئیے۔۔۔"

وہ ادھیڑ عمر شخص لیب کوٹ پہنا خوشی اور جوش سے ایما کو شیشے کے بڑے باکس میں ڈوبائے دیکھتے ہوئے حکم دے رہا تھا۔۔ سگار جلاتا لمبے کش بھرتا نا جانے کیا سوچتے ہوئے مسکرائے جا رہا تھا

ایمارا یا کا پیچھا کرتے ہوئے اُس شخص کے جاسوس نے پلان بنا کر کچھ لوگوں کو فینز کی صورت میرام کے پاس پہنچا کر اُسے مصروف کرتے دھیان دوسری جانب کیا اور ایمارا یا کو اکیلے واش روم میں دیکھ کر وہ اس ایونٹ میں دیکھ کر موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پہلے ایما کو دو لڑکیوں کے ذریعے ہال سے باہر نکلوایا اور پھر تین آدمیوں نے پہلے ایما کے ہاتھ قابو میں کئے تاکہ وہ پاور زیوز نا کر سکے۔۔ اور پھر اُس ادھیڑ عمر شخص جو اِن سب کا باس تھا اُس کا دیا گیا

انجیکشن ایما کی گردن میں لگا دیا جس سے ایما کا جسم بے جان ہو گیا۔۔وہ دیکھ سکتی تھی سن سکتی تھی بس اپنے ہاتھ پاؤں ہلانے سے قاصر تھی۔۔

پرائیویٹ طیارے سے ایما کو جرمنی لے جایا گیا جہاں پہنچتے ساتھ ہی اُسے پانی سے بھرے ایک شیشے کے باکس میں پورا ڈبو دیا۔۔اب اُس شخص نے اگلا مرحلہ شروع کرنا تھا جس کی تیاری کی جا رہی تھی۔۔اُس شخص کی آنکھوں میں کئی سال پہلے کا منظر جھلملایا جس میں ایسے ہی ایک ایلین کو اُن لوگوں نے پکڑا تھا بلڈ بھی نکال لیا تھا بس اعضاء نکالنے تھے کہ وہ ایلین غائب ہو گیا بہت ڈھونڈا ان لوگوں نے لیکن نہیں ملا۔۔۔

لیکن اُس کے بلڈ سے بنے بلیک اسٹون نے انہیں امیر کر دیا تھا۔۔اب وہی کام وہ ایمارایا کے ساتھ کرنا چاہتے تھے۔۔

تاکہ اُس سے بھی فائدہ اٹھا کر وہ امیر سے امیر ہو جائیں۔۔

وہ ادھیڑ عمر شخص ایما کے گرد مشینیں لگواتا کافی پر سکون تھا۔۔اُسے یقین تھا اِس بار یہ ایلین غائب نہیں ہو سکتا تھا۔۔یہ لوگ ایمارایا پر اس ارتھ پر آنے کے سنگل دیکھ چکے تھے،اور اسے کافی وقت سے ڈھونڈ بھی رہے تھے اور بلآخر انہیں یہ موقع مل ہی گیا تھا۔۔

میرام نے ہال میں ڈھونڈ لیا سب سے پوچھ لیا لیکن ایمارایا کا کچھ معلوم نا ہو سکا پھر کیمرے کے ذریعے دیکھا گیا اسے دو لڑکیاں باہر لے گئیں اور وہاں سے تین آدمی اسے گاڑی میں بیٹھائے زبردستی لے گئے۔۔یہ سب دیکھتے ہوئے میرام نے سختی سے آنکھیں میچ لیں۔۔رایا مصیبت میں تھی وہ سیدھا ہنزل کے پاس پہنچا جو کوکی کی گود میں تھی۔۔وہ دونوں بھی ایما کے گم ہونے پر پریشان ہونے تھے۔۔

"ہنزل یار کاش مجھے بھی تمہاری بولی سمجھ آسکتی یار۔۔کچھ لوگ ایمارایا کو لے گئے ہیں کیوں لے گئے ہیں میں نہیں جانتا لیکن مجھے اپنی بیوی چاہئیے۔۔" وہ میرج لان کے باہر گھٹنے کے بل بیٹھا التجا کر رہا تھا۔۔کوکی نم آنکھوں سے اسے بے بس دیکھ رہا تھا جبکہ ہنزل پریشانی سے ایما کی لوکیشن سرچ کر رہی تھی۔۔وہ چاہ کر بھی پوری پاورز کے استعمال سے یہ کام نہیں کر پا رہی تھی۔۔لیکن اتنا ضرور معلوم ہو چکا تھا ایما دبئی میں نہیں ہے۔۔وہ میرام کو بتانا چاہتی تھی لیکن سمجھ نہیں آرہا تھا کیسے بتائے۔۔وہ اٹھا اور دوڑ

دوڑ کر چیخ چیخ کر ایما را یا کا نام لیتا پکارنے لگا۔۔ کو کی بھی اس کی تقلید کرتے ہوئے وہی کر رہا تھا۔۔ ہنزل نے ان دو پاگلوں کو ایما کے لئے پاگل ہوتے ہوئے دیکھا تھا۔۔ایک محبت میں پاگل تھا جبکہ دوسرا دوستی میں۔۔وہ ایلیوان کو خبر کرنا چاہ رہی تھی جو کہ ناممکن ہو رہا تھا۔۔

سب انتظام مکمل ہو چکے تھے اور ایما کا بلڈ مختلف سوئی چبھا کر نکالا جا رہا تھا۔۔ دونوں ہاتھوں پر ڈرپ لگی ہوئی تھی اور مزید تیزی سے نکالنے کیلئے بازو میں انجیکشن کی مدد سے بلیک بلڈ نکالا جا رہا اور دوسری طرف تین آدمی بلڈ سے سنہری پتھر بنانے میں مصروف سے ایما کے جسم کا آدھا بلڈ وہ آدھے گھنٹے میں نکال چکے تھے مزید نکالنے میں مصروف تھے۔۔
ایما دل ہی دل میں میرام اور اپنے پلینٹ کے لوگوں کو بلانے کی کوشش کرتی اپنے ساتھ تمام کاروائی دیکھ رہی تھی۔۔۔

سب ایما کی حالت کو نظر انداز کئے اپنے ہی عمل میں مصروف تھے۔۔وہ درد سے تڑپتی ہوئی ناہل پار ہی تھی ناہی بول پار ہی اور ناہی اپنی پاورز سے کوئی فائدہ اٹھا پار ہی تھی۔۔ایما بے بسی کا شکار تکلیف جھیل رہی تھی۔۔

اتنا درد پوری جسم میں پھیل چکا تھا کہ وہ زور زور سے چلانا چاہتی تھی رونا چاہتی تھی لیکن کچھ کر ہی نہیں پار ہی تھی۔۔ایما اس ادھیڑ عمر شخص کی شکل دیکھ کر پہچان چکی تھی وہ وہی شخص تھا جس نے اِس سے پہلے ایک ایلین کو پکڑ کر اُس کا یہ حال کیا تھا۔۔

ایما کی نیلی آنکھیں سرخ ہوتی جا رہی تھی۔۔جس کا واضح مطلب تھا اُس کی باڈی سے خون کا اختتام قریب ہے۔۔

اگر ایک بوند بھی اُس کے جسم میں خون نہیں چھوڑا جاتا تو وہ ساری زندگی ایسی ہی مردہ وجود کے ساتھ رہ جاتی۔۔

ایما اپنی سانسیں بحال کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔اس کی آنکھوں کے سامنے بار بار میرام اور ہنزل کا چہرہ آ رہا تھا۔۔اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے میرام اور ہنزل اسے پکار رہے ہیں۔۔۔ایما کا دل چاہ رہا تھا وہ اڑ کر میرام کے پاس پہنچ جائے اسے اِس ارتھ کے درندوں کے بارے میں بتائے۔۔اور یہ بھی بتائے اُس کے سوا اِس ارتھ پر کوئی اُس کے ساتھ مخلص نہیں ہے۔۔۔

سنہری تتلیوں نے اڑتے ہوئے اپنا رنگ بدل لیا۔۔وہاں کی ہر شے جو چمک سے روشنی بکھیر رہی تھی اب ماند پڑ چکی تھی۔۔

ایلیوان پریشانی سے ایما تک پہنچنے کی کوشش میں مصروف تھی۔۔ایما کی زندگی کا اُس کے پلینٹ سے گہرا تعلق تھا اِس لئے ہر شے کی چمک ختم ہو رہی تھی پھول مرجھا رہے تھے۔۔

ایلیوان سمیت سارے چھوٹے بڑے ایلین ایمارایا کو ڈھونڈ رہے تھے۔۔ ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک رہے تھے۔۔۔ہمت ہارتے تھے لیکن پھر ڈھونڈتے تھے۔۔۔

ایما کے جسم میں خون کے صرف تین قطرے بچے تھے اِس کے بعد ایما کی زندگی ایک نیم مردہ وجود کی طرح ہو جانی تھی۔۔جو سب دیکھ سن تو سکتی تھی لیکن کوئی حرکت یا بات نہیں کر سکتی تھی۔۔ایما کی آنکھوں کے سامنے ہر شے ختم ہوتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔

وہ رات میرام پر بہت بھاری ہو رہی تھی دل کسی نے مٹھی میں دبوچا ہوا تھا۔۔ آنکھوں میں آنسو لئے مسلسل دل سے ایما رایا کے مل جانے کی فریاد کر رہا تھا۔۔رات گئے گاڑی لئے وہ راستوں پر ایما کے مل جانے کی آس میں خاک چھان رہا تھا۔۔

گاڑی اِدھر اُدھر بھگاتا تھک کر سیٹ سے پشت ٹکاتا، آنکھیں بند کرتا دل پر ہاتھ رکھے ایما کو محسوس کرتا۔۔ کبھی آنسو جھلک جاتے تھے۔۔ کبھی گاڑی کو وہیں چھوڑے سنسان سڑک پر چلتے ہوئے نظریں چاروں جانب دوڑاتا تھا۔۔وہ تھک تھک جاتا لیکن پھر ایما کے مل جانے کی آس لئے اپنے آپ کو

جگاتا تھکن زدہ چہرے پر ہاتھ پھیرتا خود کو نارمل کرنے کی کوشش کرتا تھا۔۔۔

ایمارایا لمبی لمبی سانسیں لیتی گھپ اندھیرے کمرے میں چت لیٹی ہوئی تھی۔۔

وہ جس کے گھر تھی وہ کہاں تھا؟ کیا وہ اُسے ڈھونڈنے کیلئے کہیں گیا تھا؟ یا وہ اُسے بھولے ہوئے اپنی شوٹنگ میں مصروف تھا۔۔

ایمارایا کو ایلیوان نے وہاں سے نکال لیا تھا لیکن وہ تب تک اُسے پلینٹ نہیں لے جاسکتی تھیں جب تک ایما کی مکمل پاورز واپس نہیں آجاتی۔۔ایلیوان اُسے وہاں چھوڑے واپس چلی گئی تھیں۔۔

پیچھے اس کا خیال رکھنے کیلئے ایک خادمہ معمور کر دی تھی وہ اتنی دیر ارتھ پر نہیں رہ سکتی تھیں ان پر بہت ذمہ داریاں تھیں۔۔ایما مل گئی تھی ٹھیک بھی ہو جاتی۔۔

اُسے ٹھیک ہونے میں بہت ٹائم لگنا تھا اور اتنا وقت وہ اس پلینٹ پر نہیں گزار سکتی تھیں لہذا ان کے حکم کے مطابق میرام کے آجانے تک ایک خادمہ ایلین وہاں موجود تھی۔۔جو ایما کا خیال رکھ رہی تھی۔۔کسی کو پتہ بھی نہیں تھا ایما اپنے روم میں نیم مردہ وجود لئے واپس لوٹ آئی تھی۔۔

وہاں میرام پاگلوں کی طرح ایمارایا کو ڈھونڈتا ہوا پاگل ہو رہا تھا ہنزل کو بھی کوئی علم نہیں تھا۔۔۔وہ بھی اُسے ڈھونڈتی پاورز یوز کرتی اب تھک کر بیٹھ چکی تھی۔۔۔کوکی بھی روتا ہوا ڈھونڈتا تھک رہا تھا ایک میرام ہی تھا جو جاگ کر بھی تھکن زدہ چہرے اور سرخ آنکھیں لئے ایما کو ابھی تک ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔

"رایا پلیز واپس آجاؤ تمہیں اپنے سے ایسے باندھ لوں گا کہ کبھی جانے کا سوچو گی بھی نہیں۔۔پاگل ہو رہا ہوں تمہارے بغیر میں۔۔۔شاید مر بھی جاؤں پلیز لوٹ آؤ یا وہ جگہ بتا دو جہاں تم اِس وقت موجود ہو۔۔۔"میرام اسٹیرنگ سے سر ٹکائے بڑبڑاتے ہوئے ایما سے مخاطب تھا۔۔بے بسی اب پورے وجود میں سرایت کرتی اسے بھی مار رہی تھی۔۔۔چار دن ڈھونڈتے ڈھونڈتے گزر چکے تھے۔۔۔اب آگے کیا کرنا تھا کچھ نہیں معلوم تھا۔۔۔

ایک ہفتہ گزر چکا تھا اور میرام اِس دوران صرف اتنا ہی سوتا تھا جتنا بیٹھے بیٹھے یا لیپ ٹاپ پر سرچنگ کرتے ہوئے آنکھ لگ جاتی تھی۔۔۔ ہنزل کی پاور سست تھی جس کی وجہ سے وہ آدمی تک نہیں پہنچ پا رہی تھی۔۔

کوکی بھی بے چین سا کبھی بیٹھے بیٹھے رو دیتا تھا پھر میرام کے گھورنے پر آنسو صاف کرتا باہر نکل جاتا تھا۔۔۔

میرام جانتا تھا کوکی کو ایما کتنی عزیز ہے۔۔ شوٹنگ کیلئے کالز آ رہی تھیں لیکن وہ سب کو کینسل کئے صرف ایما کو سوچنا چاہتا تھا۔۔ کھانے کو دیکھ کر ایما بری طرح یاد آتی تھی۔۔ ہر جگہ اُس کی یادیں بکھیری پڑی تھیں جن سے میرام کا بچنا ناممکن تھا۔۔۔

پندرہ دن گزر چکے تھے میرام گھر سے دور ہنزل کے ساتھ اسے ملکوں ملکوں ڈھونڈ رہا تھا۔۔ ایما اُس کی منتظر سی کچھ نہیں کر پا رہی تھی۔۔ نا اسے بتا پا رہی تھی کہ وہ اس کے گھر میں ہے نا وہ ہنزل سے رابطہ کر پا رہی تھی۔۔ بچنے کے

بعد بھی وہ اذیت کا شکار تھی۔۔میرام اپنے شب و روز کٹھن اذیت میں کاٹ رہا تھا۔۔۔

ایلیوان نے ان سب سائنٹسٹ کی میموری ختم کر دی تھی جس کی وجہ سے وہ یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ وہ کسی ایمارا یا نام کی ایلین کو کڈنیپ کر کے لائے تھے۔۔ایلیوان ہر شے جو ان لوگوں نے برسوں محنت کر کے بنائی تھی تباہ کر چکی تھیں۔۔

وہ یہ بھی بھول چکے تھے وہ کام کیا کرتے تھے۔۔اُن کو کوئی تکلیف نا دے کر بہت بڑی تکلیف ایلیوان نے دی تھی۔۔۔۔انہوں نے اپنی بیٹی کا بدلہ خوب اچھے سے لیا تھا۔۔

میرام واپس ٹوٹے پھوٹے انداز اور بکھرے حلیے میں لوٹا تھا ہنزل ابھی بھی ایمارا یا کو ڈھونڈ رہی تھی جب کہ کوکی اپنے کمرے میں بند رو رہا تھا اسے ایما

اپنی دوست واپس چاہیئے تھی۔۔وہ سست قدموں سے اوپر فلور پر موجود اپنے کمرے میں پہنچا۔۔کی ہول میں چابی گھمائی دروازہ کھل گیا۔۔

اندر چار سو اندھیرا پھیلا ہوا تھا۔۔جیسے میرام کے دل کا حال تھا۔۔اندھیرے میں ڈوبا ہوا خالی سا۔۔میرام کے آتے ہی کوئی روم سے غائب ہو گیا تھا۔۔لیکن میرام محسوس ہی نہیں کر سکا تھا۔۔اُس کی ذہنی کیفیت ایسی ہی نہیں تھی وہ ارد گرد کی چیزوں پر توجہ دیتا۔۔۔

"رایا پلیز واپس آجاؤ۔۔وعدہ کرتا ہوں جب جب کہو گی کھانا کھلاؤں گا ڈانٹوں گا بھی نہیں۔۔"میرام دروازہ بند کئے زمین پر بیٹھتا بولتا ہوا بس رو دینے کو تھا۔۔بیڈ کے قریب جا کر اپنا سر بیڈ پر رکھے بیٹھتا چلا گیا۔۔اچانک سے وہی خوشبو محسوس ہوئی جیسی ایمارایا کے بالوں میں سے آتی تھی۔۔

میرام سیدھا ہوا ٹٹول کر اپنی غلط فہمی دور کرنی چاہی۔۔دل تیز رفتاری سے دھڑک رہا تھا

"کاش یہ وہم نا ہو۔۔"میرام کو سرد سا وجود محسوس ہوا تو زبان سے اچانک فریاد نکلی۔۔

لیمپ آن کئے ایمارایا پر جوں ہی نظر پڑی میرام کو لگا اُس کے جسم سے نکلتی ہوئی جان کسی نے واپس ڈال دی ہو۔۔۔

ایمارایا کو بے یقین نظروں سے کچھ وقت تک ایسے ہی بنا حرکت کئے دیکھتا رہا۔۔ پھر اُس کو بانہوں میں سختی سے بھینچ کر میرام رو پڑا تھا۔۔

"ایمارایا۔۔ میری رایا تم ٹھیک ہو۔۔؟" وہ واپس اُس کا سر تکیے پر ڈال کر سوال کرتا سمجھ نہیں پا رہا تھا وہ بنا پلکیں چھپکائے ایسے کیوں دیکھ رہی تھی۔۔ جسم بھی کوئی حرکت نہیں کر رہا تھا۔۔

"رایا کچھ تو بولو میں۔۔۔۔ میں تمہارے بغیر کتنا تڑپا ہوں سکون کے پل بھی میسر نہیں ہوئے مجھے، تمہارے بغیر زندگی جیسے ویران ہو گئی تھی پلیز میں تمہیں سننا چاہتا ہوں کچھ تو بولو۔۔ جو کہو گی وہ مانوں گا۔۔ جہاں کہو گی لے جاؤں گا۔۔ جو کہو گی کھلاؤں گا۔۔ بس ایک بار مجھے پکار لو رایا۔۔"

ہاتھوں میں ایما کا ہاتھ تھامے اپنی نم آنکھوں سے وہ التجاؤں پر اتر آیا تھا۔۔ ایما بس اسے دیکھے گئی۔۔

جیسے آنکھوں سے جواب دے رہی ہو سمجھا رہی ہو۔۔ میرام پہلے سے زیادہ پریشان اور فکر مند سا اُس کی حالت دیکھ رہا تھا۔۔

"کیا ہوا ہے رایا تمہیں؟ مجھے نہیں بتاؤ گی؟" میرام ہاتھوں کو چھوڑے اس کے چہرے کو ہاتھ کے پیالے میں بھر کر استفسار کر رہا تھا۔۔ ایما نے کہنا چاہا نا جسم ہلانا لب ہلے۔۔ بے جان سے وجود میں حرکت نہیں ہوئی۔۔

"تم میرے پاس ہو۔۔ میں بہت سارا خیال رکھوں گا۔۔ اپنے پاس قید رکھوں گا۔۔ تم ٹھیک ہو جاؤ گی رایا مجھے معلوم ہے تم بہت بہادر ہو۔۔ تم مجھے سن رہی ہو نا رایا۔۔ پلیز مجھے چھوڑ کر نہیں جانا۔۔" وہ دوبارہ بولتے ہوئے اُسے خود میں سمائے محسوس کرنے لگا جیسے چھوڑا تو وہ دوبارہ کھو جائے گی۔۔ اور میرام تنہا رہ جائے گا۔۔ میرام اب تنہا رہنے سے ڈرتا تھا۔۔ اب ایما کے بغیر سفر ناممکن سا ہو گیا تھا۔۔

ایما کی آنکھوں میں سکون سا اترا تھا۔۔ وہ ٹھیک تھا اور نا ہی اُسے چھوڑ کر گیا تھا۔۔ نیلی آنکھیں مطمئن سی ہو گئی تھیں۔۔

میرام اسے اپنے بازوؤں میں ایما کو بھرے بولتا جا رہا تھا ایما سن وجود سے سنتی رہتی تھی۔۔ عشق کی ایک الگ ہی داستان تھی دونوں کے درمیان۔۔ ایک کو محبت کی لت لگ چکی تھی دوسرے کا آدھا سکون اُس سے وابستہ ہو چکا تھا۔۔

میرام ویسے ہی بیٹھے بیٹھے باتیں کرتے کرتے اتنے دن بعد سویا تھا۔۔ نا کھانے کا ہوش رہا تھا نا پینے کا۔۔ بس ایک ہی جنون سر پر سوار اُسے بے سکون کئے رکھتا تھا ایما کی تلاش۔۔

ایما اُس کے گرد اپنے ہاتھ پھیلانا چاہتی تھی لیکن ناکام رہی۔۔اُسے اپنے اوپر اب غصہ آنے لگا تھا نا ہاتھ ہلتے تھے نا پاؤں۔۔زبان بھی کچھ کہنے سے قاصر تھی۔۔

میرام پر سکون سا اپنے بازو اسے کے گرد باندھے ہوئے سو گیا۔۔۔ گرفت کچھ سخت تھی تاکہ ایما نکل نا سکے۔۔اُسے اب ڈر لگنے لگا تھا کہیں ایما دوبارہ چھوڑ کر نہیں چلی جائے۔۔ محبت نے اسے ایسے جکڑا تھا سب سے دور رہنے والا شخص اب کسی کے دور جانے سے خوفزدہ تھا۔۔۔

میرام جیسے ہی صبح اٹھا ایما کو خود سے لگائے ایسے ہی بیٹھا رہا۔۔اُسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیسے ایما کو ٹھیک کرے وہ بس میرام کو دیکھے جاتی تھی۔۔

میرام نے کنگھے سے اُس کے بال بنائے جو ان دنوں میں کافی لمبے ہو چکے تھے۔۔میرام رف سے حلیے میں پورے جی جان سے صرف ایما کی فکر میں گھل رہا تھا۔۔

ڈاکٹر کو دیکھانے کا کہا تو ہنزل نے اس پر پنجے مارنا شروع کر دئے جس کے سبب میرام نا سمجھی سے بیٹھ گیا اسے سمجھ نہیں آئی ایما اور ہنزل ڈاکٹر کو کیوں یہاں آنے نہیں دے رہی تھیں۔۔

میرام ایک باؤل میں نیم گرم پانی اور ٹاول لئے ایما کے پاس بیٹھا۔۔اس کا منہ صاف کرنے کے بعد ہاتھ پاؤں صاف کرنے لگا۔۔ہونٹ جو پنک سے رہتے تھے اب کالے ہو رہے تھے۔۔چہرے پر بھی جگہ جگہ کالے دھبے پڑے تھے۔۔میرام کا دل دھک سے رہ گیا تھا۔۔اس حسن کی مورت، گڑیا سی ایمارایا کا کتنا برا حال ہوا تھا۔۔

گردن کو ایک جانب کر کے دیکھا وہاں بھی کالے گول نشان تھے۔۔بازو پر سے آستین اوپر کر کے دیکھا وہاں بھی تھے۔۔پوری باڈی پر جگہ جگہ ایسے نشان تھے جو میرام رات کی تاریکی میں نہیں دیکھ سکا تھا۔۔

آنکھ سے آنسو گرتے ایما کا چہرہ بھگو رہے تھے۔۔ایما منع کرنا چاہتی تھی وہ نا روئے اچھا نہیں لگ رہا ہے۔۔لیکن میرام سن ہی کب رہا تھا۔۔

گالوں کے نشان پر اپنے لب رکھتے ایما کی تکلیف کم کرنے کی ایک چھوٹی سی کوشش کر رہا تھا۔۔

ایمارایا نے بیٹ مس کی تھی جس کا واضح مطلب تھا ایما کے دل میں اُس کیلئے فیلنگز پیدا ہو رہی ہیں۔۔

"تم بالکل ٹھیک ہو جاؤ گی فکر نہیں کرو۔۔۔پلیز بتاؤ تم کس چیز سے ٹھیک ہو گی تمہیں بھوک بھی لگ رہی ہو گی ناں اتنے دن سے پتہ نہیں کچھ کھایا

بھی ہے تم نے کہ نہیں۔۔"

وہ پورا باؤل ختم کرتا اب صرف ایما سے بات کرنا چاہتا تھا۔۔ نا کھانے پینے کے سبب میرام کو چکر آرہے تھے۔۔ لیکن اسے پرواہ نہیں تھی۔۔

"تم ٹھیک تو ہو جاؤ گی ناں۔۔؟ تمہارے یہ نشان مجھے تکلیف دے رہے ہیں۔۔ لیکن یہ نہیں سمجھنا تم مجھے پیاری نہیں لگ رہی ہو۔۔ تم ہمیشہ پیاری ہی رہو گی حسین سی گڑیا۔۔ میرام کی معصوم گڑیا۔۔"

اس کے ہاتھ کی پشت پر لب رکھے وہ کہے جا رہا تھا اُسے احساس دلا رہا تھا وہ جیسی بھی ہے اُس کی ہے۔۔

جہاں بھی ہے صرف اُس کی ہے۔۔ ایما اُسے دیکھتی ساکن وجود سے سن رہی تھی۔۔ وہ بس یہی کہنا چاہتی تھی میرام تمہارا ڈمپل دیکھنا ہے مجھے بس ہنس دو شاید میرام سن لیتا تو کبھی اپنی ہنسی نہیں روکتا۔۔ اُس کی خواہش پورا کرنا اب میرام کا فرض بن چکا تھا۔۔

"میں نے تمہیں بہت ڈھونڈا رایا بہت زیادہ۔۔ دل خالی ہو گیا تھا۔۔ اگر تم نہیں ملتی میں مر جاتا شکر تم نے مجھے مرنے سے بچا لیا۔۔ تمہارا احسان ہے مجھ پر۔۔"

ابھی میرام بول ہی رہا تھا ہنزل اچانک بند دروازے سے آگئی۔۔ میرام چونک کر پلٹا۔۔

"ہنزل دیکھو رایا کچھ بولتی نہیں ہے اور تم ڈاکٹر کو لانے بھی نہیں دے رہی ہو بتاؤ میں کیا کروں۔۔؟۔۔"۔۔

ہنزل بھاگتی ہوئی ایما کے کندھے پر منہ دیئے اُس کے گلے لگ گئی۔۔

پاورز ایما کے پاس تھی ہی نہیں جس سے ایما ہنزل سے بات کر سکتی لہٰذا وہ میرام کی طرح بس دیکھ ہی سکتی تھی۔۔

"تم یہیں بیٹھو میں چینج کر کے آتا ہوں شاور لیکر بہتر فیل کروں گا۔۔" بڑھی ہوئی شیو پر ہاتھ پھیرتے میرام نے کہتے ہوئے اپنے لئے ڈریس لیا اور شاور لینے چلا گیا۔۔

پیچھے ہنزل میاؤں میاؤں کرتی ایما سے باتیں کرنے کی کوشش کر رہی تھی اور ایما کو اِس بار صرف میاؤں سنائی دے رہا تھا کوئی بات سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔

ایما نے تھک کر آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔ شکر تھا اتنے دن بعد آنکھیں تو بند ہوئی تھیں۔۔ مطلب وہ صحتیابی کی جانب بڑھ رہی تھی۔۔

میرام شاور لیکر فریش سا باہر آیا ایما کی جانب مسکرا کر دیکھا پھر اپنے لئے کچھ کھانے کیلئے لینے چلا گیا۔۔وہ ٹھیک رہتا تو ہی ایما کی دیکھ بھال کر سکتا تھا۔۔ اِس لئے کھانے کی ٹرے روم میں لے آیا کھانے کھاتے ہوئے ایما کو کھلانے کی کوشش کی وہ چبا نہیں رہی تھی اِس لئے میرام نے کھلانا چھوڑ دیا۔۔ ہنزل وہیں بیٹھی رہی صبح سے دوپہر ہو گئی میرام آدھے گھنٹے بعد دودھ دیتا تاکہ ایما کا پیٹ خالی نا رہے ابھی تو وہ طرح طرح کے کھانوں کی فرمائش بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔صرف مائع حالت میں موجود چیزیں ہی میرام دے سکتا تھا۔۔وہ کبھی سیب کا جوس بناتا کبھی کسی پھل کا اور ایما کو پلا دیتا۔۔

میرام کو محسوس ہو چکا تھا ایما کی کنڈیشن عام لوگوں سے مختلف ہے۔۔اس لئے وہ اسے کہیں دور لے جانے کا سوچ رہا تھا۔۔میرام نے ایما کے لئے جہاں گھر بنایا تھا وہ اسے وہاں لے جا رہا تھا۔۔

میرام رات کے آخری پہر خوبصورت سے سمندر کے پاس بنے لکڑی کے چھوٹے سے گھر میں ایما اور ہنزل کے ساتھ پہنچا۔۔۔ایما سارے راستے سوتی ہوئی آئی تھی جبکہ میرام بار بار گاڑی روکتا ایما کو دیکھتا پھر گاڑی اسٹارٹ کرتا ہوا آیا۔۔

سنسان سڑک، رات کی تاریکی میں وہ اپنی منزل تک پہنچ چکے تھے۔
میرام نے گاڑی سے اتر کر ایما کو اپنی بانہوں میں لیتے ہوئے اٹھالیا۔۔
وہاں ایک آدمی میرام کے آنے کے بعد سر ہلاتا ہوا چلا گیا۔۔ جسے میرام نے سب تیاریاں کرنے کا کہا تھا۔۔
وہاں پہنچ کر لکڑی کے بنے فرش پر چلتے ہوئے میرام اوپر چار سیڑھیاں چڑھنے کے بعد چھوٹے مگر خوبصورت سے کمرے میں پہنچا۔۔
پانی کی لہروں کا شور سناٹے میں ہل چل سی مچا رہا تھا۔۔ایما کو جیسے ہی میرام نے بیڈ پر لٹایا اُس کی آنکھ کھل گئی۔۔
وہ پلک جھپک جھپک کر میرام سے کچھ کہہ رہی تھی۔۔ میرام اُس کی حرکت کرنے پر خوشی سے چہک اٹھا۔
ماتھے پر لب رکھتا شکر کر رہا تھا کم از کم ایما نے چھوٹی ہی سہی کچھ تو حرکت کی تھی۔۔

"رایا کیا کہنا چاہتی ہو۔۔؟"

میرام بے صبری سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔۔
وہ پلک جھپکتے ہوئے بس دیکھ رہی تھی۔۔

"تم یہ کہہ رہی ہو میں تمہارے پاس بیٹھا رہوں؟"

میرام نے کچھ کچھ سمجھتے ہوئے تصدیق چاہی۔۔ایما نے پلکیں جھپکائیں۔۔

"اوکے ایک کام کرتے ہیں جس کا جواب نا میں ہو اُس پر ایک بار پلک جھپکنا اور جس کا جواب ہاں میں ہو اُس پر دو بار پلک جھپکنا لیکن یہ سلسلہ ہمیشہ نہیں چلے گا تمہیں منہ سے بھی بولنا پڑے گا۔۔"

میرام نے آسان سا حل پیش کرتے ایما کی مشکل آسان کرتے آخر میں وارننگ بھی دے ڈالی تھی۔۔

ایما نے دو بار پلکیں جھپکائیں میرام نے مسکراتے ہوئے اُس کا سر اپنی گود میں رکھ کر ہولے ہولے انگلیاں بالوں میں چلانے لگا۔۔

اُسے معلوم تھا اتنے وقت میں ایما کی نیند پوری ہو چکی ہو گی جتنا سفر میں ٹائم لگا تھا۔۔

میرام نیند سے بوجھل آنکھیں لئے اُسے دیکھتا باتیں کر رہا تھا۔۔ بھلا نیند بھی ایما سے بڑھ کر تھی۔۔

"تم مجھ سے کب محبت کرنا اسٹارٹ کرو گی رایا۔۔؟"

میرام اُس کے سر پر جھکا آنکھوں میں دیکھتا پوچھ کر خود ہی ہنسنے لگا۔۔

"میں پاگل ہوں اگر ہو بھی جائے گی تو تمہیں میں برا ہی لگوں گا۔۔ کبھی ہینڈسم نہیں لگوں گا بس میرا ڈمپل ہی ہینڈسم ہے۔۔"

میرام پہلے ہنسا پھر مصنوعی اداسی سے ایما کی جانب دیکھا۔۔
ایما چاہتی تھی وہ مسکرائے تاکہ ڈمپل دوبارہ ابھرے اور ایما اُسے دیکھے۔۔
میرام نے مسلسل اُس کی نظر اپنے گال کی جانب دیکھی تو مسکرانے لگا۔۔
میرام کو اُس کی آنکھوں میں لکھی تحریر سمجھ آرہی تھی۔۔
ایما نے پرسکون نظروں سے دیکھا۔۔ میرام جھک کر نرم سا لمس اُس کے گال پر چھوڑ گیا۔۔
اٹھ کر اُس پر کمفرٹر ڈال کر سر تکیے پر رکھا اور کچھ کھانے کیلئے کچن میں چلا آیا۔۔
ایما کے لئے دودھ گرم کیا، ہنزل کو کھانا دیا۔۔
وہ پاؤں مارتی ایل ای ڈی آن کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔
میرام نے ریموٹ لیکر آن کرتے ایک چینل اُس کے مطابق لگا کر دے دیا۔۔ وہ کھاتی اور سکرین دیکھتی رہی۔۔ میرام نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا۔۔
واپس اوپر آکر ایما کو دودھ چمچ سے پلایا اور خود نے بھی تھوڑا سا کھا کر وہیں سائیڈ پر ٹرے رکھ دی۔۔

ایما کے سر پر سر ٹکائے اُسے محسوس کرتے اُس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھتا اپنی آنکھیں بھی موند گیا جو کہ بھاری ہو کر بار بار بند ہو رہی تھیں۔۔ایما جاگتی تو میرام کو بھی جاگنا پڑتا اِس لئے اُس نے آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیا۔۔ شیشے کی کھڑکی کے پار سے چاند مکمل نظر آتا خوبصورت منظر پیش کر رہا تھا۔۔۔

رات کے پہر ایک چھوٹا سا وجود دبے قدموں ایما کے سرہانے موجود سائیڈ ٹیبل پر نیلا چمکتا ہوا پانی کی خوبصورت بوتل رکھ کر غائب ہو گیا۔۔
میرام کی جب صبح آنکھ کھلی تو اُسے بوتل میں نیلا پانی اندھیرے میں چمکتا نظر آیا۔۔
صبح کی روشنی ابھی پھیلنا شروع ہوئی تھی اِس لئے باہر چار سو ہلکی روشنی اور کمرے میں مکمل اندھیرا تھا۔۔۔
میرام نے بوتل اٹھا کر حیرت سے دیکھی۔۔۔

ایما اِس سے ٹھیک ہو سکتی تھی تو میرام کو اسے پلانے میں کوئی قباحت نہیں تھی لیکن وہ حیرت میں ضرور گھرا ہوا تھا۔۔ میرام نے چند قطرے ایما کے منہ میں ڈالے۔۔ ایما نے آنکھیں کھول کر میرام کو دیکھا جو نیند میں اُس کا منہ کھولنے کی کوشش کر رہا تھا اگر ایما بول سکتی تو بہت اچھا جواب دیتی۔۔ دو قطرے ایما کے حلق سے اترے ہی تھے کہ اُس کی باڈی پر کالے نشان غائب ہونا شروع ہو گئے۔۔

بوتل پر سنہری حرف میں استعمال کا طریقہ انگلش میں لکھا ہوا تھا۔۔ لکھوانے کا کام ایلیوان کیلئے مشکل نہیں تھا۔۔ دو دو قطرے ہر گھنٹے بعد دینے کا لکھا تھا۔۔ میرام نے حیرت سے آنکھیں پھیلاتے ہوئے یہ منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا یہ سب ہو کیا رہا ہے۔۔

پھر اٹھ کر کرٹنز ہٹاتا ایما کی جانب آتا اس کی کروٹ ونڈو کی جانب کرتا حسین سا منظر دیکھانے لگا جہاں سورج نکلتے ہوئے دیکھا جا سکتا تھا، سمندر کا پانی ٹھاٹھیں مار رہا تھا۔۔ ساتھ پرندے چہچہاتے اڑ رہے تھے۔۔

دنیا سے دور یہ ایک پر سکون جگہ تھی جہاں میرام ایما کے ساتھ تھا۔۔۔ اپنی ٹھوڑی ایما کے سر پر ٹکائے میرام اور ایما خوبصورت سے لمحوں کو آنکھوں میں قید کر رہے تھے۔۔

میرام کو ناشتا تیار کرنا تھا ایما کا منہ دھلانے کے بعد میرام ناشتہ تیار کرنے لگا۔۔اِس بار میرام کا ارادہ تھا کوشش سے وہ کچھ کھلا دے۔۔

میرام چائے، کافی، آملیٹ، ٹوسٹ، دودھ اور بوائل ایگ لئے روم میں پہنچا۔۔ایما کو کھلانا چاہا اُس نے فوراً منہ کھول لیا۔۔میرام نے خوشی سے اُس کے منہ میں نوالے ڈالے۔۔میرام کا ناشتہ بھی ایما کھا چکی تھی۔۔

ایما نے ٹرے کی جانب آنکھ سے اشارہ کیا۔۔میرام نے ناسمجھی سے دیکھا۔۔

"کیا اور ناشتہ کرنا ہے۔۔؟"میرام نے بار بار اشارہ دینے پر پوچھا جس پر ایما نے دو بار پلکیں جھپکائیں۔۔

میرام دوبارہ کچن میں آتا پاستہ تیار کرتا روم میں لے آیا۔۔ایما کو کھلایا۔۔

کھانے کے بعد ایما نے دوبارہ اشارہ کیا۔۔۔

میرام الٹے قدموں واپس کچن میں آیا اب کے کچھ ہیوی بنانے کا سوچا تاکہ ایما کی بھوک ختم ہو سکے۔۔

آڑھے ترچھے پراٹھے بنائے اور چائے کے ساتھ ایما کو کھلایا۔۔

ایما نے وہ بھی کھانے کے بعد بس نہیں کی۔۔اتنے دن کی بھوکی تھی منہ ایسا کھلا تھا کہ بند ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔

میرام نڈھال سا کبھی کچھ بنا کر لاتا کبھی کچھ یہاں تو ڈیلیوری بھی ممکن نہیں تھی ورنہ آن لائن آرڈر ہی دے دیتا میرام اپنے ہی دور آنے کے فیصلے پر جی بھر کر پچھتایا۔۔

"رایا بس کر دو یہ دیکھو میرے جڑے ہوئے ہاتھ۔۔"

میرام نے اب کے ہاتھ جوڑتے التجاء کرتے ہوئے کہا۔۔

ایمانے نفی میں گردن ہلائی۔۔ ہلکی ہلکی اُس کی باڈی موو ہونا شروع ہوئی تھی۔۔ نیلی رنگ کی وہ دوا بہت کار آمد ثابت ہوئی تھی۔۔

میرام خوش ہوتا ساتھ بار بار کھانے بناتے ہوئے ہلکان ہوتا اوپر ایما کے روم میں آنے کے بجائے باہر موجود روم میں صوفے پر لیٹ گیا۔۔

"ہنزل ایما ٹھیک ہو رہی ہے لیکن مجھے لگتا ہے وہ ٹھیک ہونے تک کھانے کے چکر میں مجھے بیمار کر دے گی۔۔ ہائے کوئی مجھے ناشتہ بنا کر دے دو.."

میرام دہائیاں دیتا پیٹ پر ہاتھ رکھے لیٹا تھا۔۔ بھوک سے حالت غیر ہو رہی تھی لیکن اب اُس میں کچھ بھی بنانے کی ہمت باقی نہیں رہی تھی جو ہمت تھی وہ ایما کے کھانے پر لگا چکا تھا۔۔

دہائیاں دیتے دیتے میرام سو گیا۔۔ رات بھی بس کچھ گھنٹے ہی سویا تھا اِس لئے نیند پوری نہیں ہوئی تھی۔۔

ایما روم میں مسلسل اپنے ہاتھ ہلنے پر دوا لے رہی تھی۔۔

میرام کا انتظار کرتے کرتے تھک کر پشت پیچھے کی جانب کئے ڈوبتے سورج کو دیکھنے لگی۔۔ پانی کی لہروں کا شور مسلسل سنائی دیتا تھا۔۔ پرندے گھونسلوں کی جانب ہجرت کر رہے تھے لیکن میرام کی ابھی تک روم میں ہجرت نہیں ہوئی تھی۔۔ ایما کو بھوک لگ رہی تھی وہ چل بھی نہیں سکتی تھی۔۔

ہنزل روم میں چکر لگا چکی تھی اُس کا آنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا ایما کی پاورز جب تک نہیں آجاتی وہ ہنزل سے بات نہیں کر سکتی تھی۔۔

رات کے وقت میرام کی آنکھ کھلی تو خود کو لکڑی کے فرش پر گرے ہوئے پایا ساتھ کمر درد کی تکلیف بھی محسوس ہوئی جو یقیناً فرش پر لیٹے رہنے کے سبب ہوئی تھی۔۔

صوفہ اتنا چھوٹا تھا جیسے ہی میرام نے کروٹ لی نیچے زمین پر آگیا۔۔ نیند کا غلبہ غالب تھا اِس لئے آنکھ نہیں کھل سکی۔۔

"رایا تمہارے لئے کیا سے کیا بن گیا ہوں۔۔"

میرام کمر پر ہاتھ رکھتا بے بسی سے ایما کو سنا رہا تھا۔۔ روم میں پہنچا تو ایما کو دیکھا جو اُسے گھور رہی تھی۔۔

"میرام میرام میرا کھانا لا کر دو ورنہ تمہیں کھا جاؤں گی۔۔"

ایمانے میرام لفظ کو دو دفعہ چبا کر کہا۔۔

میرام پہلے اگنور کرتا پلٹا لیکن اُس کے بولنے پر واپس پلٹ کر آتا اُسے خود میں بھینچ گیا۔۔

"شکر ہے رایا تم بولنے لگی ہو۔۔ میں کتنا پریشان ہو گیا تھا۔۔"

وہ خوشی سے دمکتا چہرہ اس کی جانب کئے بتا رہا تھا۔۔

"بعد میں خوش ہونا پہلے کھانا دے دو۔۔"

ایما کی ٹانگ کھانے پر اٹکی تھی جو بیچارہ صبح سے بھوکا تھا اس کی پرواہ کسے تھی۔۔ اُسے تو بالکل نہیں تھی جو سات بار ناشتہ کر چکی تھی۔۔

"بھاڑ میں گیا کھانا میں یہاں صبح سے بھوکا بیٹھا ہوں تمہیں بولتے ہوئے دیکھ، سن کر خوشی سے پھولے نہیں سما رہا ہوں تمہیں کھانے کی پڑی ہے۔۔"

میرام غصے سے پھٹ ہی پڑا تھا۔۔۔

"اچھا غصہ نہیں کرو وہاں چلے جاؤ میں نہیں جا سکتی ٹانگیں کام نہیں کر رہی ہیں۔۔" ایما اُس کے غصے پر تھوڑی خوفزدہ ہوئی تھی۔۔

"کہاں جاؤں۔۔؟" میرام نے نا سمجھی سے سوال کیا۔۔

"بھاڑ میں جاؤ نا جہاں کھانا بھیج کر آئے ہو لیکن زرا جلدی لیکر آنا زیادہ دور تو نہیں ہے نا۔۔؟"

وہ جواب دیتے ہوئے ایسا سوال کر گئی کہ میرام نے آنکھیں نکالے اسے دیکھا اور اپنا سر زور زور سے تکیہ پر مارنے لگا۔۔۔

"اِس سے اچھا تھا تم چپ ہی رہتی رایا۔۔"

میرام پاؤں پٹخ کر کمرے سے نو دو گیارہ ہوا۔۔اتنی دور سے کھانا لینے بھی جو جانا تھا۔۔اِس بار پہلے اپنی پیٹ پوجا کی پھر ایما کیلئے ڈشز بنانے لگا۔۔بناتے ہوئے بھاڑ میں جانے والی بات سوچتا ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلاتا کوکنگ کر رہا تھا۔۔

"معصوم اور نادان بیوی۔"

دانتوں سے گاجر کتر کر کہتے ہوئے بریانی بنائی تھی جو کہ حلوہ ہو چکی تھی۔۔ میرام نے کندھے اچکائے، کونسا یہ بریانی اُسے کھانی تھی۔۔اپنی بھکڑ بیوی کو کھلانی تھی۔۔

مزے سے ٹرے میں بے رونق سی بریانی نکالتا مسکرا رہا تھا۔۔۔اتنا ستانے پر اتنا تو تنگ کرنے کا حق میرام کا بھی بنتا تھا۔۔

میرام اُس کی حالت کی وجہ جاننے کیلئے بے چین تھا اِس لئے جلدی سے روم میں ہنزل کے ساتھ پہنچا۔۔۔

"ایلیوان آپ ایمارایا کو یہاں لا کر میرام سے دور کیسے کریں گی۔۔؟" ایک چھوٹی سی ایلین گھبرا کر ایمارایا کی میما سے پوچھ بیٹھی۔۔

"انہوں نے ہمارے قوانین کی خلاف ورزی کی ہے انہیں سزا تو ملے گی۔۔" گردن اکڑا کر اپنی بیٹی کی نادانی پر انہوں نے لب دبا کر کہا۔۔البتہ اُسے سزا دینے کے نام سے سب میں وہاں سرگوشی سی شروع ہو گئی تھی۔۔

"کیا آپ اِس رشتے کو قبول کریں گی جو ایمارایا نے دنیا میں بنایا ہے؟" ایک عمر رسیدہ میل ایلین نے جھجھکتے ہوئے پوچھا۔۔آج سے پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا تھا جو ایمارایا ارتھ پر کر رہی تھی۔۔

"نہیں بالکل قبول نہیں کریں گے۔۔اُن میں احساسات پیدا ہونا شروع ہو رہے ہیں انہیں ارتھ پر گئے چھ مہینے سے زیادہ ہو گئے ہیں۔۔ہم جلد ہی واپس بلا لیں گے اِس سے پہلے اُن میں انسانوں کی طرح کے جذبات پیدا ہوں۔۔" ایلیوان نے پر سکون کرتے ہوئے سب کو جواب دیا وہ سب جواب سے مطمئن ہو گئے۔۔

لیکن ایلیوان مطمئن نہیں ہوئی تھیں۔۔نہ ایمارایا سے اور نہ ہی اپنے جوابات سے۔۔

ایمارایا کو حکم دینا تھا لہٰذا وہ حکم کی تعمیل ضرور کرتی لیکن اِس بار بہت سے خدشات لاحق ہو چکے تھے۔۔ارتھ پر جو تھا وہ اِس پلینٹ پر نہیں تھا بس سادہ سی ایک زندگی جس میں جذبات کا عمل دخل نہیں تھا بس حکم دیا جاتا تعمیل ہو جاتی تھی۔۔

لیکن ارتھ پر زیادہ تر کام احساسات اور جذبات کے تھے۔۔میرام جیسے خیال رکھتا تھا ویسا خیال اِن کی دنیا میں نہیں رکھا جاتا تھا وہاں ایک روشنی سے معملات ٹھیک ہو جاتے تھے۔۔

ایمارایا کیلئے مزید مشکلات پیدا ہونے والی تھیں لیکن ایلیوان سمجھا لیں گی۔۔

وہ سوچ کر مطمئن ہو گئیں۔۔

اُن کی نرم مزاج ایمارایا اُن کی بات مان جائے گی۔۔۔

میرام روم میں ٹرے میں بریانی کی پلیٹ لے کر ایما کے سامنے بیٹھے اُسے چمچ سے کھلانے لگا۔۔ایما نے پہلا ہی لقمہ لیا تھا کہ مرچیں لگنے سے زبان جلنے لگی۔۔

پانی کا گلاس حلق میں انڈیل کر میرام کو دیکھا جو پریشان سا کبھی اپنی بنائی گئی بریانی تو کبھی ایما کو دیکھ رہا تھا۔۔

"ایما سچ میں مرچیں کم ہی ڈالی تھیں میں نے۔۔"میرام ہاتھ کھڑے کر کے اپنی صفائی پیش کرنے لگا۔۔

"یہ ہے کیا۔۔آخر بنائی کونسی ڈش ہے۔۔؟"ایما غور سے چاول کو دیکھتی پوچھتے ہوئے ذائقہ محسوس کر رہی تھی۔۔

"بریانی بنائی تھی پانی زیادہ ہو گیا شاید اس لئے بس بریانی کی کھچڑی بن گئی۔۔"

میرام نے سر کھجھاتے تفصیل سے بتایا کہ وہ خرابی کر بیٹھا تھا۔۔

"میرام تمہیں کس نے کہا تھا اتنی دور آجاؤ مجھے واپس جانا ہے کم از کم تمہارے ہاتھ کے کھانے تو نہیں کھانے پڑیں گے۔۔"

ایما نے مایوسی سے پیٹ پر ہاتھ رکھتے سامنے موجود بریانی کم کھچڑی کو دیکھا۔۔

"بہت ناشکری ہو تم رایا یہاں میں خالی پیٹ تمہیں طرح طرح کے ناشتے کروا رہا ہوں اور تم بس ایک بریانی کو لیکر مجھے سنا رہی ہو۔۔۔"

میرام تپ سا گیا تھا۔۔ خفا ہوتا اپنا موبائل لئے بیٹھا، پاور آف موبائل کو چارج پر لگا کر آن کیا۔۔

ہنزل دونوں کو لڑتے دیکھ ایما کو افسوس بھری نظروں سے گھور رہی تھی۔ اُسے بھی میرام پر ترس آ رہا بس ایک اُس کی ایما رایا ہی تھی جسے ترس نہیں آ رہا تھا۔۔

میرام نے موبائل آن کر کے ایما کی سائڈ پر ہی چارج پر لگایا تھا۔۔ وہ تو چارج پر لگا کر منہ دھونے چلا گیا۔۔ لیکن موبائل بار بار بجنے لگا۔۔ واپس ٹاول سے منہ صاف کرتا آیا، موبائل پر دیکھا تو ویرا کی کال آ رہی تھی ایما نے بھی موبائل پر جھانک کر سکرین دیکھی۔۔

"کیا مسئلہ ہے میرام تمہارے ساتھ، ویرا کال کر رہی ہیں اٹھالو۔۔" ایما نے گھوری سے نوازتے اپنا قیمتی مشورہ دیا۔۔

"دنیا میں ایک سے بڑھ کر ایک بے وقوف دیکھے ہیں لیکن تمہارا مقام اِن سب میں اونچا ہے رایا۔۔" میرام نے زچ ہوتے چبا کر جواب دیا۔۔

"شکریہ لیکن ابھی ویرا کی کال اٹھالو تمہارے کال نا اٹھانے پر پریشان ہو رہی ہو گی۔۔"

ایمانے کمر تک آتے بالوں کو آگے کرتے ان میں انگلی چلا کر سلجھاتے ہوئے کہا۔۔

"ناپوری دنیا ہی میرے لئے پریشان ہے سوائے تمہارے۔۔"

سر جھٹک کر میرام نے کال اٹینڈ کرنے کے بجائے فون بند کرنے ہی لگا تھا جب اسے کوکی کے ڈیڈ باڈی کی پکچر بھیجی گئی۔۔وہ فوراً سے اٹھ کر بنا ایما کو بتائے باہر کی جانب بھاگا۔۔وہ گاڑی میں بیٹھے فل اسپیڈ سے گاڑی بھگا رہا تھا اور ساتھ کال بھی ملا رہا تھا۔۔

ایما پریشان سی سمجھنے کی کوشش میں تھی۔۔لیکن ہنزل کو بھی اندازہ نہیں تھا ہوا کیا ہے۔۔"ایلیوان نے آپ کو انگوٹھی پہنا دی ہے شائد۔۔"وہ ایما کی انگلی میں چمکتی انگوٹھی دیکھتی متوجہ ہوئی تو ایما کو خوشی ہوئی اس کی پاورز واپس آگئی ہیں۔۔

"باہر نکل بہت زیادہ مشہور ہونے کا شوق چڑھا ہے ساری مشہوری ابھی ختم کرتے ہیں تیری۔۔" وہ میرام کے دشمن تھے جو اس کے فینس ہونے سے نا خوش تھے۔۔

ایک آدمی نے جھک کر شیشے کے پار سے کہا میرام نے موبائل اٹھا کر پولیس کو کال ملانی چاہی لیکن اتنے میں چھناکے کی آواز سے شیشہ ٹوٹ چکا تھا۔۔اور میرام کو ان لوگوں نے باہر نکال لیا تھا۔۔

"چھوڑو مجھے تم لوگوں کی مجھ سے کیا دشمنی ہے۔۔"

میرام چیختے ہوئے خود کو چھڑوانے کی تگ ودو میں لگا ہوا تھا۔۔

"ہم سے نہیں ہے دشمنی۔۔ لیکن تیری وجہ سے بہت سے ایکٹرز پریشان ہیں انہیں کام نہیں مل رہا ہے۔۔۔"

دوسرے آدمی نے پیٹ پر گھونسا مارتے ہوئے کہا۔۔

وہ بھی ان سے لڑتے ہوئے بھرپور مقابلہ کرتا مارے جا رہا تھا لیکن وہ لوگ بھی پیچھے ہٹنے کی بجائے میرام کو غصے سے مار رہے تھے۔۔

میرام کا منہ پھٹ چکا تھا اچانک سے بارش شروع ہو گئی۔۔

اور میرام نے اُس سب کو اچانک دھکا دیتے ہوئے بھاگنے کی سوچی۔۔

میرام نے بھاگ کر گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی اسٹارٹ کرنی چاہی گاڑی کے اسٹارٹ ہوتے ہی ایک آدمی نے میرام کے سر پر بھاری ڈنڈا مارا۔۔

لیکن میرام اپنے دکھتے سر اور بند ہوتی آنکھوں کی پرواہ کئے بنا یہاں سے نکلنا چاہتا تھا یہاں رہتا تو مر جاتا اور اُسے مرنا نہیں تھا وہ ایما سے وعدے کر چکا تھا۔۔ وہ ساتھ رہے گا۔۔

بس میرام کے سر پر ایک ہی دھن سوار تھی اُسے مرنا نہیں ہے۔۔

میرام نے فل اسپیڈ سے گاڑی چلائی بار بار بند ہوئی آنکھوں کو کھولنے لگا، سر کا خون بہتا ہوا سینے پر آرہا تھا۔۔

اچانک سے ایک ٹینکر میرام کے سامنے آیا۔۔ میرام نے گاڑی موڑنی چاہی لیکن گاڑی پر بند ہوتی آنکھوں کے سبب قابو نا رکھ پایا اور گاڑی خود سے چلتی ہوئی کھائی میں جا گری۔۔

دو گاڑیوں میں سوار وہ چھے آدمی میرام کے پیچھے ہی آرہے تھے لیکن اچانک اِس حادثے پر دور سے دیکھنے لگے۔۔۔

گاڑی کھائی میں اونچے نیچے راستے سے گزرتی ہوئی اچانک ایک درخت سے ٹکرا گئی۔۔

آخری لفظ جو میرام کے لبوں سے نکلا تھا وہ رایا تھا۔۔

اُسے نہیں معلوم کیا ہوا۔۔

اچانک ٹینکر ڈرائیور اور ان آدمیوں نے دھماکے کی آواز سنی اور دیکھتے ہی دیکھتے میرام کی کار دھماکے سے پھٹنے کے بعد ہوا میں شعلے بن کر دھواں سا اڑنے لگا تھا۔۔۔

"جی تو ناظرین آپ کو بتاتے چلیں میرام شیرازی ماڈل کی دنیا کا چمکتا ہوا نام ایک حادثے میں اپنی پہچان لئے کھو چکا ہے لیکن وہ اب بھی لوگوں کے دلوں پر ان کا نام اور کام کا نقش موجود رہے گا۔۔ کچھ فینز کا کہنا ہے وہ زندہ ہیں اور کچھ ماہرین کا خیال جس طرح گاڑی جل کر راکھ ہو گئی ممکن نہیں ہے میرام شیرازی صحیح سلامت ہونگے۔۔۔۔۔"

کچھ ماہرین یہ خدشہ ظاہر کر رہے تھے جس طرح گاڑی جل چکی ہے ممکن نہیں ہے کہ میرام زندہ ہو۔۔ لیکن رپورٹ آنے تک کوئی کچھ وثوق سے کہہ نہیں کر سکتا تھا سب اپنے اپنے تجزیے پیش کر رہے تھے۔۔ جس وقت

میرام کی گاڑی حادثے کا شکار ہوئی اُس کے کچھ دیر بعد ہی یہ خبر ہر نیوز چینل پر دیکھائی جا رہی تھی۔۔نیوز اینکر چیخ چیخ کر ایک نیوز کو بار بار چلائے جا رہے تھے۔۔کچھ کا کہنا تھا حادثے کے بجائے کسی دشمن کا کام ہو سکتا ہے تو کوئی اُسے حادثے کا نام ہی دے رہا تھا۔۔ایما رایا رنگ میں دیکھ چکی تھی آٹھ بج کر چالیس منٹ پر میرام کی گاڑی کھائی میں گرے گی اور اگلے پانچ منٹ میں میرام گاڑی کے ساتھ اِس صفحہ ہستی سے مٹ جائے گا۔۔ایما نے ٹائم دیکھا۔۔آٹھ بج کر بیالیس منٹ ہو چکے تھے۔۔بس کچھ نہیں سوچنا تھا آگے۔۔ایما پاورز سے غائب ہوتے ساتھ ہی میرام کی گاڑی میں پہنچی تھی اور میرام کبھی آنکھیں بند کرتا کبھی کھولتا ڈولتی ہوئی گاڑی میں رایا لفظ بولے جا رہا تھا۔۔

"رایا میں مرنا نہیں چاہتا۔۔"میرام کے لب ہولے سے پھڑ پھڑائے تھے۔۔

"میں تمہیں مرنے نہیں دوں گی میرام۔۔"ایما نے اُس کا ہاتھ تھام کر جواب دیا۔۔

اِس سے پہلے بلاسٹ ہوتا ایما میرام کو وہاں سے غائب کئے ایک جنگل ویرانے میں آگئی تھی۔۔

اُس کھائی کے نیچے ایک پرانا خوفزدہ کر دینے والا جنگل تھا۔۔
ایمانے میرام کو کھردری زمین پر لٹایا۔۔اور خود پاس بیٹھ کر کوئی گھر ڈھونڈنے لگی۔۔اور اتفاق سے ایک ہٹ نما لکڑی کا خستہ حال مکان نظر آ ہی گیا۔۔
ایما میرام کو وہاں سے غائب کئے اُس ہٹ میں پہنچ گئی۔۔
میرام آنکھیں بند کرتا کھولتا۔۔پوری کھولنے کی کوشش میں تھا۔۔اُس کے سر پر لگی چوٹ اُسے پوری طرح ہوش میں آنے نہیں دے رہی تھی۔۔ایما نے ہٹ میں پہنچ کر اپنی پاور سے جگہ جگہ روشنی کیلئے چراغ جلائے۔۔
اور تخت نما لکڑی کے بیڈ پر میرام کو لیٹایا اور اُس کے زخموں کا جائزہ لینے لگی۔۔
ایمانے اب رنگ کرر گڑا تو مختلف روشنی اُس رنگ میں سے نکلنے لگی۔۔اور میرام کے زخموں پر پہنچتے ہوئے انہیں بالکل غائب کر رہی تھی۔۔میرام کے سارے زخم بھر چکے تھے لیکن ایما اندرونی کمزوری دور کرنے سے قاصر تھی۔۔
اِس لئے میرام ہوش میں نہیں آسکا تھا۔۔
"میرام پلیز ہوش میں آؤناں۔۔"

ایمانے اُس کا سر تھپک کر کان کے پاس بولا۔۔
ایما کو لگا میرام کو پیاس لگی ہو گی اِس لئے پاس موجود جھیل پر آ گئی اور ایک پیالے میں پانی بھرنے لگی جو اسے ہٹ کے اندر ملا تھا۔۔اِس سنسان اور رات کی تاریکی میں پورا چاند مبہوت کر رہا تھا۔۔ایما چاند کی روشنی میں واپس پلٹ آئی تھی۔۔
میرام پر پانی کے چھینٹے مارنے کے بعد چند قطرے اُس کے حلق میں اتارے۔۔
میرام کے سرہانے بیٹھے میرام کے جاگنے کا انتظار کرتے ہوئے ایما کو شدید بھوک لگ رہی تھی۔
"رایا میں مرنا نہیں چاہتا۔۔"
میرام ابھی بھی خود کو گاڑی میں محسوس کر رہا تھا اور اچانک بڑبڑاتے ہوئے اٹھ بیٹھا۔۔
اور ایما کو سامنے دیکھ کر میرام حیران سا خود کو کبھی ہٹ اور ایما کو دیکھ رہا تھا۔۔۔
"ایما ہم یہاں کیسے۔۔؟ میں تو کھائی میں۔۔؟"

میرام نے خود کو صحیح سلامت دیکھ کر اور اپنی سر کی چوٹ غائب دیکھ کر حیرت زدہ سا ایما کو دیکھنے لگا۔۔۔

"تم کھائی میں گر رہے تھے میں تمہیں بچا کر لے آئی سمپل۔۔" ایما نے کندھے اچکا کر عام سے لہجے میں کوئی بہت سی عام بات بتانے کی کوشش کی تھی۔۔

"تم مجھے لے آئی میں۔۔ اتنا بڑا انسان۔۔ تم مجھے سنبھال سکتی ہو۔۔ بتاؤ وہاں کیسے آئی۔۔؟"

میرام پریشان سا اب غصہ ہونے لگا تھا یہ ماجرا اجتنا آسان کر کے ایما اسے بتا رہی تھی میرام کو اتنا لگ نہیں رہا تھا۔۔۔ اور پھر اس کا بیمار ہونا ٹھیک ہونا کچھ بھی تو نارمل نہیں تھا۔۔۔

"بس تم مرنا نہیں چاہتے تھے تو نہیں مرے نا۔۔۔ اور کیا چاہیئے تمہیں۔۔۔"

ایما اُسے بتانا نہیں چاہ رہی تھی اِس لئے بات گھمانے لگی۔۔

"واٹ دا ہیل ازدِس رایا۔۔ میں تم سے سچ جاننا چاہتا ہوں تم نے مجھے کیسے بچایا۔۔ اور میرے زخم جو ہفتوں میں ٹھیک ہوتے وہ منٹوں میں کیسے ٹھیک

ہوئے بات کو گھماؤ نہیں سچ بتاؤ بالکل سچ میں جاننا چاہتا ہوں، اور وہ نیلا پانی اور تمہاری حالت سب بتاؤ مجھے پتا ہے تم جھوٹ نہیں بولتی ہو۔۔"

میرام اچانک سے اٹھ کھڑا ہوا اور ایما کو سامنے کئے اُس سے سوال پر سوال کرنے لگا۔ اسکے شانوں کو بہت مظبوطی سے اپنی گرفت میں لیا ہوا تھا۔۔۔

"میں۔۔ میں۔۔ میں نے اپنی پاورز کا استعمال کر کے تمہیں بچایا مجھے تمہارے حادثے سے کچھ منٹ پہلے معلوم ہوا تو میں سہی وقت پر پہنچ گئی اور تمہیں یہاں لے آئی۔۔"

ایما نے ڈرتے ڈرتے سچ بتا دیا جسے سن کر پہلے میرام نے حیرت سے دیکھا پھر قہقہہ لگا اٹھا۔۔

"رایا مجھے پاگل سمجھا ہے کیا۔۔؟ تم میں کونسی پاورز ہیں۔۔ کیا خلائی مخلوق ہو سچ میں یار ارتھ ارتھ کہتے کہتے خود کو سچ میں خلائی مخلوق سمجھنے لگی ہو۔۔۔"

میرام ہنستے ہوئے اُس کا مذاق بنانے لگا تھا ایما کو معلوم تھا وہ یقین نہیں کرے گا۔۔

اچانک ایما نے اسے اور خود کو ہوا میں اٹھا لیا میرام جو قہقہہ لگا کر ہنس رہا تھا اب خوف کے مارے چیخ رہا تھا۔۔۔

"رایا مجھے بچاؤ میں ہوا میں اڑ رہا ہوں۔۔ رایا۔۔۔"

وہ چیختے ہوئے ایما کو پکار رہا تھا اور ایما بازو لپیٹے اسے تمسخر اڑاتی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔

"کیا تم سچ میں انسان نہیں ہو؟"

میرام نے گرنے کے ڈر سے ایما کو مضبوطی سے تھاما ہوا تھا۔۔

"میں ایلین ہوں اب آیا یقین یا کچھ اور تمہارے لئے کرنا پڑے گا۔۔؟"

ایما نے پوچھتے ہوئے اس کے قدم زمین پر رکھے اور اس کا ہاتھ پکڑے باہر لے آئی۔۔

اور اچانک ہاتھوں کو جھٹکا دیتی ہوا میں خود کو اور میرام کو اٹھا کر اڑانے لگی۔۔

میرام اِس بار نا چیخا نا چلایا بس ایما کو دیکھے گیا۔۔

"تم سچ میں ایلینا ہو۔۔؟"

میرام کو یقین نہیں آرہا تھا۔۔وہ خود کو خواب میں محسوس کر رہا تھا۔۔۔

وہ میرام کو لئے چاند کے پاس آگئی۔۔ ٹھنڈ سے دونوں کو سردی سی محسوس ہوئی۔۔

"اتنا سب دیکھ کر بھی یقین نہیں آرہا ہے تمہیں۔۔ تم پہلے ہو جسے میرے ایلین ہونے کا معلوم ہے اور ہمیشہ پہلے اور آخری ہی رہنا۔۔"

ایمانے وارننگ دیتے ہوئے کہاتو میرام ڈر کر پیچھے ہوا کہیں جادو والی انگلیاں اس پر ہی نا چلادے۔۔

"اتنی جلدی صفائی کرنا۔۔ میموری کا تیز ہونا۔۔ تمہارے چہرے کے الگ نقوش۔۔ تمہارااس حالت میں جانااور پھر واپس آنا، میرا وہاں سے یہاں آنا، میرے زخم ٹھیک ہونا؟"

میرام کے سامنے اب سب کچھ واضح ہوتا جارہا تھا۔۔۔

"بالکل۔۔"

ایمانے مسکرا کر جواب دیا۔۔

"اور میں بہت پہلے جب تم دبئ میں ایوارڈ فنکشن میں آئے تھے رنگ ڈھونڈنے آئی تھی تمہارے اوپر گری تھی لیکن تم میرا چہرہ نہیں دیکھ پائے تھے اور تمہارے گھر اُس دن آئی تھی جب تمہارے دل پر ہاتھ رکھ کر بولنا سیکھا تھا۔۔۔ایک دفعہ تمہاری گاڑی کے سامنے آگئی تھی۔۔"

ایمانے سوچا جب سچ معلوم ہو ہی گیا ہے تو سارے سچ ہی بتادیئے جائیں۔۔

"میرااور رنگ کا کیا کنیکشن ہے کیا وہ یہ والی رنگ ہے جسے ڈھونڈتے ہوئے تم مجھ تک پہنچی اور بقول تمہارے بولنے لگی۔۔؟"

ایمانے گردن ہلادی۔۔

"یہ رنگ ایوارڈ فنکشن میں تمہارے پاس لیپ ٹاپ بیگ میں گری تھی۔۔ میں ہوا میں اڑتی ہوئی جا رہی تھی اور اچانک دوسری پاورز حاوی ہو گئیں اس لئے میرا دھیان نہیں رہا اور یہ رنگ تمہارے پاس جا گری اور میں کہیں دور جا گری۔۔"

میرام اُس کی باتوں پر پریشانی سے ماتھا مسل رہا تھا وہ ایلین کو بیوی بھی بنا چکا تھا محبت بھی کر بیٹھا تھا لیکن آگے۔۔؟

"تم نے یہ رنگ ٹچ کر لی تھی۔۔ میمانے کہہ کر بھیجا تھا اِس رنگ کو اتارنا نہیں اگر اتر جائے تو کوئی انسان ٹچ نا کرے لیکن یہ رنگ گر بھی گئی اور تم نے انجانے میں ٹچ بھی کر لی مجھے معلوم ہے اِس رنگ کا تمہیں نہیں معلوم تھا۔۔ اور تم جب دبئی مکمل طور پر آئے تو یہ رنگ تمہارے بیگ سے نکل کر تمہارے کمرے میں پڑی رہی اور پھر تمہارے پاؤں لگنے سے یہ کہیں گھوم ہو گئی تھی اور پھر مچھلی کے کھانے کے ساتھ تم نے انجانے میں ایکویریم میں ڈال دی تھی ہنزل یہ ڈھونڈ کر لے آئی وہاں سے۔۔۔ رہی بات میرے بولنے کی تو اگر تم رنگ کو نا چھوتے تو میں کوئی بھی زبان بول سکتی تھی لیکن تمہارے رنگ کو چھونے کی وجہ سے صرف وہی بول سکتی تھی جو تم بول سکتے

ہو لیکن اب رنگ میرے پاس ہے اور میں اِس کی مدد سے جو چاہے وہ زبان سیکھ سکتی ہوں اور بول سکتی ہوں۔۔"

ایمانے رنگ دیکھاتے ہوئے مسکرا کر میرام کو بتایا۔۔۔

"تم ایلین۔۔۔ایلین ہو تو یہاں سے چلی جاؤ گی۔۔؟"

میرام سب جان کر حلق تر کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔دل الگ طرح سے دھڑک رہا تھا۔۔اگر وہ ہاں کہہ دے گی تو۔۔؟

"ظاہر سی بات ہے میں اِس ارتھ پر رہ کر کیا کروں گی یہاں ہر انسان جھوٹ بولتا ہے دھوکہ دیتا ہے۔۔اپنے فائدے کیلئے دوسرے کو نقصان پہنچاتا ہے۔۔میں اِس ارتھ پر نہیں رہ سکتی۔۔اور ویسے بھی میمانے ایک سال یا چھ مہینے ارتھ کے حساب سے ٹائم دے کر بھیجا تھا۔۔ویسے بھی وقت گزر چکا ہے اس ارتھ پر۔۔"ایمانے سات مہینے کا سوچ کر منہ بنایا۔۔

"کیا تم مجھے یہاں اکیلا چھوڑ کر چلی جاؤ گی ایلینا۔۔تم نے مجھ سے شادی کی ہے ڈیم اٹ۔۔"

میرام اُس سے غصہ ہونے سے زیادہ خود سے تھا وہ کیسے کسی بھی لڑکی سے یوں محبت کر سکتا تھا آخر اُس نے اس ایلین سے ہی کیوں کی محبت۔۔۔

"میں نے تو کچھ نہیں کیا تم نے میری حفاظت کرنے کیلئے سائن کروائے تھے اس میں کونسی بڑی بات تھی۔۔"

ایمانے اس کی شادی والی بات کو نارملی ہی لیا تھا۔۔۔

"ہاں میں پاگل ہوں ایلین سے محبت کر بیٹھا ہوں۔۔ میں پاگل ہوں پاگل ۔۔ پاگل تم نہیں ہو میں ہوں۔۔ چھوڑ دو مجھے میرے حال پر مجھے زمین پر اتارو تمہاری طرح میرے پاس کوئی پاور نہیں ہے کہ میں تمہارا خیال رکھ سکوں۔۔"

میرام آپے سے باہر ہوتے ہوئے سمجھ نہیں سکا اسے زیادہ دکھ ایما کے جانے کا سن کر ہوا تھا یا اس کے ایلین ہونے کا سن کر۔۔۔

ایمانے نیچے اتارا میرام بنا اس کی جانب دیکھے سامنے جھیل کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔۔ پاس سے مختلف جانوروں کے کی آوازیں آرہی تھیں۔۔۔ وہ ان آوازوں سے بنا خوفزدہ ہوئے پانی میں نظر آتے چاند کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

ایما کھانے کیلئے کچھ ڈھونڈنے کافی آگے نکل آئی تھی لیکن وہاں جنگلی پودوں کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔۔

اتنا آگے نکل آئی کہ میرام بھی دیکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔

اچانک ایما کو ایک درخت پر سیب لٹکے نظر آئے ایما نے جلدی سے کافی سارے سیب جمع کر لئے اور جیسے ہی مڑی ایک جنگلی جانور اس کے سامنے دانت نکالے کھڑا تھا۔۔۔

ایما پاگلوں کی طرح بھاگے جا رہی تھی۔۔اپنی پاور کا استعمال کرنے کے بجائے وہ تیز رفتاری سے بھاگ رہی تھی۔۔شاید میرام کے ری ایکشن نے اس کی سوچ کو اس قدر بھٹکا دیا تھا کہ وہ پاور استعمال کرنا بھول گئی تھی۔۔

اچانک درخت سے ٹکرانے پر ماتھے پر بری طرح چوٹ لگی تھی اور اس کا خون بہہ نکلا تھا۔۔اتنے میں میرام ایک ہاتھ میں شمع روشن کئے اس کے پاس چلا آیا جنگلی جانور روشنی دیکھ کر فوراً بھاگا۔۔۔

میرام نے روشنی میں اس کے ماتھے سے بہتا ہوا خون دیکھا تو صدمے سے پیچھے ہوا۔۔

میرام نے کالے سیاہ خون میں سنہری سی چمک دیکھی تو بے ساختہ اُس سے دور ہوا۔۔

اور حیرت اور صدمے سے دیکھتے ہوئے پریشان بھی تھا۔۔

"را۔۔۔رایا تمہ۔۔تمہارے خون کا رنگ۔۔"

میرام ہکلاتے ہوئے خوف زدہ بھی ہو رہا تھا۔۔

"ہاں میرے خون کا کلر تمہارے یعنی انسانوں کے خون کی طرح لال نہیں ہے۔۔"

ایمانے اُس کے خوف کو عجیب نظروں سے دیکھ کر اُس کے لفظوں کو واضح کیا۔۔

اتنے میں ایما کے خون کی دو بوند نکل کر کھردری سی زمین پر گر گئی۔۔

اور گرتے ساتھ ہی خون کا قطرہ گولڈن رنگ کے ہیرے میں بدل گیا۔۔

میرام نے نیچے سے چمکتی ہوئی چیز اٹھائی اور بے پناہ حیرت اور تعجب سے اُس کے خون کو ہیرے میں بدلتے ہوئے دیکھنے لگا۔۔۔

انگوٹھے اور انگلی کے درمیان رکھے میرام اُس سنہری ہیرے کو اپنے آنکھوں کے سامنے کئے دیکھنے لگا اُس کی چمک دیدنی تھی۔۔

"رایا۔۔یہ پیور ہیر الگ رہا ہے تمہاری طرح تمہارا بلڈ بھی کتنا قیمتی ہے۔۔"

میرام اب تھوڑا خوف سے باہر نکل آیا تھا ایما ایک بڑے سے پتھر کے اوپر جا کر بیٹھ گئی۔۔

اور پاور کی مدد سے اپنا زخم ٹھیک کرنے لگی۔۔

"رایا مجھے اب سمجھ میں آگیا تمہاری باڈی پر کالے نشان کیوں تھے اور تمہارے گال پر۔۔کیونکہ اگر ہمارے ساتھ وہی حالت ہو جو تمہارے ساتھ

ہوئی تھی چماٹ مارنا وغیرہ تو ہمارے لال نشان بن جاتا ہے کیونکہ ہمارا خون لال رنگ کا ہوتا ہے اور تمہارے چہرے پر کالے رنگ کا نشان ابھرا تھا۔۔ میں جب سمجھا تھا انجیکشن لگا لگا کر تمہیں ان لوگوں نے کتنی تکلیف دی تھی۔۔۔"

میرام اُس پاس تھوڑی سی جگہ پر بیٹھ کر پُر سوچ نظروں سے اُس سنہری ہیرے کو دیکھ کر ساری گتھی حل کرتا چلا جا رہا تھا۔۔۔ایمانے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔۔

"کیا تم اِس پتھر کی قیمت بتا سکتی ہو پاکستانی کرنسی میں کتنے کا ہو گا۔۔۔؟"

میرام نے اِس کے خون سے بننے والے پتھر کو ایما کے سامنے کرتے ہوئے پوچھا۔۔اُسے تجسس ہو رہا تھا اگر ایما رایا ایلین تھی تو وہ اِس دنیا کیلئے قیمتی تھی۔۔اور اگر قیمتی تھی تو کتنی قیمتی تھی۔۔؟

"صرف اِس ایک پتھر کی قیمت دو کروڑ اور بیالیس لاکھ ہے۔۔اور پاکستان میں اُسے کوئی اتنی ویلیو نہیں دیتا جتنی باہر دی جاتی ہے یہ پتھر باہر کے ممالک میں قیمتی سمجھا جاتا ہے۔۔کافی پہلے ایک ایلین کے ذریعے جرمنی کے ایک سائنٹسٹ نے ایسا پتھر ایلین کے بلڈ سے بنایا تھا۔۔۔لیکن خوش قسمتی ہے وہ ایلین اُن سائنٹسٹ کے چنگل سے فرار ہو گیا تھا۔۔ورنہ انہوں نے اُس کے

ایک ایک اعضاء کو نیچ دینا تھا اور وہی لوگ مجھے بھی پکڑ چکے تھے اور میں جس حالت میں رہی تھی یہ ان لوگوں کے خون نکال لینے کے سبب تھا۔۔"

ایما اُس پتھر کی ہسٹری میں بھی پہنچ چکی تھی بس اُسے یہ نہیں معلوم ہو سکا تھا ،ایما نے سب کچھ سچ سچ ہی بتا دیا۔۔

"افففف ایما رایا، ایلینا تم نے مجھے مبہوت کر دیا ہے۔۔ تم نے تو مجھے پوری ڈیٹیل دے دی ہے۔۔ ایما پلیز اپنا خیال رکھنا کسی کی نظروں میں نہیں آنا اور اپنے خون کو ہر گز بھی کسی انسان کے سامنے بہنے نہیں دینا، میں نہیں چاہتا میری بیوی کو کوئی تکلیف دے پلیز رایا۔۔۔۔" رایا اپنے ایلین ہونے کا کسی کو نہیں بتانا۔۔ چاہے جتنے ہی جھوٹ بول لینا لیکن اِس بات کو ہر گز بھی باہر نہیں آنے دینا۔۔ یہ ہم دونوں کا راز ہے اور راز دار کم ہونگے تو اچھا ہے۔۔ میں کبھی کسی کو نہیں بتاؤں گا کہ تم کون ہو اور کہاں سے آئی ہو۔۔ میں جانتا ہوں تم کون ہو بس یہی بہت ہے۔۔ یہ دنیا ظالم ہے رایا اور تم معصوم ہو، تمہیں میں سمجھا نہیں سکتا کس طرح یہاں ظلم ہوتے ہیں اور ظالم ہم انسان ہی ہوتے ہیں۔۔ تم انسان نہیں ہو پاورز کا استعمال کر کے بچ جاؤ گی لیکن جب پاورز بھی نہیں ہونگی تو کیا کرو گی اِس لئے میں چاہتا ہوں میرے علاوہ کسی پر ٹرسٹ نہیں کرنا۔۔ جہاں جانا بتا کر جانا، جس سے ملنا پوچھ کر ملنا۔۔ میں

تمہیں کھونا نہیں چاہتا ایما۔۔اِس کیلئے اگر تم پر پابندیاں بھی لگانی پڑیں تو میں نہیں ہچکچاؤں گا۔۔"

میرام انگلیاں چلاتے ہوئے اُسے سمجھا رہا تھا۔۔میرام کو معلوم تھا وہ نادان بس اس کی بات مانے گی سمجھے گی نہیں۔۔

ایما اُس کی جانب دیکھتی پوری توجہ سے بات سن رہی تھی۔۔

"تم ایک بات بتاؤ۔۔؟ جب تمہارے پاس پاورز ہیں تو تم پاگلوں کی طرح اُس جانور سے بھاگ کیوں رہی تھیں خود کو پاور سے سیف بھی تو کر سکتی تھیں۔۔؟"

میرام کو اچانک اُس کا بھاگنا یاد آیا جس کے سبب میرام ایما کا ایک اور راز جان چکا تھا۔۔۔

"مجھے پاور اچانک حالت میں استعمال کرنا بھول جاتا ہے اور تب تو اور زیادہ جب ایسے عجیب جانور سامنے ہوں۔۔"

ایما نے جواب دیتے بیچارہ سا منہ بنایا میرام نے پاس جا کر گال کھینچا۔۔

"مجھے یہ بتا دو وہ کتا، کمینہ تھا کون جس کی وجہ سے تم اِس حال میں پہنچے ہو۔۔"

ایمانے پہلی بار انسانوں کی طرح گالی دیتے ہوئے میرام سے غصہ لئے پوچھا۔۔

میرام اُس کی گالی دینے پر حیرت، صدمے سے آنکھیں پوری پھیلائے اُسے دیکھنے لگا۔۔ مسکراہٹ لبوں پر آنے کیلئے بے تاب تھی لیکن میرام نے اپنی مسکراہٹ کو دور پھینکا وہ غلط باتیں اُسے نہیں سیکھا سکتا تھا۔۔۔

"پہلے تو یہ بتاؤ گالیاں دینا کہاں سے سیکھی۔۔؟"

میرام نے سرد لہجے میں استفسار کیا۔۔۔آنکھوں میں گہری سنجیدگی لئے وہ ایما کو دیکھتے ہوئے جواب کا منتظر تھا۔۔

ایمانے اُسے غصے میں دیکھ کر زبان لبوں پر پھیری اور میرام اُس کی حرکتوں کو دیکھتا انجوائے کر رہا تھا کہ کچھ دیر پہلے میرام اُس سے خوفزدہ تھا جو میرام کو غصے میں دیکھ کر ہو جاتی تھی۔۔۔

"وہ۔۔میں نے سیٹ پر کچھ لوگوں کے بولتے دیکھ سیکھی تھی۔۔"

ایمانے سیدھے بیٹھ کر تمام تفصیل میرام کے گوش گزار کی جس پر میرام اپنی مٹھی بھینچ گیا۔۔۔

"یہ لفظ غلط ہیں آئندہ اپنی زبان پر نہیں لانا۔۔۔"

میرام نے نرمی سے سلی ایلین وائف کو سمجھایا۔۔

"اچھا اب بتا بھی دو وہ الوک۔۔۔"

"واٹ دا ہیل از دِس رایا۔۔؟ منع کیا ہے ناں یہ الفاظ استعمال نہیں کرو۔۔"

میرام ایما کو بیچ میں ٹوک کر سختی سے پیش آیا کہ ایما نے کان پکڑ لئے۔۔۔

"مجھے جن آدمیوں نے مارا تھا انہوں نے کسی کا نام نہیں لیا تھا۔۔"

میرام نے کندھے اچکا کر ایک لکڑی اٹھائی اور اُس سے لکیریں بنانے لگا۔۔

ایما کی زبان سے پھر سے گالی پھسلنے لگی تھی لیکن میرام کی گھوری نے بروقت کام دیکھا دیا تھا کہ وہ بول نہیں پائی۔۔

"میرام نیوز میں تمہارے مرنے کی تصدیق ہو رہی ہے لیکن تم تو زندہ ہو۔۔"

ایما نے ناسمجھی سے دیکھتے میرام کو آگاہ کرتے ہوئے بتایا۔۔

"ہاں کیونکہ وہ اب یہ کیسے معلوم کریں گے کہ میرام شیرازی اچانک گاڑی میں سے کہاں غائب ہو گیا اگر وہ یہ کہتے ہیں تو انہیں یہ کہنا پڑے گا وہ نیچے کھائی میں گاڑی سے نکل کر گر گیا اگر وہاں ہے تو میرام کا کوئی نشان کیوں موجود نہیں ہے اور نیوز والے اتنی آسانی سے اِس بڑی خبر کو نہیں جانے دیں گے لہذا ان کا ارادہ ہو گا اِس چیپٹر کو اور مجھے کلوز کر دیں اور پولیس کو ہمیشہ کی طرح آرام کرنے دیں۔۔اگر کچھ نامعلوم ہونے کا بتایا گیا تو انہیں اِس

حادثے پر کام کرنا پڑے گا اوپر سے پریشر آئے گا جلدی رپورٹ تیار کر کے میڈیا کو پیش کریں ان کے پاس ایک آسان راستہ یہی ہے مجھے مرا ہوا ثابت کر کے کیس کلوز کر دیں۔۔"

میرام نے لمبی سانس لیتے ان لوگوں کے حالات پر نظر ڈالتے ہوئے بتایا۔۔

ایما منہ کھولے دیکھنے لگی۔۔

"تو کیا تم مرے ہوئے سمجھے جاؤ گے اور ساری زندگی یہاں رہو گے۔۔؟"

ایما نے اس کے پاس کھسکتے ہوئے پوچھا۔۔

"نہیں بس ہم اپنے سمندر والے گھر میں رہیں گے اور میں ایک عام زندگی جینا چاہتا ہوں اس بار تمہارے ساتھ۔۔۔"

میرام نے اٹھتے ہوئے جواباً کہا۔۔ وہ مسکرا کر سر ہلاتے ہوئے ہٹ کی جانب قدم بڑھا دیئے میرام ایما کو وہاں چھوڑے واپس چلا آیا اور کچھ پھل توڑتا ہوا واپس پہنچا۔۔۔

ایما ہٹ میں مزید روشنی کے لئے لکڑی پر چٹکی بجا کر آگ جلا رہی تھی۔۔

"مجھے معلوم ہے تمہیں بھوک لگی ہے یہ لو کھا لو۔۔ تم جادو سے کھانا نہیں لا سکتی کیا۔۔؟۔۔"

میرام نے اپنی جھولی میں سے سارے پھل زمین پر ڈال دئے۔۔

"نہیں یہی تو اصل مسئلہ ہے۔۔۔ میما نے اِس پر بین لگا یا ہوا ہے۔۔ کہتی ہیں اتنا کھاتی ہو جب ہی عقل نہیں ہے۔۔۔"

ایما نے منہ بناتے خوش ہوتے پھلوں کو کھانا شروع کر دیا میرام کو بھی بھوک لگی تھی اس لئے وہ بھی زمین پر ایما کے پاس بیٹھتے اس کی بات پر مسکراتے ہوئے سیب کھانے لگا۔۔۔

میران پتا کروا چکا تھا وہ میسج اسے گمراہ کرنے کے لئے کیا گیا تھا اور کوکی بالکل صحیح سلامت تھا بلکہ وہ تو کال پر اس کے مرنے کی خبر سن کر بلک بلک کر رو رہا تھا جس کی وجہ سے میرام نے آج اسے اپنے گھر ہی انوائیٹ کر لیا تھا۔۔

"کوکی تم آ گئے پتہ ہے میں نے تمہیں کتنا مس کیا۔۔" رات ڈنر سے پہلے کوکی انہیں جوائن کر چکا تھا۔۔ وہ دونوں اپنے سمندر والے گھر میں موجود تھے اور میرام ایما کی سچائی جاننے کے بعد بھی اسے بالکل چھوڑنے کے حق میں نہیں تھا۔۔

میرام نے ایما کو دیکھا جو کوکی کو دیکھتی اپنا ہاتھ ملانے کیلئے آگے بڑھائے کھڑی تھی۔۔اِس سے پہلے کوکی ہاتھ ملاتا میرام نے تھام لیا۔۔

"رایا آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی میں نے بھی آپ کو بہت مس کیا۔۔"

میرام نے کوکی کی جانب سے جواب دیتے ہاتھ ملا لیا۔۔ایما منہ کھولے دیکھنے لگی۔۔کوکی سمجھتے ہوئے دوسری طرف منہ کئے ہنسنے لگا۔۔

"دانت نکال لئے ہوں تو ادھر میرے پاس تشریف لاؤ۔"میرام نے اُسے ہنستے دیکھ منہ بگاڑ کر کہا۔۔کوکی ہنستے ہوئے ایما کی ناسمجھی پر اسے دیکھتا کندھے اچکا گیا۔۔

"ایک منٹ میں نے ہاتھ کوکی سے ملانا تھا تم نے کس خوشی میں تھام لیا۔۔کوکی مجھ سے ہاتھ ملاؤ۔۔"ایما کسی طور اِس بات کو برداشت نہیں کر پائی۔۔

"ملا کر دیکھاؤ۔۔میں بھی دیکھتا ہوں کیسے ملاتی ہو میرے ہوتے ہوئے۔۔"

میرام نے سینے پر ہاتھ باندھتے رک کر استفہامیہ پوچھا۔۔۔ایما نے ہاتھ بڑھایا اس بار کوکی کمرے کے اندر بھاگ گیا۔۔۔ان دونوں کی لڑائی میں بیچارہ کوکی پیس رہا تھا۔۔۔اِس سے اچھا تھا وہ اپنا ہاتھ لیکر رفو چکر ہو جائے۔۔دونوں کھڑے اِس بات سے بے خبر لڑنے میں مصروف تھے کوکی اپنا ہاتھ لئے اندر جا چکا ہے۔۔۔

میرام کو مسکرا کر دیکھنے کے بعد ایمانے کوکی کی جانب قدم بڑھا دیئے۔۔۔

"کوکی بات سنو زرا۔۔"

ایماد ھوکے سے اُسے اٹھالائی تھی میرام نے ایما کو جاتے دیکھ یہ سمجھ لیا اُن سب سے باتیں کرنے جارہی اِس لئے ڈنر ٹیبل پر جا بیٹھا۔۔ لیکن کچھ دیر بعد سامنے کا منظر دیکھ کر ہوش اڑے۔۔ایماضد کی پکی تھی۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

میرام کی آنکھیں دونوں کو دیکھ کر شعلہ جھلکا رہیں تھیں۔۔ جبکہ کوکی گھبرایا ہوا سا ایما کے ہاتھوں میں سے ہاتھ نکالنے کی پوری کوشش کر رہا تھا۔۔

وہ کپل کی طرح ہاتھ میں ہاتھ ڈالے آئی تھی میرام نے ہاتھ ملانے سے منع کیا تھا ایمانے ہاتھ میں ہاتھ ہی ڈال لیا تھا۔۔

"سر مجھے گھور رہے ہیں ایمارایا کیوں مجھے جاب سے چھٹی کروانا چاہتی ہیں آپ۔۔" کوکی میرام کے گھورنے اور سرد تاثرات دیکھ کر کانپ رہا تھا پوری کوشش کے باوجود ہاتھ نہیں نکال پا رہا تھا۔۔

"میرام نے کچھ کہا تو مجھے بتانا ایسی چھٹی کرواؤں گی ناں، کوئی شوٹنگ پر بھی نہیں رکھے گا۔۔" ایمانے ہنہہ کرتے ہوئے کہا۔۔ مسکرا کر اسے دیکھتی آکر میرام کی برابر والی چیئر پر بیٹھ گئی۔۔۔ میرام سرد تاثرات سے گھورتے ہوئے کوکی کو دیکھتا ایما کو اگنور کر رہا تھا۔۔

"ہاتھ ملانے سے منع کیا تھا محترمہ بازو میں بازو ڈالیں آ گئیں۔۔" میرام بڑبڑاتے ہوئے کھانا نکال رہا تھا۔۔

"یہ فروٹ ٹرائفل بہت مزے کا ہے میرام روز میرے لئے بنانا۔۔" ایمانے کھانا کھانے کے بعد میٹھا چکھا تو اُسے بہت پسند آیا لیکن اتنا کم باؤل میں دیکھ کر منہ بنایا اتنے مزے کی ڈش اتنی کم مقدار میں۔۔

تمام ڈشز کی وہ کم از کم دو دو پلیٹ چکھنے کے نام پر کھا چکی تھی جہاں وہ دونوں ایما کو دیکھ رہے تھے وہیں میرام اپنے فروٹ ٹرائفل پر اُس کی نیت خراب ہوتے دیکھ چوکنا ہو گیا تھا۔۔

دو پیالے کھانے کے بعد اُس نے سوچ لیا تھا وہ اپنی ڈش کہیں چھپا دیگا اور رات کو آرام سے مزے لیکر ایما سے چھپ کر کھائے گا۔۔

کوکی میرام سے نظریں چراتا آرام آرام سے کھا رہا تھا اُس نے جو حرکت کی تھی میرام کا غصہ کبھی نا کبھی اُس پر اترنا تھا ضرور۔۔

سب نے کھانا اور میٹھا کھانے کے بعد باہر گراسی گراؤنڈ کی راہ لی تاکہ چائے پر لطف ماحول میں پی سکیں۔۔

میرام نے ان دونوں کے باہر جانے کے بعد کچن میں آکر اپنا ٹرائفل کا باؤل چھپادیا۔۔ایک ہی چیز تو اتنے مزے سے کھاتا تھا اُس میں بھی اُس کی بیوی نے اپنا شئیر رکھ لینا تھا۔۔ چھپانے کے بعد ہاتھ جھاڑتا ہوا باہر آیا۔۔ کوکی سر جھکائے کھڑا تھا۔۔

"سر سوری سر سچ میں میرا ایمارایا کے ساتھ ایسا کچھ کرنے کا ارادہ نہیں تھا وہ تو دھمکی دے کر مجھے اپنے ساتھ لائیں تھیں۔۔" کوکی جلدی جلدی بولتا اپنی صفائی دیتا نظریں جھکائے کانپ رہا تھا۔۔

میرام نے اُس کی گردن میں ہاتھ ڈال دیا کوکی کو لگا بس آج اس کا آخری دن ہے۔۔ میرام اُس کی سانسیں کھینچنے والا ہے۔۔

"معلوم ہے مجھے رایا میڈم وہ کام بہت اطمینان سے کرتی ہے جس سے میں منع کردوں۔۔ڈونٹ وری تمہاری شادی کا سوچ رہا ہوں تاکہ آنٹی کی بھی مجھ سے شکایتیں دور ہوں۔۔" میرام گلے میں ہاتھ ڈالتا دوستانہ لہجے میں بتا رہا تھا۔۔

کوکی نے سکون کی سانس لی میرام اُس کی گردن دبانے نہیں آیا تھا۔۔وہ اپنی شادی کے ذکر پر شرما ضرور گیا تھا میرام نے اُس کے چہرے کو دیکھتے قہقہہ لگایا۔۔

"رایا بھی ایسے نہیں شرماتی ہے جیسے تم شرمارہے ہو کوکی۔۔"میرام نے ایما کو آتے دیکھ کر فوراً کوکی سے کہا۔۔

"کوکی چلو میرے ساتھ۔۔میرے دوست ہو پھر بھی مجھے چھوڑ کر بھاگ جاتے ہو۔۔کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"ایمانے میرام کو دیکھتے مسکراتے ہوئے کوکی سے کہا جبکہ کوکی دوبارہ خود کو پھسنتے دیکھ کھسکنے کی کوشش میں تھا۔۔دونوں کی لڑائی ہوتی تھی پھنس وہ جاتا تھا۔۔

"جو چھوڑ کر نہیں بھاگتا تم اُسے ویلیو کب دیتی ہو یاد رکھنا میں اپنا بدلہ لے کر رہوں گا۔۔میرے منع کرنے کے باوجود جو کیا ہے نا تم نے۔۔"میرام نے چہرے پر ہاتھ پھیرتے دھمکی دی تھی جسے ایما اگنور کئے کوکی کے ساتھ آگے بڑھ گئی۔۔

میرام چہرے پر ہاتھ پھیرتا دونوں کو جاتے ہوئے دیکھے گیا۔۔۔

باہر آکر دیکھا جہاں ایما کوکی سے بات کرتے ہوئے ہنس رہی تھی۔۔اپنے بالوں کی دو چوٹی بنائی ہوئی آگے رکھی ہوئی تھی۔۔پیلے اور گرے رنگ کے

کپڑوں میں حسین لگ رہی تھی۔۔میرام اگنور کرنے کے باوجود بھی نظریں ہٹا نہیں پا رہا تھا۔۔

کوکی نے اُس کی دو پونی بنائی تھی۔۔اسے ایما دو پونی میں اچھی لگتی تھی۔۔ جبکہ میرام کو جوڑے میں۔۔جو جیسا کہہ دے ایما ویسا ہی فیشن کر لیتی تھی۔۔

میرام گرے شرٹ اور بلیک پینٹ پہنے ہوئے ماتھے پر بال بکھرائے شیف بڑھی ہوئی تھی۔۔

ایما نے میرام کی جانب باتوں کے دوران دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا اچانک ایما نے زبان نکال کر عجیب منہ بنایا کوکی اور میرام نے ایما کی حرکت دیکھ کر قہقہہ لگا دیا۔۔

بچوں جیسی حرکتیں کرتی بالکل معصوم سی گڑیا لگتی تھی۔۔میرام نے اُس کی حرکت پر ہنسی روکنے کیلئے کافی کا کپ لبوں سے لگا لیا۔۔۔مجال تھی جو ناراض بھی رہنے دے اسے۔۔۔

میرام رات ایما کے سونے کے بعد دبے قدموں اٹھا اور اپنا چھپایا ہوا فروٹ ٹرائفل نکال کر اوپر ٹیرس پر بیٹھا ٹھنڈے ٹھنڈے ماحول میں کھاتے ہوئے پُر لطف ہو رہا تھا ساتھ سوچ بھی رہا تھا ایما کو بے وقوف بنا کر کچھ تو کھانے کو ملا۔۔

تین چار چمچ بھرے ہی تھے اپنے برابر میں کسی کے ہونے کا گمان ہوا۔۔ چہرہ موڑ کر دیکھا تو سانس پہلے اٹکی لیکن ایما کو دیکھ کر بحال ہوئی۔۔۔

"کیوں مجھ معصوم کی جان نکالنے پر تلی رہتی ہو۔۔ میں رشتے میں تمہارا کچھ لگتا ہوں۔۔" میرام جلدی جلدی چمچ سے کھاتے ہوئے بول رہا تھا۔۔

"آہاں یہ مجھے دے دو میرام بہت کھاتے ہو تم لیکن مجھ سے چھپنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔۔" ایما نے کہتے ہوئے اُس کے ہاتھ سے باؤل لے لیا میرام بچارا اپنے ہاتھ سے اپنی فیورٹ چیز جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا سارا پلان ایما چوپٹ کر چکی تھی۔۔۔ اور مزے سے کھاتے ہوئے میرام کو دیکھتی اشارے سے مزے کا ہونے کا بتا رہی تھی۔۔ میرام منہ پھلائے بیٹھ گیا۔۔

ایما نے جب اپنے برابر میرام کو نا پایا تو اُسے ڈھونڈا۔۔ رات کے اِس پہر اُسے غائب دیکھ کر ایما گھبرا گئی تھی لیکن پھر اچانک اپنی پاور سے اُس کے پاس آ کر

بیٹھ گئی۔۔ پاور ہونے کے بھی بے شمار فائدے تھے۔۔۔۔ جسے ایما میرام کی زندگی حرام کر کے بڑے مزے سے استعمال کرتی تھی۔۔

"میرام تم بہت اچھے ہو۔۔" سارا کھانے کے بعد باؤل وہیں چھوڑے میرام کے پاس آکر بیٹھتے ہوئے کافی اچھی بات میرام کے گوش گزار کی تھی۔۔

"نہیں مجھے برا ہی رہنے دو بس میرے حصے کا کھانا مجھے کھانے دیا کرو بیچ میں ڈائٹنگ کے چکر میں کچھ نہیں کھاتا اگر کبھی غلطی سے کھانے کا سوچ بھی لوں تو تم کہیں سے ٹپک پڑتی ہو۔۔" میرام کا دل چاہ رہا تھا پھوٹ پھوٹ کر رو دے۔۔

"اچھا پھر میں تمہارے لئے یہ سیکھ کر بنا دیا کروں گی لیکن ایک شرط پر۔۔" ایما سے اُس کی اداسی برداشت نہیں ہوئی۔۔

"کیسی شرط..؟" میرام خوش ہوا۔۔ "میں زیادہ کھاؤں گی۔۔" ایما نے اپنا سر اُس کے کندھے پر رکھتے ہوئے شرط کے نام پر اپنا ندیدہ ہونا بتایا۔۔ میرام بے ساختہ مسکرا دیا۔۔ "ٹھیک ہے۔۔ لیکن تم ایسے کہتی ہو جیسے میں بہت کھاتا ہوں تمہیں کھانے کو نہیں دیتا۔۔ اتنے چھوٹے سی ہو اتنا کھاتی ہو۔۔ کیا اپنے پلینٹ پر بھی اس قدر ہی کھاتی تھی۔۔؟" میرام نے اس کے سر پر اپنا سر ٹکاتے ہوئے پوچھا۔۔

دونوں اِس وقت آسمان کے نیچے بیٹھے چاند تاروں کی چھت کے سائے اِن پلوں کو قید کرنے میں مصروف تھے۔۔جو شاید آنے والے وقت میں حسین یاد ہی رہ جائے۔۔۔

"ہاں ناں وہاں بھی کھاتی تھی، کھیلتی تھی سب کو تنگ کرتی تھی۔۔ میما بہت تنگ تھیں مجھ سے اِس لئے ارتھ پر بھیج دیا۔۔"ایمانے منہ بنا کر بتایا اُس کا تنگ کرنا اُسے کب برا لگتا تھا۔۔۔

"ہاں ویسے تنگ تو بہت کرتی ہو۔۔۔مجھے بھی کرتی ہو۔۔کوکی کو بھی کتنا تنگ کیا ہے۔۔"میرام نے کچھ خفگی بھرے تاثرات سے کہا۔۔

"ہاں پیارا ہے کوکی۔۔میں اُس کی شادی کرواؤں گی۔۔"

یما جلدی سے سر اٹھاتے ہوئے بولی۔۔

"لڑکی تو ڈھونڈ لو کوکی کیلئے لڑکی کے بنا شادی کیسے کرے گا کوکی۔۔"میرام نے ہنس کر اُس کی جلد بازی نوٹ کی۔۔۔۔

"وہ بھی ڈھونڈ لوں گی لیکن میں کوکی کی شادی اپنی مرضی سے کروں گی۔۔"ایمانے خوش ہوتے ہوئے واپس سر میرام کے کندھے پر رکھ دیا۔۔۔

"ٹھیک ہے لیکن ابھی اِس میں بہت ٹائم ہے۔۔ چلو کافی بنا کر پلاؤ مجھے۔۔
اتنے دن سے رات کے پہر کافی نہیں پی ہے۔۔"
میرام نے کہا پلٹ کر اُسے دیکھا وہ غائب تھی میرام سر ہاتھوں میں گرائے
بیٹھ گیا۔۔
"ایلین بیوی سے نمٹنا بھی مشکل کام ہے۔۔" میرام اتنی جلد بازی پر
بڑبڑانے لگا۔۔
کچھ دیر بعد دو کپ کافی لئے ایما حاضر تھی۔۔ میرام نے کچن میں جانے کی
زحمت نہیں کی تھی اُسے سیڑھیاں چڑھ کر جانا پڑتا جبکہ ایما تو یوں گئی اور یوں
آئی۔۔۔
دونوں کافی پیتے کوکی کی شادی کی باتیں کر رہے تھے۔۔ ایما کی باتیں سن کر
میرام ہنسے جا رہا تھا۔۔ اُس کے پلینز ایسے تیار تھے جیسے کوکی کی بڑی بہن
ہو۔۔

چار سو پھیلی نیلی روشنی میں وہ سنہرے تخت پر بیٹھے آج کے ہونے والے واقعات کی لسٹ کا جائزہ لے رہی تھیں۔۔

"ایلیوان آپ کو نہیں لگتا ایمارایا کو زیادہ چھوٹ مل گئی ہے۔۔اب وہ بالکل ٹھیک ہیں پاورز بھی آچکی ہیں آپ کو نہیں لگتا انہیں بلا لینا چاہئیے اب ارتھ سے۔۔" ایلیوان کے سر پر کھڑی ایک سنہری آنکھوں والی چھوٹی ایلین نے سرگوشی میں کہا۔۔ جس پر ایلیوان نے سر ہلاتے لسٹ سامنے کھڑے ایلین کو تھمائی۔۔اور جانے کا اشارہ دیا۔۔

" بالکل کچھ زیادہ ہی چھوٹ مل گئی ہے ایمارایا کو۔۔ ہمیں بھی لگتا ہے جس شخص کے ساتھ وہ ہیں یہاں آنے کے بعد اُس کی یاد ناستائے انہیں۔۔آٹھ ماہ ارتھ پر گزر چکے ہیں ہم جلد ہی انہیں واپس لانے کی پلاننگ تیار کرتے ہیں۔۔"

ایلیوان نے سنجیدگی سے بات کا جواب دیتے ہوئے اپنا ارادہ بتایا جس پر وہ خوش ہوتی ہوئی سب کو بتانے گئی کہ ایمارایا کچھ وقت میں آنے والی ہیں۔۔

ایمارایا کے جانے کے بعد چھوٹے ایلینز کا گروہ ناراض اور اداس تھا۔۔ان کے ساتھ کھیلتی ایمارایا خود کو بچہ ہی سمجھتی تھی۔۔سب نے سنا تو خوشی سے جھومنے لگے ان کی ایمارایا آنے والی تھیں۔۔ایلیوان کو خوف بھی تھا جس کا

پتہ انہیں ایمارایا کو واپس لا کر ہی معلوم ہونا تھا وہ محض ایک خوف ہے یا واقعی میں بس نظروں کا دھوکہ۔۔

انہیں لگتا تھا ارتھ سے آنے کے بعد ایمارایا واپس جانے کی ضد کرے گی۔۔ میرام سے دلی لگاؤ ایمارایا کو ان کا باغی بنا سکتا تھا پھر آگے باقی ایلینز کیا کہیں گے۔۔۔؟ ایلیوان پریشان تھیں۔۔

وہ دونوں بیٹھے مووی دیکھ رہے تھے جب میرام نے بے ساختہ ایما کو خود میں بھنچ کر اس کے بالوں پر لب رکھ دئے۔۔ ایما سکون محسوس کرتی میرام کے گرد اپنے ہاتھ باندھ گئی۔۔ میرام کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا۔۔ وہ سوچتا تھا ایما اُس سے محبت نہیں کر پائے گی۔۔ اُسے اپنی محبت کے ساتھ ہی زندگی گزارنی پڑے گی لیکن ایما میں اتنا بڑا چینج آیا تھا۔۔

میرام کتنے ہی پل سوچتے ہوئے ان لمحوں کی قید سے نکالنا نہیں چاہتا تھا۔۔

"مجھے بال پریشان کر رہے ہیں۔۔ مجھے کٹوانے ہیں۔۔"

ایمانے منہ پر آتے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے چڑ کر کہا۔۔

"خبر دار ہاتھ بھی لگایا انہیں۔۔ تمہارے ہاتھ توڑ دوں گا۔۔ ساتھ ارتھ پر موجود تمہارے دشمنوں کو تمہیں دے آؤں گا۔۔۔"

میرام غیض و غضب لئے ایما کو اُس کی سمجھ آنے والی بات سے دھمکی دے رہا تھا۔۔ ایمانے بالوں کو پھوک مار کر پیچھے کیا۔۔ میرام اٹھ کر کنگھا لے آیا۔۔ بال سلجھانے کے بعد دو پونی باندھ دی۔۔

"اپنی اتنی اچھی بات کی خوشی بھی محسوس نہیں کرنے دی ایما۔۔ لیکن میں تمہیں بچہ نہیں کہہ سکتا۔۔ تم میری وائف ہو سب سے اسپیشل۔۔۔ دل میں مسلسل رہنے والی۔۔ کوئی تمہارا مقابلہ نہیں کر سکتا ہے رایا۔۔"

میرام ہاتھوں کے پیالے میں ایما کا چہرہ لئے خوشی سے دمکتے چہرے سے بتا رہا تھا۔۔ ایما کی نظریں جھکی۔۔ "افففف رایا کام خراب کر دو گی تم یہ ادائیں دیکھا کر۔۔"

میرام نے ہنس کر چہرہ اونچا کیا۔۔ ایمانے دوسرے ہی پل میرام کو دھکا دیا اور غائب ہو گئی۔۔۔

میرام منہ بناتے ہوئے لیٹ گیا۔۔ اُسے معلوم تھا واپس اُس نے میرام کے پاس ہی آنا ہے اِس لئے مطمئن تھا۔۔

آنکھیں موندے ایما کا ناراض ہونا سوچ کر مسکرا دیا۔۔

"افففف رایا یہ مجھ پر ستم ہیں۔۔"میرام نے زیر لب کہا۔۔

میرام نے جب سے بتایا تھا ویرا اسے پسند کرتی تھی لیکن وہ گھاس نہیں ڈالتا تھا تب سے ایما ویرا سے جیلس فیل کر رہی تھی۔۔میرام مسرت سے ایما کو دیکھتے ہوئے مزید تنگ کرتا اس کے جلے بھنے سے چہرے کو تک رہا تھا۔۔

ایما بالوں کا جوڑا کھولتی خفا ہو رہی تھی۔۔میرام ہنستے ہوئے دیکھے جا رہا تھا۔۔

خفگی میں بھی ایما نے کھانے سے بھرپور انصاف کیا تھا۔۔

ایما نے نیکلس اتار کر رکھا یہ آج میرام نے ہی اسے پہنایا تھا۔۔میرام نے ایما کی جانب قدم بڑھائے ہی تھے کہ ایما کو اچانک چکر آئے اس سے پہلے میرام سنبھالنے کیلئے آگے بڑھتا وہ غائب ہو چکی تھی۔۔میرام نے پریشانی سے اطراف میں دیکھا۔۔۔

"رایا کہاں ہو تم۔۔؟"

میرام پکارتا دل کی سست دھڑکن پر اپنی کیفیت کو سمجھ نہیں پا رہا تھا۔۔وہ کہاں گئی تھی یہیں تو کھڑی تھی۔۔کیا زیادہ خفا ہو گئی تھی۔۔؟میرام کمرے میں ہی پکارتا رہا پھر اٹھ کر ٹیرس، کچن، لاؤنج سب جگہ دیکھ لیا تھا۔۔وہ کہیں نہیں تھی۔۔میرام سست قدموں سے واپس کمرے میں آیا اسے ایک ہی بات پریشان کر رہی تھی کیا ایما واپس چلی گئی ہے۔۔ارتھ سے اسے بلا لیا ہے۔۔؟اچانک میرام چیخ کر رویا۔۔

منہ پر ہاتھ رکھے کمرے کے بیچوں بیچ کارپیٹ پر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر میرام کے آنسوؤں میں کمی نہیں آئی۔۔ سسکی بھرتے وہ رایا کو پکار رہا تھا۔۔

دل بند ہو رہا تھا۔۔مزید لڑائی باقی تھی۔۔اقرار باقی تھا۔۔محبت کے لمحے باقی تھے۔۔ابھی سب کچھ ٹھیک ہوا تھا۔۔ابھی لمحے کہاں جیئے تھے اور وہ چھوڑ کر چلی گئی تھی۔۔میرام ساری رات یونہی انتظار میں بیٹھا رہا۔۔۔ایما کا انتظار طویل ہو گیا تھا۔۔دماغ رو رو کر شل ہو گیا، آنکھوں سے آنسو ختم ہو گئے تھے۔۔لیکن میرام یونہی بیٹھا رہا۔۔

میرام سخت اذیت میں تھا منزل بھی کہیں نہیں تھی جس کا واضح مطلب تھا وہ ایمارایا کے ساتھ جا چکی ہے۔۔۔۔

اور ایمارایا اس ارتھ پر نہیں ہے۔۔ میرام اس ارتھ کے علاوہ کہیں اسے ڈھونڈ بھی نہیں سکتا تھا۔۔ ایما نے جانے میں اتنی جلدی کی تھی کہ اسے ملنے کا بتا کر بھی نہیں گئی تھی۔۔ میرام کو دو دن تک سخت بخار چڑھا رہا تھا۔۔ میرام شام سے سویا ہوا تھا ایما کو یاد کرنے کے علاوہ کوئی کام تھا ہی نہیں میرام کا اِس لئے یادوں سے بچنے کی خاطر سلیپنگ پلز لئے سو گیا تھا۔۔

رات کے دو بجے آنکھ کھلی تو سر بھاری بھاری محسوس ہو رہا تھا۔۔ ایک ہفتے میں وہ کمزور ہو گیا تھا۔۔ اگر وہ ایکٹنگ کیلئے جاتا بھی تو سب اسے پہچاننے سے انکار ہی کر دیتے۔۔ اتنی غیر حالت میرام کی نہیں ہو سکتی تھی جیسی اب ہو چکی تھی۔۔ میرام اپنے اوپر بہت زیادہ فوکس رکھتا تھا اور اسی میرام نے ایک ہفتے سے شیشہ تک نہیں دیکھا تھا۔۔

جب بھی اٹھتا منہ دھوتا بلیک کافی کے تلخ گھونٹ بھر لیتا۔۔۔ کھانا بس جب ہی کھاتا تھا جب شدید بھوک سے چکر آنے لگتے تھے۔۔۔ میرام نے سر پر ہاتھ رکھ کر اپنے دکھتے سر کو تھوڑا آرام دینا چاہا۔۔ کمفرٹر خود پر سے ہٹا کر فریش ہوتا واپس آیا۔۔ کافی میکر سے کافی بنائی۔۔ ایک اور یاد کا لمحہ آنکھوں

کے سامنے سے گزرا۔۔میرام جب بھی کہتا تھا کافی بنا کر پلا دو وہ میرام کے دیکھنے سے پہلے غائب ہو جاتی تھی۔۔اور چند منٹ میں واپس کافی کے ساتھ آجاتی تھی۔۔

میرام کا کافی سے دل اٹھ گیا۔۔بس فریج سے پانی کی بوتل نکال کر پوری بوتل انڈیل کر اپنی بھوک کو مارنے کی کوشش کی۔۔میرام خود کو اذیت دے کر ایمارایا کو نا جانے کیسے واپس لانے کے جتن کر رہا تھا۔۔

ماؤف زہن کے ساتھ واپس آیا۔۔تھوڑی دیر بیٹھا رہا۔۔سوچتا رہا۔۔پھر اٹھا کیز اٹھائیں اور گاڑی میں بیٹھ کر سڑکوں کی خاک چھاننے لگا۔۔

بے مقصد گاڑی فل اسپیڈ میں دوڑاتے ہوئے میرام ہوش میں نہیں تھا۔۔اچانک ایک ساحل سمندر پر گاڑی روکی اور وہیں بینچ پر بیٹھ کر سکون حاصل کرنا چاہا۔۔

"رایا پلیز واپس آجاؤ کیوں مجھے لمحہ لمحہ مار رہی ہو۔۔جانتی بھی ہو میرام کا دل میرے پاس نہیں ہے۔۔اِس دل کو جب سے تم نے چھوا ہے یہ صرف تمہارا ہے۔۔اِس دل میں تم بستی ہو۔۔تمہاری یادیں چین نہیں لینے دیتی۔۔رایا پلیز آجاؤ ناں سچ میں بہت سارا کھانا کھلاؤں گا۔۔ہر بات مانوں گا۔۔ویرا کی

بھی بات نہیں کروں گا۔۔اپنی شیو بھی بنواؤں گا لیکن تم واپس آجاؤ ناں۔۔"

میرام آسمان پر چمکتے ستاروں کو دیکھتے ہوئے ہولے ہولے بولتا جارہا تھا۔۔۔ جیسے ایما سن رہی ہو دیکھ رہی ہو۔۔اس کی تڑپ محسوس کر رہی ہو۔۔

"تم مجھے دیکھ نہیں سکتی لیکن رایا تم مجھے محسوس تو کر سکتی ہو۔۔ محسوس ہی کرلو۔۔یا اپنے ہونے کا مجھے بتادو۔۔ تمہارا اور میرام کا دل جڑ چکا ہے۔۔میں جانتا ہوں تم وہاں خوش نہیں ہو گی۔۔تم میرام کے بنا کیسے رہو گی واپس آجاؤ۔۔"

آنسو بے مول ہو کر گر رہے تھے۔۔تکلیف سے لب ہولے ہولے پھڑ پھڑا رہے تھے۔۔آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔۔سرد سی راتیں طویل تھیں۔۔ مزید طویل انتظار نے کر دیا تھا۔۔نا رات گزرتی تھی نا دن۔۔

رات کے اس پہر وہاں کوئی بھی موجود نہیں تھا۔۔خوف سے کانپنے والے ماحول میں میرام اکیلا بیٹھا ایما رایا سے باتیں کر رہا تھا۔۔واپس آنے کی التجائیں کر رہا تھا۔۔اُسے دنیا سے مطلب ہی نہیں تھا۔۔اِس وقت کہاں تھی باقی دنیا۔۔میرام کو جاننا ہی نہیں تھا۔۔نا اسے یہ معلوم تھا وہ کس وقت کہاں

ہے۔۔ سمندر کی لہروں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا شور فضا کے پر سکون ماحول میں ارتعاش پیدا کر رہا تھا لیکن میرام کے اندر تک وحشت ناک سناٹا تھا۔۔

میرام بیٹھے بیٹھے وہیں بینچ پر سو گیا۔۔ صبح سورج کی روشنی پھیلی جس سے میرام کی آنکھ کھلی۔۔ وہ آنکھیں مسلتے ہوئے اٹھ بیٹھا تھا۔۔

وہ بنا کسی میڈیسن کے سو گیا تھا۔۔ ورنہ میڈیسن کے بنا میرام کو نیند ہی کب آتی تھی۔۔

کوئی چادر خود پر پا کر میرام نے ہاتھوں میں لئے اسے دیکھا یہ کون ڈال کر گیا تھا۔۔؟ آنے جانے والے کسی نے اُسے یوں یخ بستہ ٹھنڈ میں سوتا ہوا پایا تو چادر ڈال دی۔۔

سردی میں سونے کا نتیجہ تھا کہ میرام واپس چھینکتے ہوئے آیا تھا۔۔

جیسے ہی گھر پہنچا سر درد اور فیور نے اسے گھیر لیا تھا۔۔ چار و ناچار جو دوا موجود تھی وہی لینی پڑی۔۔

جوتوں سمیت بیڈ پر ڈھے گیا۔۔ حالت مسلسل بگڑ رہی تھی سمجھ نہیں آ رہا تھا خود کو زندہ رکھے یا مرنے کیلئے چھوڑ دے۔۔ مہینے کے دو تین چکر کو کی لگا لیتا تھا۔۔ لیکن ابھی تو وہ بھی نہیں تھا جو میرام کو ہاسپٹل ہی پہنچا دیتا۔۔

میرام کا موبائل بھی پاور آف رہتا تھا جس سے کوئی لوکیشن بھی ٹریس نہیں کر سکتا تھا۔۔نیم بے ہوشی میں میرام ایمارایا کو پکار رہا تھا۔پکارتے پکارتے ہوش و حواس کھو بیٹھا تھا۔۔

ایمارایا اسی گاؤن میں واپس پہنچ چکی تھی۔۔اس کے اپنی دنیا میں جاتے ہی لباس تبدیل ہو گیا تھا۔۔
کندھے سے پاؤں کو چھوتا گولڈن کلر کا گاؤن اس کے جسم پر چڑھ چکا تھا۔۔۔ ایما خوش ہوتی سب سے مل رہی تھی۔۔ہنزل بھی اپنی بلیوں کو دیکھ کر اس کی جانب بھاگ نکلی۔۔
ایما کے سر پر پرندے ناچنے لگے۔۔اتنے دن بعد ان کی دوست جو آچکی تھی۔۔کچھ پرندے چونچ میں گاؤن اٹھائے ہوئے اسے پروٹوکول دے رہے تھے کچھ سر پر ناچتے خوشی سے جھوم رہے تھے۔۔ایما خوشی سے چہکتے ہوئے ان کے درمیان گول گھومتی تھی پھر رکتی تھی پھر گھومتی تھی۔۔ایلیوان

پر سکون سی اسے دیکھ رہیں تھیں۔۔یعنی وہ وہاں آکر خوش تھی۔۔ارتھ چھوڑنے پر دکھی نہیں تھی۔۔ایلیوان نے پر سکون نظروں سے دیکھا۔۔ایما چلتی ہوئی سفید قالین پر اپنے مومی پاؤں رکھتے ہوئے ایلیوان کے پاس ہی جا رہی تھی۔۔

"میما میں نے آپ کو بہت مس کیا اتنا سارا نہیں اِس سے بھی سارا۔۔"ایما نے بتاتے ہوئے ہاتھ پھیلایا۔۔ایلیوان نے اسے بانہوں میں بھینچ لیا۔۔سر پر تاج پہنے ایلیوان نے خوشی سے ایما کے واپس آجانے پر سر کو چوما تھا۔۔۔سب خوشی سے چہکتے ہوئے ایما کو اپنے ساتھ لے گئے۔۔سب کے جھنڈ کے درمیان بیٹھی ایما خوشی سے ناجانے کیا کیا بتا رہی تھی۔۔ایلیوان نے خوشی سے گاؤن کو جھٹکا دیتے سیدھا کیا اور واپس بیٹھ گئیں۔۔میرام نامی انسان ایما کے سر پر سوار نہیں تھا۔۔یہ اچھی بات تھی۔۔ایلیوان کی خوشی کا ٹھکانہ نہیں تھا۔۔وہ کیا کیا سمجھ بیٹھی تھیں ان کی بیٹی بگڑ جائے گی۔۔جانے کی ضد کرے گی لیکن واپس آنے پر ایسا کچھ نہیں ہوا تھا۔۔شاید ایما دنیا کے رشتوں کو سمجھ نہیں پائی تھی۔۔

ہنزل اپنے دوستوں کو کہانی سنا رہی تھی۔۔میٹھے نیلی پانی کے دریا کے پاس بیٹھے وہ سب ایما کو چپ سادھے سن رہے تھے۔۔رنگت پہلے سے نکھر چکی

تھی۔۔ایما کا حسن وہاں موجود ایما کی ہم عمر ایلینز میں سب سے زیادہ تھا۔۔
جس کا ایمارایا کو بالکل بھی غرور نہیں تھا۔۔وہ حسن کی مورت تھی لیکن کسی
کو کم تر نہیں سمجھتی تھی۔۔

"ایمارایا کو وہ کام دیئے جائیں جنہیں آگے چل کر وہ ہماری جگہ سنبھال
سکیں۔۔سارے ریاست کے امور انہیں سمجھ آنے چاہئیے۔۔ہمارا انہیں
ارتھ پر بھیجنا ناکام نا جائے۔۔"ایلیوان پر جوش سی حکم صادر کر رہی تھیں۔۔
ایمارایا آنکھوں کے سامنے تھی۔۔

ایمان ایا جھومتی سرشار سی ہر ایک کونے کو دیکھتی اپنے قیمتی کمرے میں پہنچی۔۔
کھانے کا سامان ہر وقت ٹیبل پر سجا رہتا تھا۔۔ایمان نے آنکھیں بند کیں،اسے میرام یاد آیا۔۔یہاں کے کھانے اچھے تھے لیکن یہاں کوئی کھلانے والا نہیں تھا۔۔
کسی سے ضد نہیں کرنی پڑتی تھی۔۔یہاں کسی کھانے پر اسے ٹوک کر یہ نہیں کہہ سکتا تھا یہ نہیں کھاؤ یہ نقصان دہ ہے۔۔
سامنے کھانا تھا بھوک چمک رہی تھی لیکن کھانے کی طلب باقی نا رہی۔۔
وہ کھانے کو دیکھتے میرام کو سوچے جا رہی تھی۔۔اچانک انگوٹھی کا خیال آیا لیکن وہ میمانے لے لی تھی۔۔وہ میرام کو دیکھنا چاہتی تھی۔۔لیکن کیسے دیکھتی۔۔
"افففف میرام کاش تم ایلین ہوتے۔۔"اس نے سر دیوار سے ٹکا کر بے اختیار سوچا تھا۔۔وہ بس اسے پاس رکھنا چاہتی تھی۔۔یہ خواہش یہ طلب اس میں ناجانے کب کیوں پیدا ہو گئی تھی۔۔

ایمانے بنا کھائے سر تکیے پر ڈالا اور آنکھیں موند لیں۔۔۔وہاں رات جلدی ہوتی تھی دن بہت چھوٹا ہوتا تھا۔۔رات میں چمکتی ہوئی ہلکی روشنی جگہ جگہ بکھری ہوئی تھی۔۔رات کے خادم اپنا کام انجام دے رہے تھے۔۔

ایلیوان پر سکون سی اپنے عالیشان کمرے میں مخمل کے بستر پر پر سکون سو رہی تھیں۔۔

ایما پریشانی سے اپنے اوپر چڑھے قیمتی لباس کو دیکھ رہی تھی جو اسے قیمتی نہیں لگتا تھا ۔۔پینٹ شرٹ اسے زیادہ قیمتی اور کمفرٹیبل لگتی تھی۔۔

آنکھیں موندے سونے کی کوشش میں کتنے ہی پل سرک گئے لیکن نیند نا آئی۔۔ میرام کی کمی دور کرنے کیلئے ایمانے اپنے ہاتھوں کو پھیلا کر اپنے گرد باندھ لیا۔۔پھر بھی تقویت بھرا احساس نا ملا۔وہ جھنجھلا کر اٹھ بیٹھی۔۔

"افف یہ جگہ مجھے پر سکون کرنے کے بجائے بے چین کر رہی ہے۔۔"ایما اٹھ بیٹھی اور چھوٹی سی جھیل کے کنارے جا بیٹھی۔۔مایوسی سے گردن گھمائی۔۔وہاں کے لوگ کچھ کام میں مصروف تھے کچھ سو چکے تھے۔۔اس پر کسی نے دھیان نہیں

دیا۔۔ایمانے کچھ دن کی بے چینی سمجھ کر سر جھٹکا۔خیال آیا وہ کچھ دن میں ٹھیک ہو جائے گی۔۔

اٹھ کر واپس آئی اور سر تکیے پر ڈال کر سونے کیلئے آنکھیں میچ لیں۔۔پہلا خیال یہی آیا میرام کیا کر رہا ہو گا۔۔؟

"افففف میرام میرام چپ بالکل چپ۔۔" وہ غصے سے اپنے دماغ کو ڈپٹ رہی تھی۔۔لیکن بات تو ساری دل کی تھی۔۔

وہ آنکھیں موندے اپنے ہی خیالوں پر لب سیئے غصہ ہو رہی تھی۔۔بہت دیر بعد آنکھ لگی تھی۔۔جس کی وجہ سے اٹھنے میں صبح دشواری ہوئی تھی۔۔دوسرے دن کچھ پل سب کے ساتھ گزارنے کے بعد جب جب تنہائی اسے میسر ہوتی ایما بے چین ہو جاتی تھی۔۔اس کا دل میرام کے بنا بن پانی کی مچھلی کی طرح پھڑ پھڑا رہا تھا لیکن اسے واپس آنا ہی تھا۔۔اس کی دنیا وہ نہیں یہ تھی۔۔لیکن یہ حسین دنیا اسے اب حسین نہیں لگ رہی تھی۔۔۔وہ مجبور ہوتی واپس اپنے کمرے میں پلٹ آئی تھی۔۔حسین سے حسین دل کو گرویدہ کر لینے والا منظر ایما کو نہیں لبھا رہا تھا۔۔

دن بے کیف سے گزر رہے تھے۔دن ہفتوں میں اور ہفتے مہینوں میں گزرتے گئے ایمانے کھانا پینا کم کر دیا تھا اور اس بات سے سب حیران تھے۔وہ پاگل سی مسکرانے والی چھوٹی ایلین اب اداس آنکھیں لئے قید رہتی تھی۔۔۔

چار مہینے یونہی گزر گئے بلآخر ایلیوان نے اس سے دوٹوک بات کرنے کا سوچا۔۔

"کیوں کر رہی ہیں اپنے ساتھ ایسا ہم نے آپ پر کچھ ذمہ داریاں ڈالی تھیں جن پر آپ نے دیکھنے سے بھی انکار کر دیا ایسا کیوں کیا؟۔۔"سخت لہجے میں ایلیوان ایما کو ڈپٹتے ہوئے پوچھ رہی تھیں۔۔

"مجھے آپ کی کرسی نہیں چاہئیے۔۔"اس کا دل چاہ رہا تھا رو دے اور کہہ دے ارتھ پر واپس جانا ہے میرام کے پاس جانا ہے۔۔کتنے ٹائم سے اسے محسوس نہیں کیا ہے۔۔

لیکن وہ چپ رہی۔۔اتنی بغاوت ابھی کیلئے کافی تھی۔۔

"پھر آپ کیا چاہتی ہیں ایما رایا وہی بتا دیں۔۔ہم نے کہہ دیا آپ ابھی سے ہماری طرف کے تمام کام انجام دیں گی تو بس یہ ہمارا اٹل فیصلہ ہے۔۔کھانے میں لاپروائی

برداشت نہیں ہو گی اب۔۔جائیں اب آپ۔۔"

ایلیوان نے برداشت کرتے کرتے بھی اچھی خاصی سنادی تھی۔۔ایما ضبط کرتے

واپس پلٹ آئی۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں ہی تھی کہ ہنزل وہاں آدھمکی۔۔

یہ بات ہر جگہ پھیل چکی تھی ایمانے ایلیوان کی کرسی پر بیٹھنے سے انکار کر دیا ہے۔۔

جس پر بیٹھنے کی خواہش وہاں سب کو تھی وہی خواہش پوری ہونے پر ایمارد کر رہی

تھی۔۔سب حیران پریشان تھے۔۔

"ایمارایا کیا ہوا ہے اتنا بوجھل اور مایوس سا چہرہ۔۔"

ہنزل پریشان سی اس کے پاس آتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔۔وہ فکر مند تھی۔۔

اسے معلوم تھا ایلیوان ضد کی پکی ہیں حکم دینے کے بعد انکار نہیں سنتی پھر کیوں انکار

کر رہی تھی وہ۔۔

"کچھ نہیں ہنزل مجھے یہاں سکون نہیں ملتا۔۔"

وہ یہ نہیں کہہ سکی میرام کے بغیر سکون نہیں ملتا۔۔۔

"تو آپ ارتھ پر جانا چاہتی ہیں۔۔؟ میرام کے ساتھ رہنا چاہتی ہیں۔۔؟"

وہ لفظوں کو زیادہ واضح کرتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔۔

"ایما نے جواب نہیں دیا چپ چاپ آنکھیں موند لیں۔۔ سر بیک پر ٹکا دیا۔۔ ہنزل نے تاسف سے سر ہلایا۔۔

"منع کیا تھا آپ کو انسانوں کے قریب نا ہوں۔۔۔ میرام کے پاس نا جائیں دیکھ لیں اب۔۔"

ایلیوان نے کیا کم سنایا تھا جواب ہنزل آگئی تھی۔۔ ایما کو سب برے لگ رہے تھے

۔۔۔

"نہیں رہا جاتا اس کے بغیر تو کیا کروں۔۔"

اچانک ایما چیخ پڑی تھی۔۔ اتنے دن کی جھنجھلاہٹ اب کھل رہی تھی۔۔

"اب آپ کو میرام کے بغیر ہی رہنا ہو گا ایمارایا۔۔"

ہنزل نے حقیقیت سے اس دیوانی کو روشناس کروایا۔۔

"میں یہاں سے جا کر دیکھاؤں گی ہنزل چیلنج نہیں کرو مجھے۔۔۔"ایمانے غصے سے جواب دیا۔۔

"آپ کو میرام سے محبت ہو گئی ہے ایمارایا یہ جذبہ انسانوں کا ہے آپ ارتھ پر رہیں آپ میں یہ جذبہ آگیا ہے۔۔ایلیوان کو نہیں بھیجنا چاہئیے تھا آپ کو۔۔۔آپ انسانوں کی طرح بی ہیو کر رہی ہیں۔۔ بھول جائیں وہ انسان ہے اور آپ ایلین کوئی جوڑ نہیں ہے۔۔"ہنزل اب بھی اپنی بات منوانے کی کوشش میں تھی۔۔

"نہیں بھول سکتی جب سے آئی ہوں بے چین ہوں۔۔

اس کا لمس ڈھونڈتی ہوں میں ہنزل۔۔۔مجھے رات کو نیند نہیں آتی۔۔ کھانا بھی نہیں کھایا جاتا کیوں کہ یہاں کھانا آسانی سے مل جاتا ہے وہاں مجھے کھانے پر احساسات ملتے تھے۔۔ یہاں کوئی نہیں جو آگے پیچھے گھومے وہاں میرام پرپل اپنے ساتھ رکھتا تھا۔۔۔اگر یہ انسانوں کا جذبہ ہے تو مجھے خوشی ہو گی مجھ میں کچھ تو انسانوں جیسا ہے۔۔ ہنزل میری مدد کرو مجھے نہیں رہنا یہاں۔۔"ایمارایا اس وقت ہنزل کو نیم پاگل یا دیوانی لگ رہی تھی۔۔

"میں کچھ نہیں کر سکتی ایما را یا آپ بہت بدل گئی ہیں۔۔"

ہنزل حیران تھی۔۔وہ کس حد تک میرام سے منسلک ہو چکی تھی ہنزل ایما کا بچپنا سمجھتی تھی لیکن وہ تو انسان کیلئے جذبے رکھنا سیکھ گئی تھی۔۔۔

"میرام نا جانے کیسا ہو گا ہنزل مجھے ملنا ہے اس سے۔۔۔دیکھنا ہے اسے اگر وہ کسی پریشانی میں ہوا تو کون بچائے گا اسے۔۔"

ایما پریشان سی ہنزل کو منانے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی۔۔

"آپ محبت میں اندھی ہو گئی ہیں۔۔میرام۔۔آہ۔۔اس کا حال تو آپ کے اغواہ ہونے پر مرنے والا تھا اب تو آپ اسے چھوڑ کر آ گئی ہیں۔۔شاید سانسیں ہوں لیکن وہ زندہ بھی نہیں ہو گا۔۔"

ہنزل نے سچائی سے میرام کی دیوانگی بیان کی۔۔ایک اب دیوانی ہو رہی تھی دوسرا تو تھا ہی دیوانہ۔۔۔

"مجھے جانا ہے ارتھ پر مجھے نہیں معلوم چاہے مجھے کچھ بھی کرنا پڑے ہنزل میں واپس جاؤں گی۔۔"

ایمارایانے اپنااٹل فیصلہ سنایاہنزل نفی میں سر ہلاتی ہوئی باہر نکل گئی۔۔نیلی کانچ سی آنکھوں میں واپس جانے کی آس بڑھتی جارہی تھی میرام کاحال تصور کرتے ہی وہ بے چین ہوگئی تھی۔۔

میرام بے سدھ پڑے پڑے ہی مر جاتااگر کوکی نا جاتا۔۔گیٹ پر دستک دی۔۔ایک دو تین۔۔مسلسل دستک سے بھی دروازہ نہیں کھلا۔۔کوکی پریشان ہوا۔۔وہ دروازہ کیوں نہیں کھول رہاتھاوہ ٹھیک تو تھا۔۔لکڑی کادروازہ تھاچار ضربیں لگتے ہی ٹوٹ گیا۔۔

میرام زمین پر بے سدھ پڑا تھا۔۔کوکی کی جان نکلی وہ جس حال میں تھاکوکی توکیا شاید میرام بھی ہوش میں ہوتاتو تصور نہیں کرتا۔۔گھر میں صفائی کاخیال رکھنے

والے کا کمرہ بکھرا پڑا تھا۔۔ کچرے سے ڈسبن بھر رہا تھا۔۔ وہ اتنے دن سے کیسے یہاں رہ رہا تھا۔۔

کوکی میرام کو اٹھائے بہت مشکل سے گاڑی تک آیا۔۔ کوکی کے مقابلے میں میرام کی جسامت لمبی چوڑی تھی۔ وزن بھی زیادہ تھا۔۔ کوکی نے ہانپتے ہوئے گاڑی اسٹارٹ کی۔۔

ہاسپٹل پہنچ کر میرام کا ٹریٹمنٹ اسٹارٹ ہوا۔۔

اسے نروس بریک ڈاؤن ہوا تھا۔ مسلسل ذہنی دباؤ اور ناکچھ کھانے پینے کے سبب میرام موت کے منہ میں پہنچ چکا تھا۔۔ محبت میں میرام نے خود کو خود سے ہی دور کر لیا تھا۔۔ وہ ایما کے جانے کا بدلہ خود سے لے رہا تھا۔۔

ڈاکٹرز تسلی بخش جواب نہیں دے رہے تھے۔۔ کوکی کو اپنا خون جمتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔ میرام کی ایسی حالت سوہان روح تھی۔۔

بلآخر اس کو سولی پر لٹکائے رکھنے کے بعد میرام نے اپنی آنکھیں کھول ہی دیں تھیں۔۔ اس کی جیسے اٹکی ہوئی سانس بحال ہوئی۔۔

میرام سے ابھی کسی کو ملنے نہیں دیا گیا تھا۔۔مزید کچھ گھنٹے اسے بے ہوش رکھنا تھا۔

ابھی ذہن پر کسی قسم کا دباؤ اس کیلئے نقصان دہ تھا۔۔

تین گھنٹے بعد اجازت ملی تو کوکی نے جاتے ہی میرام کے سینے پر سر رکھے رونا شروع کر دیا۔۔میرام پریشان سا کوکی کی کمر تھپتھپا رہا تھا۔۔

"آپ کے علاوہ میرا ہے ہی کون سر۔۔"میرام نقاہت سے مسکرا دیا۔۔چہرہ زرد ہو رہا تھا۔۔دونوں ہاتھ پر سوئیاں لگی ہوئی تھی۔۔سینے پر بھی پائپ بچھے ہوئے تھے۔۔

"کوکی۔۔تم میرے دوست ہو یار۔۔ملازم کب سمجھا ہے تمہیں۔۔دل میں جگہ۔۔۔دی ہے۔۔پہچانو۔۔"میرام ہولے سے ہلکی آواز میں بول رہا تھا۔۔کوکی نے ہاتھ تھام لیا۔

"میرام سر زیادہ نہیں بولیں ابھی آپ ٹھیک نہیں ہیں۔۔"

کوکی فکر مندی سے میرام کو بولنے سے ٹوک رہا تھا۔۔

ایمارایا کا خیال بار بار آتا لیکن میرام جھٹک دیتا۔۔ نقاہت سے آنکھیں بند ہو رہی تھیں۔۔ وہ میرام سے بحث کرنے کے فل موڈ میں تھا لیکن اس نے آنکھیں موند لیں۔۔ لہذا اسے چپ ہونا پڑا۔۔

دو دن مزید میرام کو ہاسپٹل میں رکنا پڑا تھا۔۔ اس دوران کوکی میرام کے سر پر سوار رہا۔۔ میڈیا رپورٹر الگ ہسپتال میں داخلے کی کوشش میں تھے۔۔ کچھ بات ان سے چھپ جائے ایسا کہاں ممکن تھا۔۔ کوکی نے گارڈز تعینات کروا دیئے تھے تاکہ میرام تک وہ نہیں پہنچ سکیں۔۔ میرام کے زندہ ہونے کی خبر سب جگہ پہنچ چکی تھی۔۔

دو دن بعد چھٹی ہوئی تو کوکی اس کے ساتھ ہی گھر چلا آیا تھا تاکہ خود اس کا دھیان رکھ سکے۔۔

میرام کا خیال وہ ایسے رکھتا تھا جیسے وہ چھوٹا سا گود میں کھیلتا ہوا بچہ ہو۔۔

کوکی کھانا کھلاتا بار بار کچھ کھانے کا پوچھتا۔۔میرام کو اس کا اتنا کیئر کرنا اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔ایمارایا کا کوکی کو بس اتنا معلوم تھا وہ غائب ہو چکی ہے، جیسے ان کی زندگی میں آئی تھی ویسے ہی غائب بھی ہو گئی تھی۔۔۔۔میرام نے بھی ذکر نہیں کیا تھا بس دل میں سوچتا لب بھنچ لیتا۔۔

میرام نے اس کے جانے کے بعد لیپ ٹاپ سامنے رکھا اور ایما کی انگنت تصویروں کو دیکھنے لگا

۔۔۔وہ اس کیلئے مسکرا دیتا تھا لیکن اکیلے میں وہ وہی تنہا۔۔وحشت ناک سا میرام بن جاتا تھا جس کی دنیا ایمارایا تھی۔۔

ایمارایاپر اچانک ایلیوان نے زمہ داریوں کاانبار لاد دیا تھا۔۔ جس پر ایمارایا پیچ وتاب کھا کر رہ گئی۔۔۔

ہنزل ایما کو بند کمرے میں سر کھپاتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔۔اسے لگ رہا تھاایما پوری طرح الجھ کر میرام کو بھول رہی ہے۔۔

ابھی ایما کو وہاں کے حسن کو تبدیل کر کے الگ حسن میں ڈھالنے کیلئے پیپر ورک کرنے کا کہا گیا تھا۔۔ایمانے تین دن اس پر بڑی دلجمعی سے کام کیا تھا۔۔

تین دن بعد اپنے دماغ سے نکالا گیاپرنٹ بھجوادیا گیا تھا۔۔جسے تبدیل کرنے والے ایلین دیکھ کر حیران ہوئے تھے۔۔

"ایلیوان آپ ایمارایا کا منتخب کیاہوا منظر دیکھ لیں۔۔۔"

ایک ایلین سر جھکائے ہاتھ میں کاغذ کا گھچا لئے التجاء کر رہا تھا۔۔

"ایمارایانے جب سب ٹھیک کر لیا ہے تو آپ اسے بس اب کام میں لے آئیں اگلے چار دن میں بالکل ایسا تیار ہو جائے جیسا ایمارایا چاہتی ہیں۔۔"

ایلیوان نے کہہ کر اسے جانے کیلئے ہاتھ ہلا کر بھیجا۔۔ جس پر وہ پریشان نظروں سے انہیں دیکھ کر چلا گیا۔۔۔

"ایمار ایا کیا سوچ رہیں ہیں۔۔؟"

رات کے آخری پہر جہاں ایما پہلے پر سکون سویا کرتی تھی وہیں اب جاگا کرتی تھی۔۔ ہنزل پریشانی سے اس کی سمت دیکھتی ہوئی پوچھ رہی تھی۔۔

"میرام کیا کر رہا ہو گا ابھی۔۔؟"

ایمانے نظریں ہنوز آبشار کے بہتے پانی کی جانب رکھتے ہوئے ہنزل سے افسردگی سے پوچھا۔۔

"سو رہا ہو گا اور کیا کرے گا اس وقت۔۔۔"

ہنزل نے منہ بسور کر جواب دیا۔۔ ہر بات ایما میرام سے شروع کرتی تھی۔۔

"نہیں وہ میرے بغیر کیسے سو سکتا ہے اگر مجھے اس کا مضبوط حصار چاہئیے ہوتا تھا تو نیند اسے بھی میرے بغیر نہیں آتی تھی۔۔۔ ہنزل مجھے بس وہ انگوٹھی مل جائے۔۔"

ایما پریشان سی بالکل بھی ایما نہیں لگ رہی تھی۔۔ ایسا لگتا تھا وہ ہمیشہ سے میرام کے ساتھ رہی تھی اور یہاں کے ظالم لوگ اسے قید کر کے لے آئے تھے۔۔

ہنزل حیران نظروں سے اس کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔ اس سے اندر اندر گھٹتی ہوئی ایما دیکھی نہیں جا رہی تھی۔۔

"مجھے لگتا ہے وہ انگوٹھی ایلیوان کے پاس ہے۔۔"

ہنزل نے ایسے بتایا جیسے یقین نا ہو حالانکہ وہ انگوٹھی ایلیوان کے پاس دیکھ چکی تھی۔۔

"تم سچ کہہ رہی ہو ہنزل۔۔؟"

ایما نے بے یقینی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

وہ زیادہ تر اردو میں بات کرتے یہاں کے لوگوں کو ان کی زبان سمجھ نہیں آتی تھی۔۔اس لئے وہ جب بھی میرام یا ارتھ سے متعلق بات کرتے اردو انگلش یا عربی زبان کا استعمال کرتے تھے۔۔

"ہاں سچ کہہ رہی ہوں اگر آپ کو چاہیئے تو آپ کو خود لانی ہو گی، میں مدد نہیں کر سکتی۔۔آپ بیٹی ہونے کی وجہ سے بچ سکتی ہیں میں پکڑی گئی تو بلی کی جگہ چوزی بن جاؤں گی۔۔"

ہنزل نے صاف لفظوں میں انکار کرتے ہوئے ایما سے خود سب کچھ کرنے کا کہا۔۔

"ٹھیک ہے میں خود ڈھونڈ لوں گی۔۔ویسے بھی تم کسی کام کی نہیں ہو۔۔"

ایما نے ناشکرا پن دیکھاتے ہوئے یہ بھی نہیں سوچا بتانے والی بھی وہی تھی۔۔

ہنزل تاسف سے سر ہلا کر پلٹ آئی۔۔لیکن ایما کو نئی راہ ضرور وہ دیکھا چکی تھی۔۔

ایما مسکراتی نظروں سے ایلیوان کا عالیشان سا محل دیکھتے ہوئے مسکرا رہی تھی۔۔

ایمارایارات کی تاریکی میں خاموشی سے ایلیوان کے کمرے میں پہنچی ہوئی تھی۔۔

ایلیوان سینے تک قیمتی کمفرٹر اوڑھے سو رہی تھیں۔۔

لیکن ایما نہیں جانتی تھی وہ کس حد تک چوکنا ہو کر سوتی ہیں کہ آنے والا بھی پچھتا

جائے۔۔

ایماان کی مخصوص تجوری میں اپنی انگوٹھی ڈھونڈنے کیلئے اس کی طرف لپکی۔۔۔

"ایمارایا یہاں اِس وقت تمہارا کیا کام؟"

انہوں بند آنکھوں سے ایما کی موجودگی کا پوچھا جس پر وہ سانس روکے اپنی میما کو

دیکھنے لگی۔۔

"میں آپ کے پاس سونے آئی تھی نیند نہیں آرہی۔۔"

ایمانے شاید ہی پہلی بار جھوٹ بولا ہو گا۔۔

"آپ ارتھ پر جا کر جھوٹ بولنا سیکھ گئیں، ایمارایا ہمیں افسوس ہے۔۔انسانوں کی گندی عادت آپ میں بھی آگئی ہے۔۔۔"

وہ اب آنکھیں کھولے بیٹھتی ہوئی ایما کے جھوٹ کو پکڑ گئی تھیں۔۔

"اچھا اوکے میں نے جھوٹ کہا لیکن یہ سچ ہے مجھے نیند نہیں آرہی ہے۔۔"

ایمارایا نے ہار مانتے ہوئے ان کی طرف بیٹھتے ہوئے گود میں سر رکھ دیا۔۔

وہ سب باتوں کو چھوڑے ایما کے چہرے کو تکنے لگیں۔۔

"ایمارایا انسانوں سے اتنا لگاؤ اچھا نہیں ہے آپ کیلئے۔۔آپ نے وہاں جا کر ایک رشتہ بھی بنالیا جو دنیا والوں کے لئے معتبر ہے۔۔ہم میرام کو یہاں بلا رہے ہیں اور آپ رشتہ ختم کر دیں گی۔۔ہماری بات سمجھ آرہی ہے ایمارایا۔۔؟"

ایما خوف سے ایلیوان کا چہرہ تک رہی تھی۔۔وہ رشتہ نبھانا چاہتی تھی لیکن وہ رشتہ ختم کرنے کی بات کر رہی تھیں۔۔ایما دم سادھے یونہی دیکھتی رہ گئی۔۔

"کیا آپ کا دل کام کرنے لگا ہے ایمارایا۔۔؟"

ایلیوان اس کے یوں خوفزدہ ہو کر دیکھنے پر پوچھے بنا نہیں رہ سکیں۔۔

"میما پلیز مجھے میرام کے ساتھ رہنا ہے۔۔مجھے کچھ وقت کیلئے ارتھ پر نہیں جانا ہمیشہ کیلئے جانا ہے۔۔پلیز میما۔۔"

ایما اچانک سے اٹھ بیٹھی اور ان کے ہاتھوں کو تھام کر جذباتی لہجے میں انہیں منانے لگی۔۔ایلیوان نفی میں سر ہلاتی ہوئی اس کے ہاتھوں کو جھٹک گئیں۔۔

"ہم اپنے اصولوں کے پابند ہیں۔۔اگر آپ جلد ہی ارتھ کے لوگوں کا خیال دل سے نکال دیں گی تو بہتر ہو گا۔۔جذبات آجانے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ ہمارے سامنے سر اٹھائیں۔۔جائیں یہاں سے اگر آپ نے ہمارے مقابل آنے کا سوچا تو اس کا نتیجہ بالکل اچھا نہیں ہو گا ساتھ میں ہم میرام کے ساتھ بھی رعایت برتنے میں دلچسپی نہیں رکھتے یاد رکھئیے گا۔۔"

ایلیوان نے دوٹوک لہجے میں اپنی بات سمجھائی اور واپس سے پہلی والی پوزیشن میں لیٹ کر آنکھیں موند گئیں۔۔ایمارا یا کتنے ہی پل سوچتی رہی، دیکھتی رہی لیکن وہاں کوئی نرم تاثر نہیں تھا۔۔

ایمارا یا واپس پلٹ آئی۔۔

"میں کچھ بھی کروں گی میرام کے ساتھ بھی کچھ نا کچھ ہو گا۔۔ لیکن اگر اسے ایمارایا واپس چاہئیے اپنی ایلینا واپس چاہئیے تو اسے برداشت کرنا ہو گا۔۔ میرام میرے ساتھ سزا بھگتنے کیلیے تیار ہو جاؤ۔۔"

ایمانے پر عزم سے لہجے میں خود سے کہا اور میرام کی حالت کا سوچ کر لب بھنچ گئی۔۔ اس کے پاس کوئی اوپشن ہی نہیں تھا اب ڈائریکٹ ایلیوان کے سامنے کھڑے ہو کر واپس جانے کی جی توڑ کوشش کرنی تھی۔۔

ایما بے چینی سے ٹہل رہی تھی۔۔ وہاں کا پورا نقشہ ایما کے دیئے گئے نقشے کے مطابق تبدیل ہو چکا تھا۔۔ جس میں بلیک کلر سے پینٹ ہوا تھا۔۔ ہر سو سونا سونا سا ماحول بن چکا تھا۔۔ سب حیران پریشان سے اپنے ارد گرد کے ماحول کو خوفزدہ

نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔وہیں ایلیوان غصے سے کام کرنے والے ایلینز پر برس رہی تھیں

۔۔

انہوں نے ایلیوان کو انفارم کرنا چاہا تھا لیکن ایلیوان نے خود ہی دیکھنے سے انکار کرتے ہوئے کام شروع رکھنے کا کہہ دیا تھا لیکن انہیں اب پچھتاوا ہو رہا تھا۔

ایلیوان نے فوراً اپنی نظروں سے ایک نیا ڈیزائن بنا کر ان ایلینز کے حوالے کیا۔۔

جن کے پاس دوبارہ سے سب تبدیل کرنے کا دو دن کا وقت تھا۔۔

وہ جگہ بہت بڑی تھی کہ ان کا جادو بھی چار دن میں سب منظر تبدیل کر کے نیا بنا پایا تھا۔۔

ایلیوان غصے سے ایک ایلین کو حکم دے رہی تھیں۔۔ایمارا یا کو بلوایا جا رہا تھا۔۔

ایما اسی انتظار میں اپنے محل نما کمرے میں ٹہل رہی تھی۔۔یہاں کی آسائشیں اسے پسند نہیں آ رہی تھیں۔۔بھلا ایسے کوئی چیز بھی مل جاتی ہے۔۔میرام کے پاس ہوتی

تھی تو کتنے نخرے دکھا کر کھانے کا اہتمام کرواتی تھی۔۔وہ کس طرح خیال رکھتا تھا۔۔یہاں کا جادو اور آسائشیں میرام کی کیئر کا مقابلہ کرنے میں ناکام تھیں۔۔ ایما سختی سے لب کاٹ رہی تھی۔۔ایلیوان اسے تو سزا دیں گی لیکن ساتھ ہی میرام کو بھی بہت کڑی سزا ملے گی۔۔

وہ چاہ کر بھی اسے کیسے سزا سے بچا سکتی تھی۔۔

ایلیوان کے سامنے اس کی پیشی کا حکم آچکا تھا۔۔

ایما خوفزدہ ہوتے ہوئے ایلیوان کے محل میں پہنچی۔۔

مشینوں سے گھرا یہ محل بہت خوبصورتی سے بنا ہوا تھا لیکن اس کی ضد نے اس کا منظر بھی غم ناک سا بنا دیا تھا کہ یہاں برسوں سے کوئی سوگ چل رہا ہو۔۔۔ایما نے نظریں گھما کر لمبی سانس لی۔۔

"آپ نے یہ کیوں کیا ایمارا یا۔۔؟"

غصہ آنکھوں سے ایسے جھلک رہا تھا کہ ابھی ایما کو بھسم کر دے گا۔۔

"میں نے آپ سے کہا تھا میں آپ کے تخت پر بیٹھنے میں دلچسپی نہیں رکھتی مجھے ارتھ پر واپس جانا ہے۔۔"

آنکھوں میں دیکھنے کی ہمت تو ایما میں تھی نہیں۔۔اس لئے نظریں جھکا کر اندر کے خوف کو دبائے ان سے مخاطب ہوئی۔۔

ایلیوان نے اپنی باغی بیٹی کو دیکھا۔۔

"آپ جانتی ہیں ہم ایلینز کسی ایلین کی موت پر یہ کلر دو دن تک ارد گرد دیکھتے ہیں اس کے بعد واپس ہماری زندگی میں رنگوں کی بہار آجاتی۔۔آپ کو کس کی موت کا سوگ ہے ایمارا یا کیوں سوگ منا رہی ہیں۔۔؟"

ایلیوان کا بس نہیں چل رہا تھا اپنے ہاتھوں سے کڑی سزا دے دیں اسے۔۔

"میرا ہر دن سوگ بھرا ہی ہے اور آج یہ جب تیار ہو چکا ہے سب نے ایمارا یا کا دل بھی دیکھ لیا ہو گا۔۔میرا دل ایسے ہی ویران اور تاریک ہے۔۔مجھے واپس جانا ہے میما۔۔"

سخت لہجے میں کہتے کہتے ایما نے نرمی اختیار کرتے بے چارگی سے کہا۔۔

"آپ میرام کے پاس نہیں جا سکتی ہیں۔۔

ہم نے آپ کو اس لئے ارتھ پر بھیجا تھا کہ آپ دماغ کے بجائے دل سے کام لینے لگیں۔۔آپ کے دل نے ارتھ سے واپسی سے کچھ وقت پہلے جذبات کو محسوس کرنا شروع کر دیا تھا ہم جانتے تھے اس کا ہمیں اندازہ تھا لیکن ایمارایا یاد رکھیں آپ نے اپنی میما کا مان توڑا ہے۔۔آپ کو اپنے کام میں ناانصافی دیکھانے پر سزا تو ملے گی۔۔میرام نام ہم آئندہ آپ کے منہ سے نا سنیں۔۔"

ایلیوان نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتی سختی سے انگلیاں گال میں دھنسائے ایمارایا کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑ کر باور کروایا۔۔۔

ان کی آنکھوں میں کچھ ایسا تھا ایما کا دل کانپا نظریں فوراً جھک گئیں۔۔

انہوں نے ایما کو جھٹکے سے چھوڑا اور چٹکی بجائی جس سے ایک الارم نما گھنٹی بجی۔۔

سارے ایلینز خوف سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔کچھ پہرے دار ایلین فوراً محل کے اندر پہنچے۔۔

"ان کو اگلے سات دن تک قید میں رکھیں۔۔زیادہ بولیں تو پاورز چھین لیں۔۔اگر اور زیادہ تنگ کریں تو کھانا دینا بند کر دیں۔۔اگر مزید بھی تنگ کریں تو ہاتھ منہ باندھ دیں۔۔"

ایلیوان غصے سے ایما کی جانب دیکھتے ہوئے ان پہرے داروں کو مخاطب کئے ایما کو سزا سنا رہی تھیں۔۔

ایما کی آنکھوں میں سنہری رنگ کا پانی چمکنے لگا۔۔

اس پانی کی روشنی ایسی تھی انسان کی آنکھیں چندھیا جاتی۔۔لیکن وہاں کے لوگوں کو اس روشنی کی عادت تھی۔۔

"ایمارا یا آپ نے انسانوں کی طرح رونا شروع کیا تو ہم سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔یاد رکھے ہم آپ کی میما ہونے کے ساتھ ایلیوان بھی ہیں۔۔"

ایلیوان کا دل سکڑ کر پھیلا۔۔ایما کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر دل کیا سب سزا موخر کریں اور واپس اسے ارتھ پر بھیج دیں۔۔لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتی تھیں۔۔ان کے قوانین اور ضوابط تھے ایلین ایلین سے شادی کرتے ہیں۔۔مخصوص ٹیسٹ کیا جاتا

ہے۔۔ جس کی ایلین باڈی میں دوسری ایلین باڈی کے بلڈ کا کلر اور مقدار ایک جیسی ہوتی ہے انہی سے شادی کروائی جاتی ہے۔۔ایما نے ان کے قانون کو توڑا تھا۔۔ایلیوان برداشت نہیں کر سکتی تھیں۔۔

ایما شوکڈ سے اپنے بازوؤں کو گھسیٹے ہوئے خود کا وجود دیکھ رہی تھی۔۔

اسے قید خانے معلوم تھا کیسا تھا۔۔وہ پہلی بار وہاں جا رہی تھی لیکن وہاں سے آنے والوں کا حال بہت برا ہوتا تھا۔۔

ایما کو ڈر تھا میرام کے ساتھ کچھ نا ہو جائے۔۔

ایلیوان نے ایما کے جانے کے بعد انگوٹھی کو ہاتھ میں لیکر آنکھوں کے سامنے کیا۔۔

میرام اس وقت نظریں جھکائے بیٹھا نظر آیا۔۔

ایلیوان نے چٹکی بجا کر انگوٹھی کے پتھر پر اپنی چمکتی ہوئی انگلی رکھی اگلے ہی پل میرام زمین پر بیٹھا درد سے تڑپ رہا تھا۔۔

ایلیوان کو یہ منظر ایمارا یا کو دیکھانا چاہیئے تھا۔۔

لیکن ابھی کیلئے اسے قید میں رکھنا ہی بہت تھا اگلی دفعہ کچھ کیا تو وہ میرام کو تڑپا کر اسے ضرور دکھائیں گی۔۔

اس انسان کو بھی معلوم ہونا چاہئیے کس وقت ایمانے بغاوت کر کے اپنی محبت کو چنا تھا۔۔

ایلیوان پر سکون نظروں سے اسے تڑپتے ہوئے دیکھتی رہیں۔۔دوسری طرف ایما ان پہرے داروں پر برس رہی تھی۔۔

انہیں جادو سے مار بھی رہی تھی۔۔سب سمجھانے کے باوجود اس کی اس حرکت نے ایلیوان کا پارہ مزید اوپر پہنچا دیا تھا۔۔

جس کی سزا کے طور پر اس سے پاورز بھی چھین لی گئی تھیں۔۔

ایما وہاں اکیلے بند تڑپ رہی تھی۔۔میرام بند آنکھوں سے مسلسل خود میں تکلیف محسوس کر رہا تھا۔۔دو الگ الگ دنیا کے لوگ الگ الگ جگہوں پر ایک دوسرے کیلئے تڑپ رہے تھے۔۔۔لیکن دیکھنے والوں کیلئے محض یہ ایک سزا تو کسی کے لئے کوئی بیماری تھی۔۔۔

لیکن ان دو کو معلوم تھا یہ سزا اور بیماری بھی ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی تھی۔۔ مر بھی جائیں لیکن ایک دوسرے کی ضد نہیں چھوڑیں گے۔۔

ایما گھٹن زدہ سی قید میں گھٹنوں میں سر دیئے بیٹھی تھی۔۔۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا سب کو چھوڑ کر یہاں سے چلی جائے۔۔ پاورز استعمال کرنے کی کوشش میں پاورز بھی کھو بیٹھی تھی۔۔

ایلیوان اس پر ہر ظلم کر لیتی لیکن کبھی ارتھ پر ہمیشہ کیلئے نہیں بھیجیں گی۔۔۔

ایمارا یا نے بھی اٹل فیصلہ لے لیا تھا کچھ بھی ہو جائے وہ واپس جا کر دیکھائے گی۔۔

بھلے اسے بھوکا رکھا جائے یا اس سے پاورز ہی کیوں نا چھین لی جائیں۔۔ وہ ہر حال میں میرام کے پاس جائے گی۔۔

لیکن وہ ڈر بھی رہی تھی کہ کہیں میرام کے ساتھ ایلیوان کچھ کر نا رہی ہو۔۔

"ہنزل یار تم ہی آجاؤ اس خوف زدہ سی قید میں۔۔میں مر جاؤں گی۔۔"

سناٹے اور کالی اندھیری قید میں ایمارایا کو محسوس ہو رہا تھا وہ اندھی ہو چکی ہے۔۔۔۔

"ایمارایا کیوں کیا آپ نے یہ۔۔جانتی بھی ہیں ایلیوان کو قانون توڑنے والے لوگ پسند نہیں ہیں۔۔"

ہنزل اس کی پکار پر ایسے آئی جیسے باہر کھڑی پکارے جانے کی منتظر تھی۔۔

"شکر ہنزل تم آگئی ہو۔۔پلیز مجھے بتاؤ میرام کے ساتھ تو کچھ نہیں کیا میمانے ۔۔۔؟"

ہنزل نے اپنے سوال کے جواب میں میرام کا ذکر سن کر نفی میں سر ہلاتے اسے دیکھا۔۔وہ ایک دن میں مرجھا کر سوکھا گلاب ہو گئی تھی ابھی تو چھ دن باقی تھے۔۔

"ایلیوان نے سزا دی ہے ایمارایا اسے۔۔وہ ہاسپٹل میں تکلیف میں پڑا ہے۔۔"

ہنزل نے ایلیوان کو انگوٹھی کے ساتھ سب کچھ کرتے ہوئے دیکھا تھا۔۔وہ مزید پریشان اور اداس ہو گئی تھی اس لئے ایما کے پاس بہت مشکل سے پاورز استعمال کر کے چلی آئی تھی۔

ایمانے سن کر نفی میں سر ہلاتے آنسوؤں پر بند ھ باندھا۔۔۔

"ایمارایا نہیں کریں ضد۔۔آپ کے ساتھ میرام کو بھی پریشانی ہو گی۔۔۔آپ یہ قید برداشت نہیں کر پائیں گی۔۔اور میرام وہ تکلیف جو ایلیوان اسے پل پل دیں گی۔۔پلیز ایمارایا چھوڑ دیں اس کا خیال مان جائیں ناں ایلیوان کی بات۔۔"

ہنزل نے بس ایک جھلک اس کی دیکھی تھی جب وہ اندر داخل ہوئی تھی لیکن اب ایسا لگ رہا تھا وہ اس اندھیرے میں اکیلی ہو۔۔خوف سے ارد گرد دیکھتی ایمارایا پر جتنا افسوس کرتی کم تھا۔۔۔

"مجھے واپس جانا ہے ہنزل۔۔۔مجھے یہ کرنا ہو گا۔۔میرام کیلئے میں کیا کروں ہنزل۔۔کہ وہ تکلیف میں نہیں رہے۔۔میں سب برداشت کر لوں گی ہنزل یہ میرا امتحان ہے لیکن میرام کو سکون سے جینا چاہئیے۔۔اس کے لئے ہی تو سب کچھ کر رہی ہوں۔۔۔"

ایما کے آنسو ٹوٹ کر رخسار پر بکھرے۔۔اچانک سے آنسوؤں سے روشنی نکل پڑی۔۔ہنزل آنکھیں پھاڑے دیکھنے لگی۔۔

"ایمارایا۔۔۔۔آپ رو رہی ہیں۔۔لیکن کیسے۔۔؟"

ہنزل پریشان تھی یہ احساس ان میں نہیں تھا تو ایما کیسے رو سکتی تھی۔۔۔

"میرا دل اب کسی کے لئے دھڑکتا ہے ہنزل۔۔یہ دھڑکن جو میں سن رہی ہوں صرف میرام کی وجہ سے ہے ورنہ میں بھی حکم کی پابند ایک مشینی ایلین کے سوا کچھ نہیں ہوتی ہنزل۔۔مجھ میں یہ سب انسانوں کی طرح پیدا ہو چکا۔۔بولوں کیسے مجھے واپس ایلین بناؤ گی اب۔۔دل ہی اب میرا نہیں رہا۔"

ایمارایا کی بات پر ہنزل جو اسے سمجھا رہی تھی سمجھ چکی تھی اب ایمارایا کا وہاں رکنا انتہائی مشکل ہو چکا ہے۔۔وہ سچ کہہ رہی تھی اس کے آنسو چیخ چیخ کر بتا رہے تھے وہ اب ان کی طرح نہیں رہی ہے۔۔ان کا اور آنسوؤں کا کوئی لینا دینا نہیں ہے لیکن ایما کی آنکھوں میں ہیں۔۔۔۔

"ایمارایا میں آپ کی مدد کروں گی۔۔میرام کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی وہ اچھا انسان ہے۔۔آپ جب اغواہ ہوئی تھیں ان سائنسدانوں کے ہاتھوں تو میں نے دیکھا تھا میرام پاگل ہو چکا تھا۔۔۔

اب آپ کو دیکھ کر لگتا ہے آپ دونوں ہی ایک دوسرے کے بنا نہیں رہ سکتے۔۔۔

مجھے آپ لوگوں کی مدد کرنی چاہئیے۔۔"

ہنزل پر سکون سی ہو کر ایک عزم لیئے ایما کو بتانے لگی۔۔

ایما نے آنسو صاف کیئے اور روشنی بھی ان آنسوؤں کے ساتھ غائب ہو گئی۔۔۔

ایما اور ہنزل ایک دوسرے کی جانب اب باقاعدہ روشنی میں دیکھ رہی تھیں۔۔

کیونکہ ہنزل نے پاور سے ایک چھوٹا سا بلب ایما کے سر پر لٹکا دیا تھا۔۔ایما بھی

اندھیرے میں اس روشنی کو دیکھ کر تھوڑا پر سکون ہوئی۔۔

پیار تیرے کو دل کے اندر ____ قید کیے بیٹھی ہوں

کب تو آئے، کب میں دیکھوں، آس لیے بیٹھی ہوں

✍️ شہزادی

ایما کو وہاں قید تین دن گزر چکے تھے۔۔ بھوک سے اس کی جان نکل رہی تھی۔۔ حلق خشک ہو رہا تھا۔۔ اندھیری قید میں ہنزل نے ایک چھوٹا سا روشنی کا بلب تو میسر کر دیا تھا لیکن وہ اپنے پیٹ کی بھوک کو کیسے بجھاتی۔۔۔ ہر کوئی اُس سے بدلا لینے کیلئے سب سے پہلے کھانا بند کر دیتا تھا۔۔ سب کو معلوم تھا وہ بنا کھانے کے نہیں رہ پاتی اور اسی چیز سے سب فائدہ اٹھاتے تھے۔۔

سزا بھی وہی رکھتے تھے جس سے اس کی روح بھی کانپ جائے۔۔۔ ایما نیم گندگی میں کسی کا سایہ دیکھ کر واپس سے بھاری ہوتی آنکھیں کھول کر دیکھنے لگی۔۔ وہ سایہ جا چکا تھا لیکن اپنے پیچھے اس کے لئے ڈھیروں کھانا چھوڑ گیا تھا۔۔ ایما نے چونک کر آنکھیں پوری کھولیں۔۔ سامنے مختلف لوازمات سے بھرے تھال کو دیکھ کر ایما اس کی جانب لپکی۔۔ اور بنا کوئی دیری کیئے جلدی جلدی کھانے لگی کہیں کوئی اس سے چھین نا لے۔۔

ایلیوان باہر کھڑی اداس نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔۔ان کا بس نہیں چل رہا تھا جا کر اپنے سینے میں چھپالیں اور کہیں میں اتنی پتھر دل نہیں ہوں ایمارایا۔۔۔تمہاری میما ہوں۔۔

لیکن ان کے اصولوں نے ان کے پاؤں جکڑے ہوئے تھے جسے چاہ کر بھی چھوڑ نہیں پا رہی تھیں۔۔

وہاں میرام کا ہر وقت ایما کو یاد کرنا یہاں ایما کا میرام کیلئے ہر سزا قبول کر لینا ایلیوان کی سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کریں۔۔اپنے اصول توڑ دیں یا ایمارایا کو یوں تڑپتے ہوئے قید میں بھوک سے مرتے ہوئے دیکھیں۔۔دو میں سے ایک اوپشن انہیں منتخب کرنا ہی تھا۔۔۔ورنہ دونوں صورتوں میں ایما کو وہ کھو ہی دیتی۔۔

ایما کے پیٹ میں جب غذا اتری اس کا دماغ واپس سے کام کرنے لگا وہ جو سرینڈر کرنے کا سوچ رہی تھی نئے سرے سے طاقت مل چکی تھی۔۔

سرینڈر کر کے یہاں سے باہر نکل کر اس کا ارادہ دوسرا پلان بنانے کا تھا۔۔

لیکن اب سب کچھ بھولے اسی پر ڈٹے رہنے کا سوچا۔۔وہ پانچ کی پانچ بڑی تھال کھا چکی تھی۔۔

ایلیوان خاموشی سے جیسے آئی تھیں ویسے ہی غائب ہو گئیں۔۔

ایمارایا جانتی تھی ہنزل کچھ وقت تک اس کے پاس نہیں آئے گی۔۔تاکہ کسی کو اس پر شک نا ہو۔۔وہ ایلیوان سے بہت ڈرتی تھی۔۔ایمارایا سوچ کر سر جھٹک کر رہ گئی۔۔

پانچویں دن ہنزل ایک بہت بڑی خوشخبری کے ساتھ آئی تھی وہ تھی انگوٹھی کی۔۔

ہنزل نے وہ انگوٹھی ایلیوان سے حاصل کر لی تھی۔۔

ایمارایا کو جب دی وہ حیرت سے گونگی ہو گئی تھی۔۔ایلیوان کے پاس سے انگوٹھی لانے کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

"مجھے یقین نہیں آرہا ہے ہنزل یہ تم نے کیا ہے۔۔؟"

ایما ابھی بھی حیرت سے اپنی انگوٹھی کو دیکھ رہی تھی۔۔

"جی ہاں میں نے کیا ہے آپ یقین کر لیں۔۔ایلیوان آج کافی مصروف تھیں اس لئیے یہ ممکن ہو پایا ہے ورنہ آپ تو جانتی ہیں ان کے ہوتے کس کی مجال ہے کمرے میں پاؤں بھی رکھ لے۔۔"

ہنزل مغرور لہجے میں بتا اور جتا رہی تھی۔

ایما انگوٹھی کو زور سے مٹھی میں دبائے پوچھ رہی تھی۔۔

"مجھے میرام کو دیکھنا ہے۔۔کیا وہ میرے بغیر بھی اپنی فضول سی ایکٹنگ کر رہا ہے۔۔"

ایما نے اداسی سے ہنزل کی جانب دیکھا۔۔

"تو آپ دیکھ لیں رکیں میں اپنی پاور یوز کرتی ہوں آپ کے پاس تو ہے ہی نہیں۔۔"

ہنزل نے اپنی پاور سے انگوٹھی کو دبایا۔۔سامنے میرام کی دنیا کا منظر آ گیا۔۔شکل سے برسوں کا بیمار ضرور لگتا تھا۔۔

"ایلیوان سے جا کر کہو مجھے قید سے آزاد کریں۔۔"

ایما اسے مزید دکھی نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔اس لئے اس کی سزا کم کرنے کا سوچا۔۔

ہنزل بھی خوش ہوتی ایلیوان کے پاس گئی کہ ایما رایا اب کچھ نہیں کریں گی نا کہیں گی اسے قید سے نکال لیں۔۔

ایلیوان کو زرا سی بھی ایما رایا سے ایسے عمل کی امید نہیں تھی۔۔ہنزل نے واپس سے انگوٹھی رکھ دی تھی۔۔

ایلیوان خوش تھیں یا یہ کہا جائے بہت خوش ایما خود ہی مان گئی تھی۔۔

ایلیوان نے فوراً آزادی دے کر ایما کو پاور زدے دی تھیں۔۔

ایمانے بے دلی سے اپنا کام اسٹارٹ کر دیا تھا۔۔وہ میرام کے لئے تڑپ رہی تھی اس دل کا کیا کرتی اس سے ملنے کی خواہش کرتا تھا۔۔پاس جا کر ڈمپل کو چھونا چاہتا تھا۔۔

دن گزر رہے تھے۔۔گلاب جیسی کھلتی ہوئی ایما مرجھا رہی تھی۔۔رنگت میں پیلاہٹ آرہی تھی۔۔

سارا سارا دن اور رات کمرے میں بند رہ کر گزار دیتی تھی۔۔ایلیوان سے تو کیا ہنزل سے بھی بات کرنا بند کر دی تھی۔۔ہر وقت ہنسنے بولنے والی ایمانے اپنے

آپ کو برسوں کا بیمار اور لاغر کر لیا تھا۔۔ایلیوان نے پورے دس مہینے بعد ایک فیصلہ کر ہی لیا تھا۔۔ جس کو بتانے کیلئے ایما کو حاضری کیلئے بلوایا گیا تھا۔۔

"آپ کو ہم دیکھ رہے ہیں۔۔ کیا حال بنالیا ہے۔۔ ہم آپ سے صرف ایک چیز چاہتے ہیں ایمارایا۔۔"

ایلیوان نے بیٹھے بیٹھے ہی بولنا شروع کیا۔۔وہ خاموش نظروں سے انہیں دیکھتی گئی۔۔

یہی خاموشی تو ایلیوان کو چُبھ رہی تھی۔۔ ویران نیلی کانچ سی آنکھوں میں یہ اداسی۔۔

"آپ جا کر تیار ہوں آپ کے لئے ایک سرپرائز ہے۔۔" ایلیوان کے کہنے پر وہ اٹھ گئی آج اس کی برتھڈے تھی ایمارایا کو معلوم تھا۔۔

روتے تڑپتے ہوئی شب بسر

پھر طلوع سورج کمال ہوا

میرے درد سبھی مانند پڑے

بن دوا کے شفا یہ کمال ہوا

✍️شہزادی

میرام خاموش نظروں سے خود کو شیشے میں تک رہا تھا۔۔ایما کے جانے کے بعد بھی وہ زندہ تھا۔۔آنکھوں میں اتری لال لکیر ایسے لگتی تھی خون سے بنائی گئی ہے۔۔ ملگجا سا حلیہ۔۔آنکھوں کے سوجے پپوٹے۔۔۔

وہ خود کو زندہ دیکھ کر حیران تھا۔۔اچانک میرام ہنسنے لگا اتنا ہنسا کہ آنکھوں سے پانی بہنے لگا۔۔۔ایک سال ایک سال گزر گیا تھا میرام کو پورا یقین تھا اسے انتظار نہیں کرنا پڑے گا اور اُس کی سانسیں بند ہو جائے گی۔۔دل کی اذیت کہہ رہی تھی اِس بار

ملی تکلیف پر وہ زیادہ دن نہیں جی پائے گا۔۔اچھا تھا ایما کے آنے جانے دور پاس سے

اچھا تھا وہ مر جاتا۔۔۔روز روز کی تکلیف سے جان چھوٹ جاتی۔۔

اور بھلا جان تکلیفوں سے اتنی آسانی سے کہاں چُھوٹا کرتی ہے۔۔

رات کا آخری پہر تھا بھوک سے کلیجا کھینچ رہا تھا۔۔پیاس سے حلق خشک ہو رہا تھا

لیکن میرام خود کو تکلیف دے کر سکون محسوس کر رہا تھا۔۔۔

اچانک ایک جبھہ میں چھپا وجود سامنے آیا اور میرام کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔

میرام چونک کر خالی ذہن سے دیکھنے لگا۔۔نیند بھی کہاں آ رہی تھی اُسے آنکھیں

موندے بس صوفے پر بیٹھا تھا۔۔

اچانک کسی کے ہاتھ پکڑنے پر آنکھیں کھول کر دیکھنے لگا۔۔

اچانک میرام کو محسوس ہوا وہ غائب ہو گیا ہے۔۔

لیکن جب واپس سے ارد گرد دیکھا میرام کی پوری آنکھیں کھل گئیں۔۔

وہ ایما کی دنیا میں موجود تھا۔۔لیکن اُسے سانس لینے میں مسئلہ ہو رہا تھا۔۔یہاں

آکسیجن کی مقدار کافی زیادہ تھی۔۔

ایماد ونوں دنیا میں آسانی سے رہتی تھی لیکن میرام کیلئے وہاں رہنا مشکل نہیں نا ممکن تھا۔۔

اُسے جھبے میں موجود ایلین نے چلنے کا اشارہ دیا میرام اُس کے پیچھے اِس دنیا کو دیکھتے ہوئے چل پڑا۔۔

دونوں اطراف میں بڑے بڑے الگ الگ رنگ کے محل تعمیر تھے۔۔میرام کو اُن محلوں کی بلندی بھی نظر نہیں آرہی تھی۔۔

ہر دو محل چھوڑ کر نیلے پانی کا جھرنا بہہ رہا تھا۔۔

سمندر میں تیرتی مچھلیاں۔۔رنگ برنگے پھولوں اور پرندوں سے سجی یہ دنیا واقعی میرام کی سوچ سے زیادہ خوبصورت تھی۔۔

حیرت سے ہر چیز کو دیکھتے میرام سانس کو بھی بحال کر رہا تھا۔۔

ایلیوان کے محل میں میرام کو پہنچا دیا گیا۔۔

محل کا اندر کا نقشہ مشینی قسم کا تھا لیکن وہ بھی خوبصورتی میں اپنی مثال آپ تھا۔۔

مہرون کارپیٹ پر گولڈن سنہری پتھر چمک رہے تھے۔۔میرام یہ بات گارنٹی سے

کہہ سکتا تھا یہ ایما کے رونے سے گرے ہیں۔۔

میرام چلتا گیا اور اُن سنہری پتھروں کو چنتا گیا۔۔سامنے ایلیوان بیٹھی میرام کو دیکھ

کر اُس کے عمل پر مسکرائیں۔۔ایلیوان کو یہ جان کر خوشی ہوئی تھی میرام ایما کے

آنسو بھی پہچان سکتا ہے۔۔

"آپ نے ہم دونوں کو جدا کر دیا۔۔"

میرام نے شان سے بیٹھی ایلیوان کو دیکھ کر شکوہ کیا۔۔

ایلیوان مسکرا دیں۔۔

میرام نے ان کی آنکھیں دیکھیں پیور گرین تھیں۔۔بال لمبے گولڈن سے گھٹنے پر

پھیلے ہوئے تھے۔۔

کپڑے بھی ایسے تھے کوئی بھی دیکھتا تو ان کی پرسنیلٹی میں کھو جاتا۔۔

انہوں نے جواب میں کچھ کہا لیکن میرام اِن کی عجیب زبان سمجھ نہیں سکا۔۔

ایلیوان نے میرام کو اشارے سے قریب آنے کا کہا۔۔وہ جیسے ہی قریب آیا ایلیوان نے اُس کے ہاتھ پر کٹ مارا اور اُس کے خون کی بوند نکال کر اپنی انگلی میں لی۔۔ دوسرے ہاتھ سے چٹکی بجائی۔۔جس سے خون کی بوند غائب ہو گئی۔۔

ایلیوان نے اُس بوند کو اپنے دماغ میں ڈال لیا تھا جس سے وہ میرام کی زبان بول سکتی تھیں۔۔

"جدائی ہی تو اصل بتاتی ہے۔۔آپ ایمارایا کے بنا کیا کرتے ہیں یہی تو جاننا تھا ہمیں۔۔"

ایلیوان نے مسکراہٹ سمیٹ کر جواب دیا۔۔

میرام ان کی شخصیت کے رعب سے متاثر ہوئے بنا نہیں رہ سکا تھا۔۔

"آپ کو جاننا تھا اور وہاں میری جان نکل رہی تھی۔۔"

میرام نے لب سختی سے دبا لئے۔۔ان کے جاننے اور سمجھنے کے چکر میں خواری وہ اٹھا رہا تھا۔۔

"آپ ہماری دنیا کی مخلوق کو لیکر یہاں سے جائیں گے۔۔؟ کیا ہم یونہی آپ کے ساتھ بھیج دیں انہیں۔۔؟ آپ کو سانس لینے میں دقت ہو رہی ہے یہ لاکٹ پہن لیں۔۔"

ایلیوان نے ایک لاکٹ میرام کو تھما کر سنجیدہ لہجے میں کہا۔۔

میرام لب آپس میں دبائے لاکٹ پہن کر خود کو پر سکون محسوس کرنے لگا۔۔اور ساتھ ہی ارد گرد نظریں گھما کر ایما کو ڈھونڈ بھی رہا تھا۔۔

"آپ جنہیں کھوجنے کی کوشش میں ہیں وہ یہاں نہیں ملیں گی۔۔کچھ انتظار کرنا ہو گا۔۔ایمارایا کی آج پیدائش کا دن ہے ہم انہیں آپ کی صورت سرپرائز دینا چاہتے ہیں جیسے آپ کی دنیا میں دیا جاتا ہے۔۔"

ایلیوان نے بھرپور سنجیدگی سے میرام کو زندگی کا بہت انمول تحفہ دیا تھا۔۔

"میں آپ کا مشکور ہمیشہ رہوں گا آپ نے ہماری خاطر اپنے اصولوں کو توڑا ہے اور ایمارایا کو مجھے سونپا ہے۔۔میں اُس کی بہت حفاظت کروں گا بہت زیادہ۔۔"

میرام خوشی سے جذباتی ہو گیا تھا۔۔اُس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا ایما کی دنیا میں جا کر ایما کو اُسے سونپ دیا جائے گا۔۔

"ہمارے شادی کا الگ سے رواج ہے کیا آپ اُس رواج سے شادی کرنا چاہیں گے۔۔؟"

ایلیوان وہاں سب کو بتانا چاہتی تھیں کہ ایما اُس دنیا میں جا رہی جہاں کی وہ تھی ہی نہیں۔۔۔

"جی ضرور کروں گا کیوں نہیں کروں گا۔۔۔"

میرام تو جیسے جھوم ہی اٹھا تھا۔۔

اُسے کیا فکر تھی ایما کی شادی ہو رہی تھی اُسے چنا گیا تھا۔۔میرام تو خوشی میں مسکرانے کے ساتھ آنکھوں میں نمی لئے ہوئے تھا۔۔۔

"آپ کو آپ کے محل میں پہنچا دیتے ہیں آپ ہمارے پیغام پر تیار ہو جایئے گا۔۔ پھر ایمارا یا کو خوش بھی کرنا ہے۔۔"

ایلیوان نے کہتے ہوئے کچھ خادم کو بلایا جو میرام کو لئے اُس کے محل میں چھوڑ آئے۔۔

اُسے مزہ آرہا تھا کہیں سے غائب ہو کر میرام کہیں پہنچ رہا تھا۔۔

کمرے میں پہنچا تو وہاں ایک جھبہ لٹکا ہوا تھا۔۔۔ قیمتی پتھر اُس میں جڑے ہوئے تھے۔۔ جن میں سے روشنی نکل رہی تھی۔۔

میرام نے حیرت سے اُس قیمتی لباس کو چھوا۔۔ شاید اُسے یہ شادی میں پہننا تھا لیکن اُس کی شادی کب تھی۔۔؟ برتھڈے کا بتایا تھا لیکن شادی۔۔؟

میرام پریشان سا ایک لباس کو دیکھنے لگا کم از کم دو تو ہونے چاہئیے تھے۔۔ ایک برتھڈے کیلئے ایک شادی کیلئے۔۔

شاید بعد میں مل جائے شادی کا ڈریس۔۔

میرام پورے محل میں گھومنے کے بعد ایما کی کمی محسوس کرنے لگا ساتھ اُس کو سرپرائز کے ری ایکشن کو سوچتے ہوئے ہی مزہ آنے لگا۔۔۔

ایسالگ رہا تھا چاروں جانب موسیقی بج رہی ہے اور میرام کا دل موسیقی کی آواز سے

جھوم رہا ہے۔۔

میرام مسکرا کر مخملی بستر پر گر گیا۔۔خواب بہت حسین تھا۔۔۔ایما کا دوبارہ ملنا سب

سے زیادہ حسین۔۔۔

میرام کو لگا ایلیوان کے دیئے گئے کچھ گھنٹے گزر ہی نہیں رہے تھے۔۔

پرندوں کے جھنڈ اُس کی کھڑکی پر آکر اُسے خوش آمدید کہنے لگے۔۔

میرام ہر منظر پر واہ واہ کرتا منہمک سا دیکھ رہا تھا۔۔ایما کی دنیا حسین تھی۔۔لیکن

اُسے یہ بھی معلوم تھا یہ دنیا اب اُس کیلئے اُس سے زیادہ معنی نہیں رکھتی تھی۔۔

میرام کو اطمینان تھا اِس دنیا کے چھوڑنے پر ایما کو وہاں کا شہزادہ بھی ملے گا۔۔

میرام نے اپنی خوش فہمی پر بالوں میں ہاتھ مارا۔۔

پوری دنیا میرام کی خوبصورتی کے قصیدے پڑھ لے لیکن ایما کو صرف میرام کا

ڈمپل ہی پسند تھا۔۔۔

مسکرا کر میرام نے آنکھیں موند لیں۔۔۔

لمبی پنک کلر کے گاؤن میں ایما چلتی ہوئی آ رہی تھی۔۔آنکھیں اداس تھیں۔۔چہرہ بھی اداس سا محسوس ہو رہا تھا۔۔یہاں اگر سب سے بڑی کوئی تقریب ہوتی تھی وہ ایما کی برتھڈے کی ہوتی تھی۔۔۔

ہر تقریب میں جو ایما کھلکھلاتی ہوئی آتی تھی وہ اِس تقریب میں بجھی ہوئی سی تھی

۔۔

سامنے محل کو تازہ پھولوں سے سجایا گیا تھا۔۔۔

پرندے الگ سے ماحول پر سحر طاری کر رہے تھے۔۔۔

سر پر پھولوں کا گلدستہ سجائے ایما سست قدم اٹھاتی وہاں آ رہی تھی۔۔اسے کچھ یاد نہیں تھا اس کی برتھڈے کب آتی ہے۔۔یہ سب وہاں موجود لوگ یاد رکھتے تھے۔۔۔

ایما بڑی سی ٹیبل کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

ایلیوان ساتھ کھڑی ایما کے ماتھے کو چوم رہی تھیں۔۔

"آج آپ جو مانگیں گی ہم دے دیں گے مانگے کیا مانگنا ہے آج آپ کو ہم سے۔۔؟"

ایلیوان نے پر مسرت سی مسکراہٹ کے ساتھ ایما کے بجھے چہرے کو دیکھا۔۔۔ پنک کلر کی لپ اسٹک ہونٹوں پر سجی تھی۔۔ جیولری سے ندارد وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

"مجھے۔۔۔"

ایما کہتے ہوئے ڈر سے خاموش ہو گئی۔۔ کہیں میما کو برا نا لگ جائے۔۔۔

"بولیں آج بالکل بھی یہ مت سوچیں ہم کچھ نہیں دے سکتے بتایئے کیا چاہیئے۔۔؟"

میرام پیچھے کھڑا اِن کی عجیب زبان پر منہ بنا رہا تھا اُسے ان کی زبان سمجھ نہیں آ رہی تھی۔

"میرام کے پاس جانا ہے۔۔"

ایمانے کہتے ساتھ گردن مزید جھکالی۔۔

ایلیوان ہنس پڑیں۔۔انہیں معلوم تھا ایما کی کچھ ایسی ہی خواہش ہو گی۔۔۔

"جائیں دیا آپ کو میرام اور اُن کی دنیا۔۔"

ایمانے اِن کے الفاظ پر جھٹکے سے سر اٹھایا۔۔اُسے لگا شاید غلط سنا ہے۔۔

"ہم سچ کہہ رہی ہیں اب آپ کو زیادہ تنگ نہیں کریں گے ناہی یوں دوبارہ اٹھا کر لائیں گے۔۔"

ایلیوان اِس کی حیرت پر مسکرائے جا رہی تھیں۔۔

وہیں سب ارد گرد جمع ایلینز نے تالیاں بجائیں۔۔

ایما خوشی سے ارد گرد کو بھلائے گھومنے لگی۔۔میرام سمجھ گیا اُسے کوئی خوشی کی بات بتائی گئی ہے۔۔وہ اچانک خوشی میں یونہی گھومنے لگتی تھی۔۔

"ہمارا گفٹ لیکر آئیں ایما رایا کیلئے۔۔"

ایلیوان اُس کی خوشی دیکھتے ہوئے بولیں۔۔ایمانے رُک کر حیرت سے دیکھا۔۔۔

کچھ دیر کے بعد میرام سفید جھبے میں گولڈن چمکتے ایما کے آنسو سے بنے نگینے والا

لباس زیب تن کئے چلتا ہوا آرہا تھا۔۔

ایما آنکھیں پھیلائے اُسے وہاں دیکھ کر سکتے میں آگئی۔۔

اچانک ہوش میں آنے پر اپنا لمبا لباس سنبھالتے دوڑتی ہوئی میرام کی جانب

بھاگی۔۔ منٹوں میں ایما کے چہرے پر خوشی آئی تھی۔۔وجہ سب نے دیکھی تھی وہ

وجہ میرام تھا۔۔

میرام ہاتھ پھیلائے کھڑا ہو گیا۔۔ایمانے آتے ساتھ اُسے زور سے بھینچ لیا۔۔

میرام ہنستے ہوئے اُس کی بے قراری پر خوش تھا۔۔

ایلیوان کی آواز پر ایما دور ہوئی۔۔جو یہ کہہ رہی تھی یہاں آپ لوگوں کی شادی

نہیں ہوئی ہے اِس لئے دور رہیں۔۔

ایما خفا نظر میرام پر ڈال کر دور ہوئی۔۔

واپس چلتی ہوئی کیک کے پاس پہنچی۔۔ بڑی چمکدار چھری سے کیک کاٹا جس پر بڑی سی باربی بنی تھی۔۔ وہاں کیک نہیں کاٹا جاتا تھا میرام نے انہیں یہ آئیڈیا پیش کیا تھا۔۔ ایما کو معلوم تھا یہ اِس دنیا میں نہیں ہوتا اُسے اندازہ ہو چکا تھا یہ سب میرام کے کام تھے۔۔

بس خوشی سے سب کچھ دیر جھومتے ہنسی مذاق کرتے رونق لگاتے تھے۔۔ تحفے ضرور دیئے جاتے تھے۔۔

محل کو سجایا بھی جاتا تھا۔۔ اِس بار میرام نے وہاں آکر کچھ تبدیلی کر دی تھی۔۔

ایما خوشی سے تالی بجاتی بچوں کی طرح اچھل رہی تھی۔۔

ایلیوان نے ناپسندیدگی سے دیکھا وہ کبھی بڑی نہیں ہو گی۔۔۔

"آپ دونوں کی ابھی شادی ہے۔"

ایلیوان نے اچانک کہا کہ سب جو خوشی سے تالی بجا رہے تھے خاموش ہو گئے۔۔۔

"کیا میری دوبارہ شادی ہو گی۔۔؟"

ایما نے خوشی اور حیرانی کی ملی جلی کیفیت میں پوچھا۔۔۔

"جی ہاں اب آپ کی ہمارے سامنے شادی ہو گی الگ طرح سے الگ ماحول میں۔۔۔"

ایلیوان کے جواب پر ایمانے میرام کو دیکھا وہ نا سمجھی سے دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔ بات تو سمجھ آ نہیں رہی تھی فیس ایکسپریشن سے شاید ہی کچھ سمجھ آ جاتا۔۔۔

"میرام ہماری شادی ہے ابھی۔۔"

ایما خوشی سے میرام کے کندھے پر ہاتھ رکھے بتانے لگی۔۔ایلیوان نے آ کر دونوں کو دور کیا۔۔

"شادی ہے۔۔۔ہوئی نہیں ہے۔۔"

ایلیوان اُسے دوسری بار بتا رہی تھیں۔۔

"جلدی کریں نا پھر شادی۔۔ پھر میں وہ والی رسم بھی کروں گی گھومنے والی۔۔"

ایما خوشی سے چہکتے ہوئے بولی ایلیوان نے نفی میں سر ہلاتے میرام اور ایما کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔

"رایا کیا میں اِن کپڑوں میں شادی کروں گا۔۔؟ مجھے عجیب لگ رہا ہے۔۔۔"

میرام اتنے پرانے زمانے والے لک میں بے چین تھا۔۔ کہاں اُس کی پرسنیلٹی کہاں

یہ جھبہ اسٹائل۔۔۔

"تم کیسا ڈریس پہننا چاہتے ہو۔۔؟"

ایمانے اُس سے الٹا سوال کیا۔۔

"جو میں شوٹنگ پر پہنتا ہوں یوں نو دیٹ۔۔"

میرام بیچارگی سے اُن کپڑوں کو دیکھ رہا تھا۔۔

ایلیوان کے ایک طرف میرام تھا دوسری طرف ایما۔۔۔

دونوں چلتے ہوئے باتیں کر رہے تھے۔۔

ایلیوان کی گھوریوں سے ناواقف وہ دو مخلوق اپنے آپ میں مگن تھیں۔۔

ایمانے اچانک ایلیوان کا ہاتھ چھوڑا اور میرام کا تھامتے ہوئے اس کی انگلی پکڑ کر

اٹھائی۔۔

میرام کیمل کلر کے تھری پیس سوٹ میں تبدیل ہو گیا۔۔۔

"ایما را یہ کیا تھا۔۔؟"

ایلیوان نے واپس سے ایما کو دور کر کے سختی سے پوچھا۔۔

"رایا کی غلطی نہیں ہے مجھے کمفرٹیبل فیل نہیں ہو رہا تھا اُس میں۔۔۔"

میرام نے جلدی سے وضاحت دی۔۔۔

ایلیوان کچھ بولے بنا آگے بڑھ گئیں۔۔۔

ایمانے میرام کو آنکھ ماری۔۔ میرام نفی میں سر ہلاتے ہنس دیا۔۔

اُسے ابھی بھی یقین نہیں آ رہا تھا سب ٹھیک ہو چکا تھا۔۔

ایلیوان نے اپنی زبان میں کچھ پڑھا پھر دونوں کا ہاتھ تھام کر ایک دوسرے کے ہاتھ

میں دے دیا۔۔

"آپ ایما رایا کو گھمائیں۔۔"

میرام نے ایلیوان کے کہنے پر ایما کو گھما دیا۔۔ گھومتے ہوئے ایما کی فراک کا گھیرا

پھیل گیا۔۔ لمبے بال بھی ساتھ ساتھ گھومنے لگے۔۔۔

ایما ہنستی ہوئی پورے دل سے خوش تھی اُس کی خوشی اِس سے بڑھ کر کیا ہو سکتی تھی

ایما میرام کی ہو گئی تھی۔۔ اِس بار دوسری دنیا کے لوگ بھی اِن دونوں کے ایک

ہونے میں شامل تھے۔۔

اچانک دونوں ہوا میں اڑتے گھومنے لگے۔۔

میرام یونہی ہاتھ تھامے اُس کے چہرے کو مسکرا کر دیکھتے ہوئے خوشی کی انتہا پر

تھا۔۔

جو کل تک گڑگڑا کر ایما کے واپس آنے کے انتظار میں دوبارہ مرنے والا تھا آج وہی

میرام خوشی سے جھوم رہا تھا۔۔

دل کے سب سے قریب ہستی سے جینا مرنا منسلک تھا۔۔

"رایا اب تو چھوڑ کر نہیں جاؤ گی نا..؟"

میرام نے اچانک قریب کرتے ہوئے پوچھا وہاں سب دونوں کو اوپر گردن اٹھائے

دیکھ رہے تھے۔۔ایلیوان مسکرا کر دیکھتی ہوئی تخت پر براجمان تھیں۔۔

"اب تو شادی ہو گئی ہماری۔۔وہ بھی دوسری بار کیسے چھوڑوں گی اب۔۔"

ایما کہہ کر ہنس دی۔۔ہنسی کی جلترنگ سے پھولوں سے خوشبو اٹھی۔۔

میرام نے بال آگے کر کے بالوں کو سونگھا۔۔

"یہ خوشبو مجھے شاید ان بالوں کے علاوہ کہیں نہیں ملے رایا۔۔"

میرام نے کہہ کر ایما کو خود سے لگالیا۔۔ایما کے سامنے ہوتے ہی وہ بھول جاتا تھا

کہاں ہے۔۔کیوں ہے۔۔کون دیکھ رہا ہے۔۔

"میرام میں بہت خوش ہوں۔۔۔بہت بہت بہت زیادہ۔۔تم میری دنیا میں

میرے ہو گئے۔۔"

ایمانے اسے دور کرتے گھوم کر کہا۔۔

میرام ہنستے ہوئے اپنی چھوٹی سی بیوی کو دیکھ رہا تھا۔۔

چمکتی ہوئی سفید رنگت پر الگ ہی چمک تھی۔۔

"اب نا جانا چھوڑ کر کہ ان دنیاؤں کا سفر مجھے تھکا دیتا ہے۔۔"

میرام نے واپس سے پاس کرتے دوبارہ اپنا خدشہ ظاہر کیا۔۔

بن تمہارے

گزرے کیسے

لمحے سارے

چھوڑ ونا

یاد تمہاری

کب کب آئی

کیا دل پہ بیتی

چھوڑ ونا

تنہا بیٹھا

تمہیں سوچا

کتنی دفعہ

چھوڑونا

تصویر تمہاری

کتنی دفعہ

دیکھی یہ بھی

چھوڑونا

یاد مجھے

آیا کبھی

ساتھ تمہارا

چھوڑونا

نیند میں کب

نام تمہارا

لے کہ پکارا

چھوڑونا

خواب میں کیسے

ملتارہاہوں

یہ بھی بتاؤں

چھوڑ ونا

یاد میں تڑپ کے

موت بھی دیکھی

کیسے ملی زندگی

چھوڑ ونا

اب تو تم

پاس میرے ہو

سب بیتے لمحے

چھوڑ ونا

خوشی کے پل

ساتھ کٹیں

اب نا کہنا

چھوڑ ونا

"اگر اب تمہیں چھوڑ کر آئی تو تم دوسرے دن ہی یہاں ہو گے۔۔ہمارے یہاں دو گھنٹے بھی دور نہیں رہتے پھر میں کیسے چھوڑ سکتی ہوں۔۔میمانے مجھے سب سے بڑی خوشی دی ہے۔۔۔"

ایما کا بس نہیں چل رہا ہر ایک کو چیخ کر بتائے۔۔۔

میرام نے سمجھ کر سر ہلایا۔۔۔

"آپ دونوں کی شادی تو ہو گئی ہم کچھ کہنا چاہیں گے میرام سے۔۔"

ایلیوان نے دونوں کو جھٹکے سے سامنے کھڑا کیا جو ناجانے ہنستے ہوئے کونسی باتیں کر رہے تھے۔۔۔

"جی بولئیے۔۔"

میرام سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا جبکہ ایما بار بار اس کے ہاتھ پر نوچ رہی تھی۔۔

"ایما را یا سیدھی کھڑی ہو جائیں۔۔"

اچانک ایلیوان کی آواز پر ایما وہیں جم گئی۔۔

میرام نے مسکرا کر ایک جتاتی نظر اس پر ڈالی جس پر ایما نے زبان دیکھا دی۔۔

"یہ آپ کے ساتھ رہ کر مزید بچی بن گئی ہیں۔۔ خیر آپ جس میں خوش رہیں۔۔ آپ ایمارایا کو زیادہ کھانا نہیں کھلائیں گے۔۔ بس جتنا آپ انسان کھاتے ہیں ایما اتنا ہی کھایا کریں گی۔۔"

ایلیوان نے اپنی پاور سے میرام کے دماغ تک رسائی حاصل کر لی تھی۔۔

("میں تو ضرورت سے زیادہ کھلاؤں گا یہ کیا بات ہوئی رایا بھوکی ہو گی اور میرے جتنا کھانا کھائے گی کبھی نہیں۔۔")

میرام نے سوچ کر ایما کو دیکھا جو رونی صورت لئے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

"جی منظور ہے۔۔"

میرام نے منظور ہے زبان سے تو کہہ دیا لیکن دل میں کیا تھا یہ تو ایلیوان نے بھی جان لیا تھا۔۔ مسکراہٹ روکے وہ پہلی بار جھوٹ پر غصہ نہیں ہوئی تھیں۔۔

ایما کا مزید منہ لٹک گیا۔۔۔

"ایما کو پاورز کا استعمال کرتے ہوئے کوئی نہ دیکھے اِس بات کا آپ خیال رکھیں گے۔۔"

ایلیوان نے اگلا حکم دیا۔۔

"جی ضرور۔۔"

میرام نے بنا سوچے جواب دیا۔۔

ایلیوان مزید مسکرائیں۔۔

"رایا کو اِس دنیا میں آنے سے نہیں روکیں گے کام بھی کروائیں گے اپنے گھر میں۔۔"

ایلیوان کے اگلے حکم پر میرام کے لب سکڑے۔۔۔

("نوکرانی ہے کیا رایا جو میرے کام کرے گی ہرگز نہیں جو وہ اپنی خوشی سے کرے گی میں اس میں خوش ہوں۔۔اور اِس دنیا میں ساتھ آؤں گا اُسے ایسے کیسے اتنی دور اکیلے میکے بھیج دوں۔۔")

"جی جی سارے گھر کا کام رایا سے کرواؤں گا نورا کو نوکری سے فارغ کر دوں گا

۔۔۔"

میرام کے جواب اور سوچ پر ایلیوان نے قہقہے پر ضبط کیا۔۔

وہیں ایما کو یہ شادی پھندا لگ رہی تھی۔۔۔

بس دو دفعہ کی شادی ٹھیک تھی تیسری بار والی گلے کا پھندا بن رہی تھی۔۔۔

"ایمارایا سے ہمیشہ سچ بولیں گے۔۔"

میرام نے ایما کی جانب دیکھا۔۔

("جھوٹ پر پکڑا جاتا ہوں کوئی حل ہونا چاہئیے اس کا کہ جھوٹ بھی بول لوں اور

پکڑا بھی نہیں جاؤں۔۔")

جی جی رایا سے کون جھوٹ بول سکتا ہے۔۔"

میرام نے کانوں کو ہاتھ لگا کر جواب دیا۔۔

"ہم آپ کی سوچ بھی ساتھ ساتھ پڑھ رہے تھے آپ کافی اچھا سوچتے ہیں۔۔"

ایلیوان نے کہہ کر جاندار قہقہہ لگایا۔۔

میرام نروس سا ہو گیا وہ کیسے بھول گیا تھا یہ اُس کی دنیا نہیں ہے۔۔

"تم کیا کیا سوچتے رہے ہو جواب دیتے ہوئے۔۔کاش میں منہ بنانے کے بجائے

تمہارے دماغ کے کیڑے کو پڑھتی۔۔"

ایما تو غصہ ہی ہو گئی تھی۔۔

"میرام ایمارایا صرف چھ سے سات مہینے ارتھ پر گزار سکتی ہیں۔۔اُس کے بعد ان

کی سانس میں مسئلہ ہونے لگے گا۔۔

ہم یہ چاہتے ہیں آپ اِس مسئلہ کو پیدا ہونے سے پہلے ہی ایمارایا کو یہاں لانے پر

راضی کریں۔۔انہیں یہاں کی فضا اگر ایک دن بھی مل جائے وہ زندہ رہ سکتی

ہیں۔۔آپ سمجھ رہے ہیں ہماری بات۔۔"

ایلیوان کے بتانے پر میرام پریشانی سے ایما کو دیکھنے لگا جہاں کوئی ڈر نہیں تھا۔۔

"جی جی آپ رایا کو فوراً وہاں سے یہاں بلا لیئے گا۔۔۔میں نہیں چاہتا میری وجہ سے

رایا کی زندگی کو کچھ ہو۔۔"

وہ نہیں ڈری تھی لیکن میرام ضرور ڈر گیا تھا۔۔

"جی بالکل اب آپ لوگ ارتھ پر جا سکتے ہیں۔۔"

دونوں کو پیار کرتے ایلیوان نے کہا۔۔ایما نم آنکھوں سے سب کو الوداع کرنے لگی۔۔

میرام ایمارات کے چار بجے اپنی دنیا میں واپس آ چکے تھے۔۔

ایما میرام اُسی ڈریس میں موجود تھے جو وہاں پہنا ہوا تھا۔۔

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو یہ ڈریس سنبھال کر رکھنا ہمیں ایلین ورلڈ کی شادی کی یاد دلائے گا۔۔"

نیلی آنکھوں میں دیکھ کر میرام نے کہتے ہوئے ماتھے سے ماتھا ٹکا دیا۔۔۔

ایما اثبات میں سر ہلانے لگی۔۔۔

"مجھے تمہاری میمانے قید کے مناظر دیکھائے تھے۔۔میں بہت اپ سیٹ ہوا تھا تم نے کھانے کی قربانی دی تھی اور اتنے اندھیرے میں رہی تھی۔۔

میری محبت نے تمہیں بھی تکلیف دی ہے رایا۔۔"

میرام شرمندہ سے لہجے میں بول رہا تھا۔۔جب ایما کا حال دیکھا تھا خود سے نظریں نہیں ملا پا رہا تھا وہ۔۔

"چھوڑو نا پرانی باتوں کو اب ہم ساتھ ہیں۔۔ایک ہیں۔۔"

ایما نے میرام کے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔

میرام نے مسکرا کر اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔وہ بے چین سا ایما رایا میں کھو رہا تھا اور ایما اس کے گرد حصار تنگ کر رہی تھی وہ بھی تو میرام کو بے انتہا چاہنے لگی تھی۔۔

کروٹ بدل کہ میں نے ہر طرف ہے آزمایا

تیری یاد نے ہر کروٹ پہ، ڈیرا ہے جمایا

✍️ شہزادی

ایمانے میرام کو واپس ماڈلنگ کرنے کا کہہ دیا تھا ایما کے لئے میرام اہم تھا بھلے وہ کوئی بھی کام کرتا پھر وہ جس کام کو شوق سے کرتا تھا اسے وہی کرنا چاہیئے تھا۔۔

میرام اور ایما آج ایوارڈ فنکشن میں جانے کی تیاری کر رہے تھے۔۔

ایما تیار ہونے کے بعد اپنے بلیک فراک کو پھیلائے پکچرز لے رہی تھی۔۔میرام تیار ہوتا شیشے میں اسے ہی دیکھ رہا تھا جو سب طرف سے بے نیازی برتتے ہوئے اپنے آپ میں مگن تھی۔۔

"رایا جلدی آجاؤ!! کسی نے روم نوک کر کے آواز لگائی تھی۔۔

"کیا ہوا رایا منہ کیوں بنایا ہوا ہے۔۔؟" وہ آواز سننے کے بعد غصے میں تھی۔۔"مجھے رایا صرف تم کہتے ہو میرام.."

"سیریسلی رایا۔۔!"

میرام کچھ سیکینڈ دیکھتے رہنے کے بعد فلک شگاف قہقہہ لگا اٹھا۔۔

"میری معصوم ایلینا بیوی۔۔یعنی میرے علاوہ کسی کا رایا کہنا نہیں پسند۔۔افففف

مجھے یقین نہیں آرہا یہ تم ہی ہو۔۔"

میرام ہنستے ہوئے محبت سے خود سے لگائے بیٹھ گیا۔۔

ہنزل کچھ ٹائم پہلے ہی آئی تھی اور اپنا الگ روم دیکھ کر اسے میں پڑی رہتی تھی۔۔

اسے اپنا کمرہ بہت پسند تھا جو میرام نے بنوایا تھا۔۔

میرام ایما کچھ دیر بعد ایوارڈ فنکشن میں موجود تھے۔۔سب پلٹ پلٹ کر ان کی

جوڑی کو رشک سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

"موسٹ ہینڈسم ماڈل کا ایوارڈ میرام شیرازی کو دیا جاتا ہے۔۔"

ایوارڈ فنکشن کی تقریب میں میرام کو ماڈلنگ میں سب سے زیادہ ہینڈسم ہونے کا

ایوارڈ دیا جارہا تھا۔۔

ایما برابر میں بیٹھی اس کے نام کی پکار پر کھڑی ہوتی تالی بجانے لگی۔۔

میرام نے ہنس کر اس کی سمت دیکھا۔۔وہ ابھی تک میرام کی وہی جھلی، نادان، معصوم سی ڈول تھی۔۔

میرام ایوارڈ کے بعد کچھ لائنز سب کیلئے کہتا آکر اس کے پاس بیٹھ گیا۔۔اور ایوارڈ اس کو تھما دیا۔۔

"تم نہیں مانتی میں ہینڈسم ہوں لیکن دیکھو دنیا مانتی ہے۔۔"

بلیک تھری پیس سوٹ میں ساحرانہ سی شخصیت سب کو متاثر کر رہی تھی۔۔

لیکن ایما کو ہمیشہ اس کا ڈمپل متاثر کرتا تھا۔۔

"میرام وہ دیکھو وہ لڑکی کب سے تمہیں دیکھ رہی ہے اور پتہ ہے کیا سوچ رہی ہے۔؟"

ایما نے سسپینس کری ایٹ کرتے ہوئے میرام کی بات کو اگنور کر کے پوچھا۔

میرام نے مہرون نیم برہنہ لباس میں موجود لڑکی کو دیکھا اور فوراً ہی نظریں پھیر لیں۔۔

"کیا سوچ رہی ہے۔۔؟"

میرام نے سوال کرتے مسکرا کر ایما کا ہاتھ تھاما۔۔

"وہ سوچ رہی کہ کاش تم پہلے اسے مل جاتے تو تم سے شادی کر لیتی۔۔"

ایما نے بتاتے ہوئے حیرت کا اظہار کیا۔۔

"کیا تم جیلس ہو۔۔؟"

میرام نے خوش فہمی لئے پوچھا۔۔

"نہیں میں کیوں جیلس ہونگی۔۔ لیکن سچی اس نے پہلے دو شادیاں کی ہوئی ہیں تم سے تیسری ہوتی۔۔"

واٹ دا ہیل رایا میں کرتا تو اس کی تیسری شادی ہوتی ناں۔۔ کچھ بھی بول دیتی ہو تم کب بڑی ہو گی۔۔"

میرام لب بھینچے ڈپٹنے لگا۔۔

جو کسی کے ایلینا رایا کہنے پر جیلس ہوتی تھی وہیں میرام کی شادی والی بات پر نہیں ہو رہی تھی۔۔ یہ صرف ایما ہی کر سکتی تھی۔۔

کچھ دیر بعد فنکشن اپنے اختتام کو پہنچا۔۔میرام فینز کے ساتھ سیلفی بناتے بناتے تھک کر بھی ایک گھنٹے بعد باہر آیا۔۔ایما گاڑی سے ٹیک لگائے انتظار کر رہی تھی۔

۔۔

"میں اتنا تھک گیا ہوں کہ گاڑی ڈرائیو کرنے کی بھی ہمت نہیں ہے۔۔"

میرام گاڑی میں بیٹھتے ہوئے تھکن زدہ چہرہ لئے بتانے لگا۔۔

"میں ہوں ناں ہم ابھی پہنچ جاتے ہیں۔۔"

ایمانے کہتے ساتھ چٹکی بجائی اور وہ دونوں گاڑی میں گھر کے دروازے پر تھے۔۔

ہارن کی آواز پر گارڈ نے دروازہ کھولا اور گاڑی اندر بڑھ گئی۔۔۔

گاڑی پورچ میں کھڑی کرنے کے بعد میرام نے اندر قدم بڑھائے تو ایما کو بانہوں میں اٹھالیا۔۔

"تھک گئی ہو گی ناں اس لئے اٹھالیا۔۔"

میرام نے نیلی آنکھوں کی گھوری پر وضاحت دی۔۔

اور شرارت سے چہرے پر جھک کر بوسہ دیا۔۔ایما کا چہرہ نیلا پڑ گیا۔۔وہیں میرام ہنستے ہوئے پُر شوخ نظروں سے دیکھنے لگا۔۔وہ ایلیوان کے پاس سے اس رشتے کے تقاضے سیکھ کر آئی تھی۔۔اور میرام روز بروز اس کا دیوانہ ہوتا جا رہا تھا۔۔

کمال ہوا، جمال ہوا

محبتوں کا سوال ہوا

نظروں کے حصار بندھے

دل حال سے بے حال ہوا

نام پہ ان کے دل دھڑکے

دل کا عجب یہ حال ہوا

ان کے شریر اظہار سے

دیکھو چہرہ گلال ہوا

بن دیکھے دن کٹے

دل کو تب ملال ہوا

✍️ شہزادی

زندگی میں ایک ایسے انسان کا آنا بھی زندگی بدل دیتا ہے جو بالکل الگ ہو۔۔الگ دنیا سے تعلق رکھتا ہو۔۔جو دل پر قبضہ کر لے۔۔ایما آج بھی نادان تھی اور میرام کو اس کی یہی نادانی زیادہ بھاتی تھی۔۔

کمرے میں پہنچ کر میرام نے بالوں کا بندھا چوڑا کھول کر اسے گھمایا۔۔

اسے یوں میرام کے ہاتھوں میں ہاتھ دے کر گھمانا بہت پسند تھا۔۔اور میرام ایما کی پسند کو اہمیت نا دے کیسے ممکن تھا۔۔

وہ گھماتے ہوئے ہنستی چہچہاتی آواز کو مسکرا کر سن رہا تھا۔۔۔

سب ڈر دل سے وقت کے ساتھ ختم ہو گئے تھے۔۔اب بس ایما کا ایک خوبصورت سا ساتھ تھا جس میں ایما کی نادانیاں اور محبت دونوں شامل تھیں۔۔

انتظار کے پھولوں نے ایک حسین گلدستہ بنا دیا تھا۔۔جس کی مہک سے دونوں کی زندگی مہک اٹھی تھی۔۔

ختم شُد